RARE BOOK NOT TO BE ISSUED

للہ الحمد والمنہ بیمن توفیقات و عنایات صمدیہ کتاب مستطاب مسمّٰی بہ

تحفۂ احمدیہ جلد سوم

کہ بنظر انور عالیجناب تقدس مآب شریعت انتساب الفقیہ النبیہ
السید السند المستند العالم المعتمد المجید مولانا السید ابو الحسن
صاحب المعروف بجناب سید ابو صاحب قبلہ دام ظلہ العالی
گذشتہ بمقام لکھنؤ بہ محلہ فراشخانہ وزیر گنج
بتاریخ ہفتدہم ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۲ ہجری
مطابق تاریخ ۵ جنوری
سنہ ۱۸۸۵ عیسوی

در مطبع اثنا عشری باہتمام خاکسار سید عابد علی مطبوع گردید

CHECKED
CHECKED 1995
Checked 1987
685

۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی محمد و آلہ الطاہرین اما بعد یہہ جلد سوم ہی کتاب تحفۂ احمدیہ کی سی بیان احکام و اعمال سال مین اور ماخوذ ہے کتاب زاد المعاد و کتاب اقبال و دیگر کتب معتبرہ سی مثل بحار وغیرہ کے امید ہے مومنین سے کہ مولف کو اور جملہ ساعیان تالیف و طبع کو بدعاء خیر یاد فرمائین باب چودھوان احکام و اعمال ماہ محرم الحرام مین اس باب مین تین مطلب ہین مطلب پہلا بیان مین اختیارات سعد و نحس کے اور امور جو کہ اس مہینہ مین واقع ہوتی ہین آخوند مجلسی نے بحار کی چودہوین ۱۴ جلد مین جو کہ کتاب السماء والعالم ہی کتاب قصص الانبیاء سے نقل کیا ہی کہ حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ کتاب دانیال پیغمبر مین لکھا ہی کہ جس وقت اول محرم روز شنبہ ہو اوس سال سردی بہت سے ہو اور ہوا اسمین بہت ہو اور واقع ہو وبا اور موت بچون کی اور تپ بہت ہو اور شہد کم ہو اور کھیتیان اکثر بستی سالم رہین اور بعضی درختون اور لنگور کو آفت پہنچی اور ارزانی ہو اور عرب روم سے جنگ کرین اور قیدی اور لوٹ بہت انسے عرب کی ہاتہ آئی اور بادشاہ کو سب شہرون اور مقامون مین غلبہ ہو مشیت حق تعالی سے اور جس سال کہ اول محرم روز یکشنبہ ہو سردی اچھی طرح گذری اور مینہہ بہت برسے اور بعضی درختون اور کھیتون پر کوئی آفت آئے اور درد مختلف ورم سخت شایع ہو اور شہد کم پیدا ہو اور ہوا اسمین اثر طاعون

اگر اول محرم شنبہ

اگر اول محرم یکشنبہ

ISSUED

اختیارات محرم

اور وبا کا پیدا ہو اور آخر سال مین تہوڑی گرانی کہانیکے
چیزونمین ہو اور آخر سال مین پادشاہ کو غلبہ ہو اور جس سال

اول محرم دوشنبہ

اول محرم روز دوشنبہ ہو سردی اچہی طرح گذری اور گرمی
بہت شدت کی ہو اور مینہہ اپنی وقت پر بہت برسی اور گاؤ اور
گوسفند بہت پیدا ہون اور شہد بہت پیدا ہو اور نرخ کہانیکی
چیزونکا پہاڑ کی شہرونمین ارزان ہو اور میوہ بہت ہو اور عورتین
بہت مرین اور آخر سال کوئی پادشاہ پر خروج کری اور نواحے
مشرق اور بعضی اہل فارس مین غم اور دل گیری پوہنچی اور زکام
پہاڑ کی شہرونمین بہت ہو اور جس سال اوّل محرم روز سہ شنبہ ہو

اول محرم سہ شنبہ

سردی بہت ہو اور برف اور یخ بہت ہو پہاڑ کی شہرونمین
اور ناحیہ مشرق مین اور گوسفند اور شہد بہت ہو اور بعضی
میوہ کی درختون اور انگور کو آفت پہونچی اور ناحیہ مغرب اور
شام مین حادثہ آسمان ظاہر ہو کہ اوس سی خلق بہت مری اور
پادشاہ پر کوئی شخص خروج کری اور پادشاہ اوسپر غالب آئے
اور زمین فارس مین بعضی غلہ پر آفت آئی اور نرخ گران ہو اور

اول محرم چہارشنبہ

جس سال اول محرم روز چہار شنبہ ہو سردی نہ کم ہو نہ زیادہ اور
گرمی مین مینہہ نفع دینیوالا برسی اور غلہ اور میوی بلاد جبل مین زیادہ

Checked
1987

اول محرم پنجشنبہ

اول محرم جمعہ

احکام کسوف و خسوف محرم مین

ہون اور نرخ ان کی ارزان ہون اور پادشاہ دشمنون پر غالب
آئی اور جس سال اوّل محرّم روز پنجشنبہ ہو سردی کم ہو اور نواحی
مشرق مین گیہون اور میوہ اور شہد بہت ہو اور اوّل اور آخر
سال تپ بہت ہو اور روم کو مسلمانون پر غلبہ بہت ہو پھر عرب
انپر غالب ہون ناحیۂ مغرب مین اور زمین سند مین لڑائیان واقع
ہون اور پادشاہان عرب فتح یاب ہون اور جس سال اول محرم
روز جمعہ ہو سردی مین سردی نہو اور مینھ کم برسی اور پانی
چشمون اور رود خانون کا کم ہو اور پہاڑ کی شہرون مین سو
فرسخ سی سو فرسخ تک غلہ کم ہو اور موت درمیان سب آدمیون کی
بہت ہو اور ناحیہ مغرب مین گرانی ہو اور بعضی درختون پر
آفت آئی اور روم کو فارس پر غلبہ عظیم ہو ازانجملہ کتاب مذکور مین
آنحضرت سی منقول ہی کہ جس سال محرم مین سورج گہن ہو اس
سال ارزانی ہو اور آخر سال مین درد اور عارضہ آدمیونمین
پیدا ہون اور پادشاہ دشمنون پر فتح پائی اور زلزلہ پیدا ہو
لیکن سلامتی سی رہین اور جس سال کہ ماہ محرم مین چاند گہن ہو
مغرب مین کوئی بزرگ مری اور میوہ پہاڑ کی شہرونمین کم ہو
اور درمیان آدمیون کی خارش بدن بہت ہو اور زمین بابل مین

ایام نحس ماہ محرم

درد چشم پیدا ہو اور موت بہت ہو اور نرخ گران ہو اور کوئی بادشاہ پر خروج کری اور بادشاہ اوسپر فتح پائی اور لشکر اوسکا قتل کری **بیان نحس اکبر** کتاب تقویم المحسنین مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ گیارہوین ۱۱ اور چودہوین ۱۴ محرم کی نحس اکبر ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی کہ بائیسوین ۲۲ محرم کی نحس اکبر ہی

محرم کی تاریخ نیک کا بیان

بیان ایام مخصوصہ محرم کتاب زاد المعادین لکھا ہی کہ روزہ اول محرم کا مستحب ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ روز اول ۱ ماہ محرم کو حضرت زکریا نی دعا کی اور خدا سی فرزند طلب کیا حق تعالی نی دعا اونکی مستجاب کی پس جو کہ اس روز روزہ رکھی اور دعا کری حق تعالی دعا اوسکی مثل حضرت زکریا کی مستجاب کری اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نی کہا ہی کہ تیسری ۳ تاریخ محرم کی روز مبارک ہی اس روز حضرت یوسف ؑ کنوئین سے باہر آئی ہین جو کہ اس روز روزہ رکھی خدا کار سخت اوسکی اوسپر آسان کری اور کتاب نخبۃ الدعوات مین ہی کہ شیخ طوسی مصباح متہجد مین لکھتی ہین کہ پانچوین ۵ تاریخ اس مہینی کی حضرت موسے علیہ السلام دریا پر سی گذرین ہین اور ساتوین تاریخ اس مہینی کی

پہلی کو روزہ رکھی

اور تیسری کو

وقائع محرم

حضرت موسیٰ علیہ السلام نی خدا سی کلام کئی کوہ طور پر اور نوین
تاریخ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سی باہر آئی اور

صوم نہم و دہم

پھر کتاب زاد المعاد مین لکھا ہی کہ بہتر یہ ہی کہ نوین اور دسوین
تاریخ روزہ نہ رکھی اسواسطی کہ بنی امیہ اس روز واسطی برکت و شماتت
کی بسبب قتل جناب امام حسین علیہ السلام کی روزہ رکھتی تھی اور حدیثین
بہت فضیلت مین ان دونون روزونکی بنائی ہین اور حضرت
رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کیطرف منسوب کئی ہین اور طریق

ذکر روز عاشورا

اہلبیت علیہم السلام ہین بہت حدیثین مذمت مین ان دونون
روزونکی خصوصاً روزہ روز عاشورا کی وارد ہوئی ہین اور
بنی امیہ واسطی برکت کی سال بہر کا غلہ روز عاشورا کو گہر مین جمع
کرتی تھی اسواسطی حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی جو کہ
ترک کری سعی اور حاجتین اپنی روز عاشورہ کو اور واسطی

وفات حضرت سجاد ع

کسی کام کی نجائی حق تعالی اوسکی حاجتین دنیا اور آخرت کی
بر لائی اور کتاب جلاء العیون مین ہی کہ ابن شہر آشوب نے وفات
حضرت امام زین العابدین ع کی روز شنبہ گیارہوین تاریخ
محرم کی کہتی ہین اور کتاب تحفۃ الزائرین مین ہی کہ وفات حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام کی بارہوین تاریخ محرم کی ہی

وفات جعفر ماه محرم

اور جلاء العیون مین ہی کہ بعضی وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی پندرہوین تاریخ محرم کی کہتی ہین اور زاد المعاد مین ہی کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کہتی ہین کہ سترہوین تاریخ محرم کی اصحاب فیل واسطی خراب کرنی خانہ کعبہ کی آئی تھی عذاب الٰہی پر نازل ہوا اور جلاء العیون مین ہی کہ بعضی اٹھارہوین تاریخ محرم کے

وفات حضرت سجاد

وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہتی ہین اور زاد المعاد مین ہی کہ شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتی ہین کہ اکیسوین شب محرم کے زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام واقع ہوا چاہئی کہ اس روز واسطی شکر اس نعمت عظمیٰ کے شیعہ روزہ رکھین اور جلاء العیون مین ہی کہ کفعمی وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی بائیسوین تاریخ محرم سے سن پچانوین ہجری مین کہتی ہین اور زاد المعاد مین ہی کہ پچیسوین تاریخ محرم کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نی طرف عالم بقا کی رحلت کی اور حدیقۃ الشیعہ مین ہی کہ اٹھائیسوین تاریخ محرم کی وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ہی پس زیارات انحضرات کی ان دنون مین پڑھنا چاہئی

تعزیہ داری کی اثبات مین

مطلب دوسرا اثبات تعزیہ داری کی بیان مین اور رد سنیون کے

اعتراض مخالفین کا تعزیہ داری پر

اعتراضات کا اونہین کی کتابون سی اور یہہ مطالب کتاب لاجواب صمصام قاطع تصنیف حضرت سلطان العلما سید محمد صاحب اعلی اللہ مقامہ سی نقل ہوئی ہین جان تو کہ سنی جو تعزیہ داری کرنی پر شیعون کی اعتراض کرتی ہین اور بدعت کہتی ہین تو معلوم نہین کہ کس دلیل سی بدعت کہتی ہین معنی تعزیت کی لغت ہین پرسا دینیکی ہین تو اگر شیعہ مومنین کو اور روح حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح معصومین علیہم السلام کو حضرت امام حسین علیہ السلام کا پرسا دیتی ہین اور روتی ہین تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہین

جواب اعتراض

اسلئی کہ غم کرنا اور رونا جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کی لئی تو سنیونکی مذہب مین بھی جائز ہی بلکہ ثواب عظیم ہی چنانچہ احمد حنبل امام اہل سنت نے اپنی مسند مین روایت کی ہی حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کہ جسکی آنکھہ سی ایکقطرہ آنسو کا مصیبت حسین علیہ السلام مین نکلی جگھہ دیتا ہی خدا اوسکو بہشت مین اور اس حدیث کو صاحب ذخایر العقبی نی بھی ذکر کیا ہی اور ابن حجر کہ بڑا متعصب عالم سنیون کا ہی اپنی کتاب صواعق مین لکھتا ہی کہ روایت کی ترمذی نی بہ تحقیق

اثبات تعزیہ داری از کتب اہل سنت

کہ ام سلمہ نی خواب مین دیکھا پیغمبر خدا کو کہ روتی ہین اور خاک سر و ریش مبارک پر اونحضرت کی پڑی ہی پس ام سلمہ کہتی ہین مینی پوچھا سبب اس حال کا اونحضرت سے فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے اور ابو نعیم نی دلائل مین ام سلمہ سی روایت کی ہے کہ کہا سنا مینے کہ جن نوحہ و بکا مصیبت امام حسین علیہ السلام پر کرتی ہین اور شاہ عبد العزیز دہلوی نی رسالہ سر الشہادتین مین لکھا ہے کہ غم جناب امام حسین علیہ السلام مین ہاتف کی آواز آتی تھی اور مرثیہ سنائی دیتی تھی اور اسیطرح کی حدیثین سنیونکی بڑی بڑی معتبر کتابونمین بہری ہوئی ہین کہ جنسی غم کرنا اور رونا حضرت رسول اور حضرت امیر علیہما السلام اور ملائکہ اور زمین و آسمان اور جنون اور جانورونکا ثابت ہوتا ہی بلحاظ طول زیادہ نہ لکھا

جواب اعتراض

تو اگر شیعہ غم جناب امام حسین علیہ السلام مین روتی ہین تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہین پیروی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ملائکہ کی کرتی ہین سبحان اللہ باوجود اس پیروی سنت اور محبت کی شیعہ کی طرف نسبت بدعت دی جائے اور جو کہ ترک سنت کرتی ہین اور شرکت مصائب اہلبیت مین گوارا نہین کرتی وہ برای نام سنی کہلاتی ہین اور اگر سنی یہ کہین

جواب اعتراض بر تعزیہ داری

کہ ہم غم اور رونیکو بدعت اور حرام نہین کہتی بلکہ تعزیہ اور ضریح اور تابوت بنانی کو بدعت کہتی ہین تو جواب اسکا یہہ ہے کہ تعزیہ اور ضریح اور تابوت وغیرہ جو بناتی ہین تو یہہ فقط رونی کی لئی نقل روضہ اور ضریح اور تابوت بناتی ہین اسمین کیا قباحت اور بدعت ہی شکل غیر ذی روح بنانا مثل تصویر مکان وغیرہ کے دونو مذہبو مین جائز ہی بلکہ سنیون کی کتابو مین ہی کہ شبیہ روضہ اور قبر وغیرہ تک بنانا جائز ہی چنانچہ دلائل الخیرات مین کہ کتاب سنیو نکی وظائف کی ہی اوسمین شبیہ قبر حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معہ قبر ابو بکر و عمر بنی ہی اور شارح دلائل الخیرات نی لکہا ہی کہ ذکر شکل قبور شریفہ سی اس جگہہ فایدہ یہہ ہے کہ زیارت کری اس شکل کے وہ شخص کہ جو زیارت کو نہ گیا ہو اور وہ دیکہی اس شکل مبارک کو محب اور مشتاق اور بوسہ دی اس پر نہایت محبت سی اور بڑہائی شوق اپنا اور اکثر بزرگون نی واسطی اس شکل مبارک کی خواص اور برکتین بہت ذکر کی ہین اور تجربہ مین آئی ہین اور روضۃ الاحباب مین کہ تاریخ معتبر سنیون کے ہی شکل نعل مبارک حضرت رسول کے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بنائی ہی اور بہت سی خواص اور فوائد اوس شکل نعل کی لکہی ہین

شکل نعل ہونا اہلسنت کی کتب مین

جواب اعتراض مخالف بر تعزیہ داری

سبحان اللہ کیا انصاف ہی شکل روضہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلکہ شکل قبر ابو بکر و عمر کی بنانا اور اوسکے زیارت کرنا اور بوسہ لینا تو سنّیون کے مذہب مین ثواب ہو اور یہانتک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روضہ اور ضریح اور قبر کی شبیہ بنانا بدعت اور کفر ہو اور نعل مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ بنانا کہ بقول صاحب روضۃ الاحباب گائی کے چمڑی تھی اور اوسکے بوسہ لینا اور اوسکے خواص اور فوائد بیان کرنا ثواب ہو اور جناب امام حسین علیہ السلام کی ضریح اور قبر کی نقل بنانا جو کہ گوشت و پوست بلکہ روح و جان حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تھی بدعت اور کفر ہو واہ کیا محبت اہلبیت اور پیروی سنت ہی اور موسم حجمین آجتک یہہ معمول ہی کہ قافا مصر و شام کی ساتھ دو محملین آتے ہین ایک محمل حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی نقل اور دوسرے محمل محمل عائشہ کی شبیہ اور حجّاج اون محملونکو باعزاز و تکریم لاتی ہین اور اوسکے آگی روشنی کرتی ہین اور اوسکی بوسہ لیتی ہین تو اگر شبیہ ہی بنانا کفر اور بدعت ہے تو نقل محمل عایشہ بنانا بھی کفر و بدعت ہوگا ؎ چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی پہلے سے اپنی خلفا اور علما کی بدعتوں کو

جواب اعتراض مخالفین

جواب اعتراض تعزیہ داری

تو خیال کرین کہ عمر نی حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ اور متعہ نسا اور حج تمتع کو ترک کیا اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کو اذان صبح مین داخل کیا اور تراویح کو ایجاد کیا اگر سنی کہین کہ ہم اس فعل کو بدعت اسلئی کہتی ہین کہ بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یہہ امر ایجاد ہوا ہی تو جواب اسکا یہہ ہی کہ لازم آتا ہی کہ جو کچھہ بعد حضرت رسول صلعم خانقاہ اور مدرسہ اور کاروان سرا اور درگاہین عبد القادر وغیرہ کی بنی ہین بلکہ چھپوانا قرآن اور کتب دینیکا اور جو امر جدید پیدا ہوئین ہین یہہ سب بدعت ہون اور اگر سنی کہین کہ شیعہ دلدل اور براق وغیرہ جو مٹی کی بناتی ہین اسلئے ہم اسی بت پرستی اور کفر کہتی ہین تو جواب اسکا یہہ ہے کہ یہہ فعل مردمان بازاری اور جہال کا ہی اور سب علما ہمارے اسکو حرام جانتی ہین اور ہمیشہ منع کرتی ہین ایسی باتون کو مگر

گڑیان کھیلنا عائشہ کا

مثل اسکی سنیونکی کتابونمین بہت ہی چنانچہ جمع بین الصحیحین مین عائشہ سی روایت ہی کہ مین گڑیان کھیلتی تھی نبیؐ کی گھر مین اپنی مصاحبونکی ساتھہ جب رسول اللہؐ آئی کہا میری مصاحبونسے کہ گڑیان کھیلوا انکی ساتھہ حالانکہ سنی خود یہہ بھی روایت کرتی ہین کہ ملائکہ نہین داخل ہوتی ہین اوس گھر مین کہ جسمین صورت

اثبات تعزیہ داری

جسمدار یا با تماثیل ہو اور جب ہم شیعون نی عایشہ کی گڑیان
کھیلنی پر اعتراض کیا اور سنی جواب مین عاجز آئی تو فضل بن
روزبہان نی کہ بڑی عالم سنیونکی ہین اس طعن کی جواب مین لکھا ہی
کہ عایشہ جسی کھیلتی تھین وہ گڑیان بصورت انسان نہ تھین بلکہ
گھوڑیکی صورت تھین طرفہ تر ماجرا ہی سنیون کی نزدیک عایشہ کا
گڑیان کھیلنا یا گھوڑیکی شکل بنانا باوجود اس علم و کمال کی کہ
چالیس ہزار حدیث کی راوی تھین بدعت نہو اور جہال شیعہ
اور مردمان بازاریکا مٹی کا دلدل بنانا بدعت و کفر ہو شاباش
عایشہ کی محبت اور اہلبیت رسالت کی عداوت یون ہین چاہیے

جواب اعتراض مخالفین

سنی حدیث ثقلین پر خوب عمل کرتی ہین کہ روز قتل پارہ جگر
حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عید کرتی ہین اور واسطی
برکت کی روزہ رکھتین ہین مگر چند شخص اس شہر کی کہتی ہین کہ ہم
عاشوریکو عید نہین کرتی بلکہ غم کرتی ہین تو جواب انکا یہ ہے
کہ پیر پیران سنیان یعنی عبدالقادر جیلانی نی کتاب غنیۃ الطالبین
مین روز عاشورا حکم سرور اور سرمہ لگانیکا دیا ہی اور روز
عاشورا کو روز عید قرار دیا ہی اور ابن حجر نی کہ بڑی عالم سنیو
ہین صواعق مین لکھا ہی کہ پرہیز کرنا چاہی بدعتہاے رافضہ

مثل نوحہ کرنی وغیرہ کی روز عاشورا کہ اخلاق مومنین مین سے نہین ہی اور مکہ معظمہ مین روز عاشورا آجتک سنی سرمہ لگاتی ہین اور عطر ملتی اور تبدیل لباس کا رواج ہی مطلب تیسرا بیانمین

اعمال ماہ محرم

اعمال ماہ محرم کی کتاب زاد المعاد مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی تاریخ کو محرم کی دو رکعت نماز پڑہتی تہے اور جب نماز سی فارغ ہوتی تہے ہاتہ دعا کی لئی اوٹہاتی تہی اور اس دعا کو تین مرتبہ پڑہتی تہے

عمل پہلی تاریخ کا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا ذَخِيْرَةَ مَنْ لَا ذَخِيْرَةَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

اول محرم

عمل اول محرم

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيْفُ
الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِمَّا
يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا
الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور جمال الصالحین
مین لکھا ہی کہ یہہ مہینہ اول سال ہی مروی ہی اہلبیت طاہرین
علیہم السلام سی کہ جو کوئی ہر سال پہلی تاریخ اس مہینی کے
دو رکعت نماز پڑہی جسطرح چاہی بعد سلام کی تین مرتبہ کہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِيُّ الْقَدِيْمُ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْهَا مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ
بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ حق تعالے
دو ملک اوسپر موکل کری کہ اوسکے باقی عمر بہر شیطان کو اوس سے
دور کرین اور متابعت نفس امارہ اور پیروی ہوا و ہوس سے

بیان تعزیت عاشور

محافظت اوسکی کرین اور طاعت اور حسنات پر اوسکے اعانت کرین اور زاد المعاد مین ہی جسکا خلاصہ ترجمہ یہ ہے کہ حضرت سید شہدا صلوات اللہ علیہ دسوین تاریخ اس مہینے کی شہید ہوے اور وہ حضرت دہ اول مین زیادہ غمگین اور محزون رہی چاہیئی کہ شیعہ اونکے بہی دس روز اونحضرت کے تعزیت مین بسر کرین اور محزون و اندوہ ناک رہین اور اخبار اور احادیث انکی مصائب کی پڑہین اور بعض علما کہتی ہین کہ بعض لذتون کو ترک کرین اور حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جب جد میری امام حسین علیہ السلام شہید ہوی آسمان نے خون اور خاک سرخ برسائی اگر اونحضرت کی لئی اسقدر روئی تو کہ آنسو تیری مونہہ پر جاری ہون حق تعالی جمیع گناہان چہوٹی اور بڑی تیری بخشی پہر فرمایا کہ اگر چاہی تو کہ جب مری اور کوئی گناہ تجہپر نہو زیارت کر امام حسین علیہ السلام کی اور اگر چاہی تو کہ غرفون مین بہشت کی نبی صلعم اور آل نبی کی ساتہہ رہی تو لعنت کر قاتلان حسین علیہ السلام پر اور اگر چاہی تو کہ ثواب کربلا کے شہیدونکا پائی جسوقت کہ مصیبت اونحضرت کی یاد کرہ

نتیجہ رونیکی

بیان اعمال شب و روز عاشورا

یالیتنی کنت معہم فافوز فوزا عظیما یعنی کاش مین بھی شہدا کی ساتھہ ہوتا تو مین بھی فایز ہوتا درجہ عظیم پر بیان اعمال شب و روز عاشورا سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ کتاب اقبال مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کرتے ہین کہ جو کہ جاگی عبادت مین دسوین شب محرم کی مثل اسکی ہی کہ عبادت کی خدا کی مثل عبادت سب فرشتونکی اور مصباح العابدین و اقبال مین لکھا ہی کہ جو کہ چار رکعت نماز شب عاشورا پڑھی ہر رکعت مین الحمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد پچاس مرتبہ پڑھی خدا اوسکے پچاس برسکی گناہ گذری ہوئی اور پچاس برس آیندہ کے بخشی اور بنائی واسطی اوسکے ملأ اعلی مین دس لاکھہ شہر نور کی اور زاد المعاد مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کہ شب عاشورا نزدیک قبر شریف اونحضرت کی ہو اور اونحضرت کی زیارت کری روز قیامت اسطرح محشور ہوگا کہ اپنی خونمین آلودہ ہو بہیئت شہداء کربلا اور جو کہ شب و روز عاشورا زیارت کری اونحضرت کے اسطرح ہو کہ آگی اونحضرت کی شہید ہوا ہو اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کہ روز عاشورا ہزار مرتبہ

نماز شب عاشورا

عمل روز عاشورا

اعمال عاشور

سورہ قل ہو اللہ احد پڑہی خدا نظر رحمت طرف اوسکی کرہی اور جس پر خدا نظر رحمت کری ہرگز اوسپر عذاب نکری اور اسدن ہر چیز کہانا اور پینا ترک کری اور قصد روزہ کا نکری اور آخر روز بعد عصر کی یعنی دو گہنٹہ دن رہی افطار کری اور تمام دنکا روزہ نرکہی

صوم عاشور

مؤلف کہتا ہی کہ فی زماننا عوام مین یہ جو رواج ہی کہ عاشوریکو گوٹا ڈلی وغیرہ کہاتی ہین تو یہہ امر نچاہئی بلکہ چاہئی کہ کوئی چیز نکہائی نہ پئی اور حقہ بہی نہ پئی اور روزہ نہونیکی لئی بعد عصر افطار کری اور زاد المعاد و تحفۃ الزائرین بسند صحیح حضرت جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی زیارت امام حسین علیہ السلام عاشوریکی دن پڑہی تو حق تعالی بہشت کو اوسپر واجب کرتا ہی

زیارت عاشور

پس زیارت مشہور عاشورا یہہ ہی کہ شیخ طوسی اور ابن قولویہ وغیرہ نی مالک سی روایت کی ہی کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نی فرمایا کہ جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا پڑہی یا نزدیک قبر شریف اونحضرت کی روئی تو ملاقات کریگا حق تعالی سے قیامت کی دن ساتہ ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کی کہ ہر ایک اونمین سے ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام کی بجالایا ہو

ثواب زیارت عاشورا

اور صاحب کتاب کامل الزیارت نے اس حدیث کو بعینه نقل
کرکے بجاے لفظ دو ہزار حج اور دو ہزار عمره اور دو ہزار جہاد کے
ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمره اور ہزار ہزار جہاد لکھا ہے اور ہزار
ہزار کے دس لاکھ ہوتے ہین مالک نے عرض کی فدا ہون مین آپ پر
کسقدر ثواب ہے واسطے اوس شخص کے کہ جو اور کسی شہر مین ہو اور اوسکو
ممکن نہو قبر شریف پر جانا حضرت نے فرمایا کہ جو لوگ کہ دور ہین
اونھین چاہئے کہ روز عاشورا صحرا کی طرف چلے جائین یا جو
کوٹھہ یا بالاخانہ کہ اونکے گھر مین بلند ہو اوسپر جائین اور انگشت
شہادت سے اشاره کرین طرف قبر شریف آنحضرت کے اور زیارت
پڑہین اور جہد و کوشش کرین نفرین اور لعنت کرنے مین اوپر قاتلان
آنحضرت کے اور بعد اوسکے دو رکعت نماز زیارت کی پڑہین اور
اس عمل کو اول روز پیش از ظہر بجا لائین بعد اوسکے نوحه و زاری
کرین مصیبت امام حسین علیه السلام پر اور بہت سا روئین اور
جو کوئی اونکے گھر مین ہو اوسکو بھی حکم رونے کا کرین اگر اونسے
تقیه نکرتے ہون اور سامان جزع و ملال اپنے گھر مین برپا کرین اور
ملاقات کرین ایک دوسرے سے اپنے اپنے گھرونمین ساتھہ گریه و زاری کے
اوس جناب کے اور ایک دوسرے کو پرسا دین حضرت کی مصیبت کا

طریق زیارت عاشورا

[illegible]

حضرت محمدؐ باقر علیہ السلام فرماتی ہین کہ جو شخص ان اعمال کو
بجالاوی تو مین ضامن ہوتا ہون کہ جتنی ثواب کہ ذکر کئی گئے
حق تعالی سب اوس شخصکو عطا فرمائی گا مالک نی تعجب سے کہا
کہ آپ ان ثوابون کی ضامن اور کفیل ہین آپ نی فرمایا کہ ہان
ہم ضامن اور کفیل ہین پھر مالک نی عرض کے کہ ایک دوسریکو
کیونکر تعزیہ اور پرسا دیوی حضرت نی فرمایا کہ ایک دوسری سے
کہے عظّم اللّٰہ اُجُورَنا بمُصابِنا بالحُسَین علیہ السّلام
وجعلنا وایّاکم مِن الطّالبین بثارہٖ مع ولیّہ
الامام المہدیؑ من آل محمدؐ اور اگر ہوسکی اوسدن
کسی کام کی لئی گھرسی باہر نجا کہ یہہ روز نحس ہے حاجت مومن کی
اوسدن نہین برآئی اگر برآئی تو برکت نہین ہوتی اور خیر و نیکی
ندیکھی گا اور اسدن کوئی چیز لاکر ذخیرہ نکرا اپنی گھر کی لئی کہ
مبارک نہوگی اہل خانہ کی لئے اور نہ اہلخانہ مبارک ہونگے
اوس شخص کی لئی پس جو شخص ایسا کری لکھا جائی گا اوسکے
واسطی ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ کا اور ہزار ہزار
جہاد کا کہ ساتھہ رسول خداؐ کی کئی ہون اور اوسکی واسطی ہو ثواب
مصیبت ہر پیغمبر و ہر رسول و ہر صدیق و ہر شہید کا کہ مری ہین

[illegible]

[illegible]

ثواب و فوائد زیارت عاشورا

یا بارہی گئی ہین ابتدای عالم سی قیامت تک علقمہ بن محمد کہتی ہین مینی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی عرض کے کہ یا حضرت آپ تسلیم فرمائین مجکو وہ دعا کہ پڑہون عاشورہ کی دن اگر نزدیک سے قبر شریف کی زیارت کرون اور وہ دعا کہ جب مین کسی اور شہر مین ہوون تو اوسکو اشارہ کرکی پڑہون اور زیارت کرون حضرت نے فرمایا اے علقمہ جو وقت کہ بجالائی تو اون دو رکعتونکو بعد اسکی کہ اشارہ کیا ہو تو نی طرف اونحضرت کی ساتہہ سلام کی اور کہا ہو تو نی بعد اشارہ اور نماز کی اوس قول کو کہ مذکور ہوگا پس البتہ دعا پڑہی ہی تو نی کہ جو ملائکہ پڑہتی ہین وقت زیارت اونحضرت کی اور لکہتا ہی خداوند کریم واسطی تیری ہزار ہزار حسنہ اور محو کرتا ہے تیری لئی ہزار ہزار گناہ اور بلند کریگا خدا بہشت مین ہزار ہزار درجہ اور ہوگا تو اون لوگونمین سے کہ جو شہید ہوی ہین حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہمراہ اور شریک ہوگا تو درجات اور ثواب مین شہیدون کی اور تجکو اون لوگونمین سے جانینگی کہ جو حضرت کی ساتہہ شہید ہوئی ہین اور لکہا جائیگا واسطی تیری ثواب زیارت ہر پیغمبر اور رسول کا اور سوای انکی کہ جسنی زیارت حضرت کی کی ہی اون سب لوگونکی زیارت

ثواب زیارت عاشورا

ثواب تجکو ملیگا اور وہ زیارت یہ ہی اَلسَّلامُ عَلَیْکَ
یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ابْنَ سَیِّدِ
الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ
سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ
اللّٰہِ وَ ابْنَ خِیَرَتِہٖ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَ ابْنَ
ثَارِہٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَ عَلَی الْاَرْوَاحِ
الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِکَ عَلَیْکُمْ
مِنِّیْ جَمِیْعًا سَلامُ اللّٰہِ اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَ بَقِیَ اللَّیْلُ
وَ النَّہَارُ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ سَلامُہٗ
عَلَیْکَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّۃُ وَ جَلَّتِ الْمُصِیْبَۃُ
بِکَ عَلَیْنَا وَ عَلٰی جَمِیْعِ اَہْلِ الْاِسْلامِ وَ جَلَّتْ
وَ عَظُمَتْ مُصِیْبَتُکَ فِی السَّمٰوَاتِ عَلٰی جَمِیْعِ
اَہْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اَسَّسَتْ اَسَاسَ
الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَیْکُمْ اَہْلَ الْبَیْتِ وَ لَعَنَ اللّٰہُ
اُمَّۃً دَفَعَتْکُمْ عَنْ مَقَامِکُمْ وَ اَزَالَتْکُمْ عَنْ
مَرَاتِبِکُمُ الَّتِیْ رَتَّبَکُمُ اللّٰہُ فِیْہَا وَ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً

زیارت روز عاشورا

قَتَلَتْکُمْ وَلَعَنَ اللّٰہُ الْمُمَھِّدِیْنَ لَھُمْ بِالتَّمْکِیْنِ مِنْ
قِتَالِکُمْ وَبَرِئْتُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْکُمْ مِنْھُمْ وَمِنْ اَشْیَاعِھِمْ
وَاَتْبَاعِھِمْ وَاَوْلِیَآئِھِمْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ
وَسَلَامُہٗ عَلَیْکَ اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَکُمْ وَحَرْبٌ
لِّمَنْ حَارَبَکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَلَعَنَ اللّٰہُ اٰلَ
زِیَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰہُ بَنِیْ اُمَیَّۃَ قَاطِبَۃً
وَلَعَنَ اللّٰہُ ابْنَ مَرْجَانَۃَ وَلَعَنَ اللّٰہُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ
وَلَعَنَ اللّٰہُ شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اَسْرَجَتْ
وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَھَیَّاَتْ لِقِتَالِکَ بِاَبِیْ
اَنْتَ وَاُمِّیْ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْکَ
لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِیْ بِکَ فَاَسْئَلُ اللّٰہَ الَّذِیْ
اَکْرَمَ مَقَامَکَ وَاَکْرَمَنِیْ بِکَ اَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ
ثَارِکَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَھْلِبَیْتِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَکَ وَجِیْھًا بِالْحُسَیْنِ فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ
عَلَیْکَ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلٰی رَسُوْلِہٖ وَاِلٰی
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِلٰی فَاطِمَۃَ وَاِلَی الْحَسَنِ وَاِلَیْکَ

زیارت روز عاشورا

بموالاتك وبالبراءة ممن قاتلك ونصب لك
الحرب وبالبراءة ممن اسس اساس الظلم والجور
عليكم وابرء الى الله والى رسوله صلى الله عليه
واله وسلم ممن اسس اساس ذلك وبنى
عليه بنيانه وجرى فى ظلمه وجوره عليكم
وعلى اشياعكم برئت الى الله واليكم منهم
واتقرب الى الله ثم اليكم بموالاتكم وموالات
وليكم وبالبراءة من اعدائكم والناصبين
لكم الحرب وبالبراءة من اشياعهم واتباعهم
واوليائهم يا ابا عبد الله انى سلم لمن سالمكم
وحرب لمن حاربكم وولى لمن والاكم وعدو
لمن عاداكم فاسئل الله الذى اكرمنى بمعرفتكم
ومعرفة اوليائكم ورزقنى البراءة من
اعدائكم ان يجعلنى معكم فى الدنيا والاخرة
وان يثبت لى عندكم قدم صدق فى الدنيا
والاخرة واسأله ان يبلغنى المقام المحمود الذى
لكم عند الله وان يرزقنى طلب ثارى مع امام

زیارت روزِ عاشورا

مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ
بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يُّعْطِيَنِيْ
بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ يَا لَهَا
مُصِيْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ
وَفِيْ جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوٰتٌ
وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ وَ
سَلَامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ
بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ بْنُ اللَّعِيْنِ
عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ
صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ
وَمُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ
وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ
وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ
عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ

زیارت روزِ عاشورا

زیارت روز عاشورا

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ
الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِیْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَ
اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پس سو مرتبہ کہی اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ
ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ
صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ
عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پس سو مرتبہ کہی اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ
اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِیَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَيْنِ
وَعَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰی
اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پس کہی اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ
بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیَ ثُمَّ الثَّالِثَ
ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا

زیارت روز عاشورا

وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ
سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ اَبِیْ سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ
اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ پس سجدہ مین جاۓ اور کہی اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰی مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلٰی عَظِيْمِ رَزِيَّتِیْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ
يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ
مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ
الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

زیارت عاشورا

علقمہ کہتی ہین کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نی فرمایا کہ اگر تو اس ترکیب سی ہر روز پڑہی جس قدر کہ ثواب مذکور ہوا وہ سب تجکو ہر روز ملا کریگا اور روایت کی محمد ابن خالد طیالسی نی سیف بن عمیرہ سی کہ وہ کہتا ہی کہ مین صفوان بن مہران الجمال اور بہت سی دوستو نکی ہمراہ نجف اشرف مین گیا زیارت کی واسطی بعد تشریف لیجانی حضرت صادق علیہ السلام کی حیرہ سی مدینہ کو پس جب مین زیارت جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام سی فارغ ہوا صفوان نی مکان بالای سر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی اپنا منہ

دعاء صفوان

روایت صفوان

طرف قبر شریف امام حسین علیہ السلام کی کیا اور کہا کہ ایکمرتبہ
مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ساتھہ اس مقام
شریف مین آیا تہا اوس جناب نے اسیطرح اس زیارت کو پڑہا تہا
جس طرحسی کہ مین اس زیارت کو بجا لایا پس پڑہی صفوان نے یہہ
زیارت جو علقمہ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت
کی تہی پہر دو رکعت نماز پڑہی نزدیک سر مبارک امیر المومنین
علیہ السلام کی اور وداع کیا بعد نماز کی جناب امیر المومنین
علیہ السلام کو پہر منہہ کیا صفوان نے طرف قبر شریف جناب
سیّد الشہدا کی اور اونحضرت کو بہی وداع کیا اور منجملہ اون
دعاؤن کی کہ بعد دو رکعت نماز کی پڑہی یہہ دعا ہی یَا اَللّٰهُ

دعائے روز عاشورا

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ
كُرَبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا صَرِيخَ
الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ هُوَ
بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ
الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ

خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ
وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ
إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا
جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ
يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا
وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ
فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنَّ بِهِمْ
أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَتَشَفَّعُ
إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ وَ
بِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ
وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ
أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتّٰى

دعاے روز عاشورا

فاق فضلهم فضل العالمين ان تصلي على محمد
وآل محمد وان تكشف عني غمي وهمي وكربي وتكفيني
المهم من اموري وتقضي عني ديني وتجيرني
من الفقر وتجيرني من الفاقة وتغنيني عن المسئلة
الى المخلوقين وتكفيني هم من اخاف همه وعسر
من اخاف عسره وحزونة من اخاف حزونته
وشر من اخاف شره ومكر من اخاف مكره و
بغي من اخاف بغيه وجور من اخاف جوره
وسلطان من اخاف سلطانه وكيد من اخاف
كيده ومقدرة من اخاف بلاء مقدرته
علي وترد عني كيد الكيدة ومكر المكرة اللهم
من ارادني بسوء فارده ومن كادني فكده واصرف
عني كيده ومكره وباسه وامانيه وامنعه
عني كيف شئت وانى شئت اللهم اشغله عني
بفقر لا تجبره وبلاء لا تستره وبفاقة لا تسدها
وبسقم لا تعافيه وذل لا تعزه وبمسكنة
لا تجبرها اللهم اضرب بالذل نصب عينيه

وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِیْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ
فِیْ بَدَنِهٖ حَتّٰی تَشْغَلَهٗ عَنِّیْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَافَرَاغَ
لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِكْرِیْ كَمَا اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّیْ
بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ
وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِیْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ
السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰی تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا
شَاغِلًا بِهٖ عَنِّیْ وَعَنْ ذِكْرِیْ وَاكْفِنِیْ يَا كَافِیْ
مَا لَا يَكْفِیْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِیْ لَا كَافِیَ سِوَاكَ
وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ
سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ
جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهٗ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ اِلٰی
سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ وَمَلْجَاُهٗ اِلٰی غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ
مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ وَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَرَجَائِیْ وَمَفْزَعِیْ
وَمَهْرَبِیْ وَمَلْجَائِیْ وَمَنْجَایَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ
وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ
وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰی

دعا دو بار پڑھو

دعا دو بار پڑھو

وانت المستعان فاسألك يا الله بحق محمد
وال محمد ان تصلي على محمد وال محمد وان تكشف
عني غمي وهمي وكربي في مقامي هذا كما كشفت
عن نبيك همه وغمه وكربه وكفيته هول
عدوه فاكشف عني كما كشفت عنه وفرج
عني كما فرجت عنه واكفني كما كفيته واصرف
عني هول ما اخاف هوله ومؤنة ما اخاف
مؤنته وهم ما اخاف همه بلا مؤنة على نفسي
من ذلك واصرف بقضاء حوائجي وكفاية
اهمني همه من امر اخرتي ودنياي يا امير المؤمنين
ويا اباعبد الله عليكما مني سلام الله ابدا
ما بقيت وبقي الليل والنهار ولا جعله الله
اخر العهد من زيارتكما ولا فرق الله بيني
وبينكما اللهم احيني حيوة محمد وذريته وامتني
مماتهم وتوفني على ملتهم واحشرني في زمرتهم
ولا تفرق بيني وبينهم طرفة عين ابدا في
الدنيا والاخرة يا امير المؤمنين ويا اباعبد الله

دعاے روز عاشورا

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَّمُتَوَسِّلًا
إِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا
بِكُمَا إِلَى اللّٰهِ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَإِنَّ
لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ
وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ إِنِّيْ أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا
مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ
بِشَفَاعَتِكُمَا لِيْ إِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا أَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ
مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ
مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِيْ بِقَضَاءِ
جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ وَتَشَفَّعَا لِيْ إِلَى اللّٰهِ أَنْقَلِبُ عَلٰى
مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا
أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ مُلْجِئًا ظَهْرِيْ إِلَى اللّٰهِ وَمُتَوَكِّلًا
عَلَى اللّٰهِ وَأَقُوْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ
لِمَنْ دَعَا لَيْسَ لِيْ وَرَاءَ اللّٰهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا
سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَا شَاءَ رَبِّيْ كَانَ وَمَا
لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
أَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ

دعاے روز عاشورا

دعائے زیارت عاشورہ

مِنّی اِلَیْکُمَا انْصَرَفْتُ یَا سَیِّدِی یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِیْن
یَا مَوْلَایَ وَاَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ اللهِ یَا سَیِّدِی
وَسَلَامِی عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ
وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَیْکُمَا غَیْرُ مَحْجُوبٍ
عَنْکُمَا سَلَامِی اِنْشَاءَ اللهُ وَاَسْئَلُهُ بِحَقِّکُمَا
اَنْ یَشَاءَ ذٰلِكَ وَیَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَمِیدٌ مَجِیدٌ
اِنْقَلَبْتُ یَا سَیِّدِی عَنْکُمَا تَائِبًا حَامِدًا
لِلّٰهِ شَاکِرًا رَاجِیًا لِلْاِجَابَةِ غَیْرَ اٰئِسٍ وَلَا قَانِطٍ
اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا اِلَی زِیَارَتِکُمَا غَیْرَ رَاغِبٍ
عَنْکُمَا وَلَا مِنْ زِیَارَتِکُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ
اِنْشَاءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ یَا سَادَتِی
رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَاِلَی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ
زَهِدَ فِیکُمَا وَفِی زِیَارَتِکُمَا اَهْلُ الدُّنْیَا
فَلَا خَیَّبَنِیَ اللهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِی
زِیَارَتِکُمَا اِنَّهُ قَرِیبٌ مُجِیبٌ سیف بن عمیرہ
کہتی ہین کہ صفوان نی کہا کہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نی مجھسی فرمایا کہ اہی صفوان تعاہد کرینے

حدیث سیف بن عمیرہ بتوسط صفوان

روایت صفوان سے
فضیلت زیارت میں

محافظت کر تو اس زیارت کی اور پڑہ تو اس دعا کو اور ہمیشہ اسیطرح زیارت کیا کر کہ مین ضامن ہون خدا کے درمیان ہین کہ جو کوئی اس زیارت اور دعا کو پڑہی نزدیک قبر شریف کی یا دور سی تو زیارت اوسکے قبول ہونگے اور اوسکے کوشش کے حق تعالے مزدوری دیگا اور سلام اوس شخص کا حضرت امام حسین علیہ السلام تک پہونچیگا اور محجوب نہوگا اور جو کچھہ کہ خدا سی طلب کریگا حاجت اوسکے برآئیگی ہر چند حاجت اوسکے بڑی ہو پہر

ضامن ہونا حضرات عم کا

اونحضرت نی اسی ضمانت کو اپنی اجداد طاہرین سی نقل فرمایا اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نی اسی ضامنی سی جبرئیل امینؑ سے اور جبرئیل امین نی اسی ضمانت سی خداوند عالمیان سے سنا پہر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ ای صفوان جسوقت تجکو کوئی مطلب ہووے خدا سی یعنی جسوقت تجھکو کوئی امر اہم اور دشوار ہووے تو اس زیارت کو پڑہ اور خدا سی اپنی حاجت طلب کر حق تعالے برکت سی اس زیارت اور دعا کی تیری حاجت کو روا کریگا خواہ تو قبر شریف کی نزدیک ہو یا دور ہو اور خدا خلاف وعدہ کے

وقت حاجت و مہم کے
اس زیارت کو پڑھے

نہین کرتا مولف کہتا ہی کہ واسطی قضاء حاجت کے
یہہ عمل بہت سریع الاجابت اور مجرب ہی اور ازبسکہ
حدیث مین واسطی ہر امر مشکل کے اس عمل کا پڑہنا وارد
ہوا ہی پس اگر غیر عاشورا اس زیارت کو بجالائی تو بجائے
اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ
کے اَللّٰھُمَّ اِنَّ یَوْمَ قَتْلِ الْحُسَیْنِ صَلَوٰاتُ
اللّٰہِ عَلَیْہِ یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ
جیسا کہ زاد المعاد مین مذکور ہی اور پوشیدہ نرہے
کہ جناب اخوند مجلسی نے زاد المعاد مین بسبب
مشکل ہونی عبارت اصل حدیث کی عمل عاشورا
مین بہت احتیاط فرمائی ہی اور نماز پڑہنی کو نکرنا
لکہا ہی مگر جناب علیین مکان سیّد العلما
سیّد الفقہا سید حسین صاحب مرحوم نی عبارت
حدیث کو حل کرکے یہہ تحقیق کی ہی اور یہہ فتوے
دیا ہی کہ اول زیارت عاشورا معہ صد مرتبہ لعن و صد مرتبہ
سلام تا الی یوم القیامۃ و سجدہ ماثورہ بجالاکی دو
رکعت نماز پڑہی بعد اسکی دعای یا اللہ یا اللہ کو پڑہی

مشغول بہ نوحہ و بکا ہوئی اور یہی فتوی جناب قبلہ و کعبہ عمدۃ الفقہا جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم کا ہی مگر دستور العمل جناب علیین مکان کا یہہ تہا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین لکہتی ہین پہلی وہ عالی جناب روز عاشورا زیارت متوسطہ پڑہتی ہین اور اگر طاقت نے وفا نکی تو پہلی زیارت مختصرہ آپنی پڑہی اور اوسکی بعد دو رکعت نماز زیارت کی بجالائی اور بعد دو رکعتون کے زیارت عاشورا مشہورہ پڑہتی ہین اور بعد اوسکی دعای مذکورہ بجالاتی ہین اور بعد ان سب اعمال کی دو رکعت نماز پڑہتی ہین اور آپ فرماتی تہی کہ اسقدر کافی اور وافی ہی اور زیارت مختصرہ کہ اول مین جو آپ نے پڑہا کرتی تہی وہ یہہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور زاد المعاد وغیرہ مین عاشورکی دن یہہ زیارت لکہی ہی کہ جو مشتمل ہے اوپر زیارت سایر شہداؑ کی اور متضمن ہی اوپر تعزیت اور پرسا دینی حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ علیہم السلام کی اور مناسب یہہ ہی کہ آخر روز عاشورا کو اس زیارت کو بجالائی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ

کیفیت اعمال روز عاشورا کی موافق عمل علمای زمان

زیارت آخر روز عاشورا

زیارت آخر روز عاشورا

اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
عِیْسٰی رُوْحِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ
حَبِیْبِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّھِیْدِ سِبْطِ
رَسُوْلِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا ابْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ
الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللہِ وَابْنَ خِیَرَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا ثَارَ اللہِ وَابْنَ ثَارِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْوِتْرُ
الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْاِمَامُ الْھَادِی الزَّکِیُّ
وَعَلٰی اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِکَ وَاَقَامَتْ فِیْ جِوَارِکَ
وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مِنِّیْ مَا بَقِیْتُ
وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِکَ الرَّزِیَّۃُ
وَجَلَّ الْمُصَابُ فِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَفِی الْمُسْلِمِیْنَ وَفِیْ

زیارت آخر روز عاشورا

اهل السموات اجمعين وفي سكان الارضين فانا لله و
انا اليه راجعون وصلوات الله وبركاته وتحياته
عليك وعلى آبائك الطيبين المنتجبين وعلى ذراريهم
الهداة المهديين السلام عليك يا مولاي وعليهم
وعلى روحك وعلى ارواحهم وعلى تربتك وعلى
تربتهم اللهم لقهم رحمة ورضوانا وروحا وريحانا
السلام عليك يا مولاي يا ابا عبد الله يا ابن
خاتم النبيين ويا ابن سيد الوصيين ويا ابن
سيدة نساء العالمين السلام عليك يا شهيد
يا ابن الشهيد يا اخا الشهيد يا ابا الشهداء اللهم
بلغه عني في هذه الساعة وفي هذا اليوم وفي
هذا الوقت وفي كل وقت تحية كثيرة وسلاما
سلام الله عليك ورحمة الله وبركاته يا ابن
سيد العالمين وعلى المستشهدين معك سلاما
متصلا ما اتصل الليل والنهار السلام على
الحسين بن علي الشهيد السلام على علي ابن
الحسين الشهيد السلام على عباس بن امير المؤمنين

زیارت آخر روز عاشورا

زیارت آخر روز عاشورا

زیارت آخر روز عاشورا

الشهید السلام علی الشهداء من ولد امیر المؤمنین السلام علی الشهداء من ولد الحسن السلام علی الشهداء من ولد الحسین السلام علی الشهداء من ولد جعفر و عقیل السلام علی کل مستشهد معهم من المؤمنین اللهم صل علی محمد وآل محمد وبلغهم عنی تحیة کثیرة وسلاما السلام علیک یا رسول الله احسن الله لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا فاطمة احسن الله لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا امیر المؤمنین احسن الله لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا ابا محمد الحسن احسن الله لک العزاء فی اخیک الحسین یا مولای یا ابا عبد الله انا ضیف الله وضیفک وجار الله وجارک ولکل ضیف وجار قری وقرای فی هذا الوقت ان تسئل الله سبحانه وتعالی ان یرزقنی فکاک رقبتی من النار انه سمیع الدعاء قریب مجیب اور کتاب زاد المعاد مین لکھا ہی کہ بسند صحیح عبد اللہ بن سنان سی روایت کی ہی کہ گیا مین خدمت باسعادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مین

روایت عبد اللہ بن سنان کی اعمال و زیارت عاشورا مین

روز عاشورا آنحضرت کو با رنگ متغیر اور اندوہناک پایا میںنی اور آنسو چشم مبارک سی مانند موتیونکی گرتی تھی کہا میںنی یا ابن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سبب آپکی رونی کا کیا ہی خدا ہرگز آپ کو نہ رولائی حضرت نی فرمایا کیا غافل ہی اور نہین جانتا ہی تو کہ مثل اسدن کی حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئی ہین کہا مینی ای سید میرے کیا فرماتی ہین آپ آجکی روزہ کی باب مین فرمایا کہ روزہ رکھہ بی اسکی کہ رات کو روزہ کی نیت کری تو اور افطار کر بی اسکے کہ خوشحال ہو تو بس مصیبت پر اور تمام دنکا روزہ نرکھہ چاہی کہ افطار کری جب بعد عصر کے ایک ساعت اور گذری ساتھ پانی پینی اسواسطیکہ اسوقت لڑائی موقوف ہوی آل رسول سی اور اوسوقت تیس آدمی اہلبیت مین سے اور دوستونمین سی ایسی زمین پر پڑی تھی کہ اگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا مین ہوتے تو اونکا پرسا حضرت کو دیا جاتا پس حضرت صادق علیہ السلام اسقدر روئی کہ ریش مبارک آنسوونسی تر ہوی پس فرمایا کہ بہتر کام کہ جو اس روز تو کری وہ یہہ ہی کہ کپڑی طاہر پہن اور بندونکو کھول اور آستینونکو کہنیونتک بلند کر مثل مصیبت زدگان کی پس باہر جا طرف بیابان کی یا کسی مکان کی کہ کوئی

روایت عبداللہ بن سنان

اعمال زیارت

عاشوراء میں

اعمال روز عاشورا

اعمال روز عاشور بروایت عبداللہ بن سنان

تجھکو نہ دیکھی یا کسی خالی گھر مین بسبب تقیہ کی سینون سے بوقت چاشت
پس چار رکعت نماز بجالا باخشوع و خضوع و رکوع نیک اور بعد
ہر دو رکعت کی سلام کہہ اور در رکعت اول مین بعد حمد کی سورہ
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھ اور دوسری رکعت مین قُلْ هُوَ اللهُ
أَحَدٌ اور دو رکعت آخر مین رکعت اول مین بعد سورہ
حمد کی سورہ أَحْزَابَ اور دوسرے رکعت مین سورہ إِذَا
جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ پڑھ اور اگر یہہ سورہ نجانتا ہو جو سورہ
ہوسکی پڑھ پس پھر مونہہ اپنا طرف روضۂ مقدسہ جناب امام حسین
علیہ السلام کر اور دلمین خیال کر شہادت کا اون امام
مظلوم اور اولاد اور اقربا اور اصحاب حضرت کے
اور سلام کر اونپر اور صلوات بھیج اونپر اور لعنت کر انکے
قاتلونپر اور دوسرے روایت مین ہے کہ ہزار مرتبہ لعنت کری تو
قاتلان حضرت پر کہ عوض مین ہر ایک لعنت کی ہزار حسنہ تیری واسطے
لکھی جاتے ہین اور ہزار گناہ تیری مٹتی ہین اور ہزار درجہ بہشت
مین وسطی تیری بلند ہوتے ہین اور بہتر یہہ ہی کہ ہزار مرتبہ کہی اللّٰهُمَّ
الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِهِ پس فرمایا کہ بعد اسکی جس جگہہ کہ
ایستادہ ہے تو چند قدم آگی چل اور کہہ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

دعا در روز عاشور در لعن قاتلان امام حسین

رِضًا بِقَضَائِهٖ وَتَسْلِيمًا لِاَمْرِهٖ اور اگر سات مرتبہ ایساہی
کرے بہتر ہے اور فرمایا کہ تمام اس احوال مین چاہئے کہ محزون
اور غمناک اور گریان ہو تو بعد اوسکے اپنی جگہ پر پھر جاوے
کہے اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِيْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَكَ
وَحَارَبُوْا اَوْلِيَائَكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا
مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ
مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ
لَعْنًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ
صَلَوٰاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيْدِي
الْمُنَافِقِيْنَ الْمُضِلِّيْنَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِيْنَ وَافْتَحْ
لَهُمْ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيْبًا
وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ
سُلْطَانًا نَصِيْرًا پس ہاتھ واسطے دعا کے اوٹھائے اور
قصد کرے دشمنان آل محمد کا اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا
مِنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِيْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ
وَكَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ
وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ

الذين امرت بطاعتهما والتمسك بهما فاماتت الحق وحادت عن القصد ومالات الاحزاب وحرفت الكتاب وكفرت بالحق لما جاءها وتمسكت بالباطل لما اعترضها وضيعت حقك واضلت خلقك وقتلت اولاد نبيك وخيرة عبادك وحملة علمك وورثة حكمتك ووحيك اللهم فزلزل اقدام اعدائك واعداء رسولك واهل بيت رسولك اللهم واخرب ديارهم وافلل سلاحهم وخالف بين كلمتهم وفت في اعضادهم واوهن كيدهم واضربهم بسيفك القاطع وارمهم بحجرك الدامغ وطمهم بالبلاء طما وقمهم بالعذاب قما وعذبهم عذابا نكرا وخذهم بالسنين والمثلات التي اهلكت بها اعداءك انك ذو نقمة من المجرمين اللهم ان سنتك ضائعة واحكامك معطلة وعترة نبيك في الارض هائمة اللهم فاعن الحق واهله واقمع الباطل واهله ومن علينا بالنجاة

دعاے روز عاشورا

وَاهْدِنَا اِلَى الْاِيْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَاَنْظِمْهُ بِفَرَجِ
اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا
اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ بْنِ نَبِيِّكَ
وَخِيَرَتِكَ عِيْدًا وَاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْ
اٰخِرَهُمْ كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ
الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ
وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَ
جَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ
الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِّنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ
الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ
وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاۗءَ وَاللَّاْوَاۗءَ وَحَنَادِسَ
الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ
وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَ
مُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى
فِيْكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَّشْهُوْدَةً وَّاَوْقَاتًا
مَحْمُوْدَةً مَّسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ

عمل عاشورا

فیہا تمکینہم ونصرہم کما ضمنت لاولیائک
فی کتابک المنزل فانک قلت وقولک الحق
وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصالحات
لیستخلفنہم فی الارض کما استخلف الذین
من قبلہم ولیمکنن لہم دینہم الذی ارتضی
لہم ولیبدلنہم من بعد خوفہم امنا یعبدوننی
لایشرکون بی شیئا اللہم فاکشف غمتہم
یا من لایملک کشف الضر الا ھو یا واحد یا احد
یا حی یا قیوم وانا یا الٰہی عبدک الخائف منک
والراجع الیک السائل لک المقبل علیک
اللاجی الی فنائک العالم بانہ لاملجاء منک
الا الیک اللہم فتقبل دعائی واسمع یا الٰہی
علانیتی ونجوای واجعلنی ممن رضیت عملہ
وقبلت نسکہ ونجیتہ برحمتک انک انت
العزیز الکریم اللہم وصل اولا واخرا علی محمد
وال محمد وبارک علی محمد وال محمد وارحم
محمدا وال محمد باکمل وافضل ما صلیت و

بارکت وترحمت علی انبیائک ورسلک
وملائکتک وحملة عرشک بلا اله الا انت
اللهم لا تفرق بینی وبین محمد وآل محمد
صلواتک علیه وعلیهم واجعلنی یا مولای
من شیعة محمد وعلی وفاطمة والحسن و
الحسین وذریتهم الطاهرة المنتجبة وهب
لی التمسک بحبهم والرضا بسبیلهم والاخذ
بطریقتهم انک جواد کریم پس سجدہ میں جا
رخسار کو خاک پر رکھے اور کہے یا من یحکم ما یشاء
ویفعل ما یرید انت حکمت فلک الحمد محمودا
مشکورا فعجل یا مولای فرجهم وفرجنا بهم
فانک ضمنت اعزازهم بعد الذلة وتکثیرهم
بعد القلة واظهارهم بعد الخمول یا اصدق
الصادقین ویا ارحم الراحمین فاسئلک یا الٰهی
وسیدی متضرعا الیک بجودک وکرمک
بسط املی والتجاوز عنی وقبول قلیل عملی و
کثیره والزیادة فی ایامی وتبلیغی ذالک المشه

وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یَدْعُوْا فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِهِمْ
وَمُوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِیَنِیْ ذٰلِكَ قَرِیْبًا
سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر
اپنا طرف آسمان کے بلند کر اور کہہ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ
اَكُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَكَ فَاَعِذْنِیْ
یَا اِلٰهِیْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰلِكَ جو اسطرح کرے تو یہہ
عمل بہتر ہے واسطے تیرے بہت سے حجّون اور بہت سے
عمرونسے کہ مال بہت اونمین صرف کرے تو اور اپنے بدن
کو اونمین تعب مین ڈالے تو اور اہل وعیال اور فرزندون
سے جدا ہو تو اور جان تو کہ جو کوئی اس نماز کو اس روز بجا لائے
اور یہہ دعا پڑھے از روی اخلاص اور اس عمل کو بایقین و
تصدیق بجالائے حق تعالی دس خصلتین اوسکو عطا کرے
کہ اونمین سے یہہ ہین کہ اوسکو بری موت سے محفوظ رکھے
مانند ڈوبنے اور جل جانے اور عمارت کے تلے دبنے اور مثل
اسکے اور تادم مرگ کوئی دشمن اوسپر مسلط نہو اور نگاہ رکھے
خدا دیوانہ ہونے اور کوڑھ اور جذام سے اوسکو اور اوسکے
فرزندونکو چار پشت تک اور شیطان اور یاوران شیطان کو

اوسپر اور اوسکی نسل پر مسلّط نکرے چار پشت تک اور بعض کتب ادعیہ مین روایت ہے کہ جو روز عاشورا سات مرتبہ یہہ دعا پڑھے اوس سال نہ مرے اور اگر اوسکی اجل آئی ہو اوس سال اسدعا کے پڑھنے کی توفیق نہ پائے اور بعض نے دس مرتبہ پڑھنے کو لکھا ہے دعا یہہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلأَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَأَسْأَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

باب پندرہوان بیان مین احکام واعمال ماہ صفر کے اور اس باب مین دو مطلب ہین

مطلب پہلا ماہ صفر کے اختیارات و سعد و نحس وغیرہ کے بیان مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار کی چودہوین جلد مین لکھا ہے کہ جس سال ماہ صفر مین

یہہ دعا روز عاشور
کو سات دفعہ
پڑھے

باب پندرہون
احکام اور
اعمال ماہ صفر
مین ا

اختیارات صفر

سورج گہن ہو ناحیہ مغرب مین ترس اور بہوک عارض ہو اور لڑائی اور قتل مغرب مین بہت ظاہر ہو پہر ماہ ربیع الاول مین صلح واقع ہو اور بادشاہ فتح پائے اور جس سال ماہ صفر مین چاند گہن ہو قحط اور بیماری شہرہاے بابل مین پیدا ہو یہانتک کہ خوف ہلاکت ہو پہر بعد اوسکے مینہہ بہت برسے اور گہانس زمین کی اور احوال آدمیونکا نیک ہو اور پہاڑونمین میوہ بہت ہو **بیان نحس اکبر** کا

بیان نحس اکبر

تقویم المحسنین مین لکہا ہے کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ صفر مین پہلی ۱ اور بیسوین ۲۰ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ صفر مین دسوین ۱۰ نحس اکبر ہے **بیان ایام مخصوصہ صفر** نخبۃ الدعوات

بیان ایام مخصوصہ صفر

مین ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب مصباح متہجد مین لکہتے ہین کہ پہلی تاریخ اس مہینے کی علی ابن الحسین علیہ السلام نے وفات پائی اور تیسری ۳ کو اس مہینے کی سال چونسٹھ ہجری مین مسلم بن عقبہ نے آگ خانہ کعبہ مین لگائی اور جامہ کعبہ جل گیا اور تحفۃ الزائر اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے کہ اس تاریخ ولادت حضرت امام محمدؐ باقر علیہ السلام ہے اور

شیخ شہید نے کتاب دروس مین لکھا ہے کہ ساتوین ماہ مذکور کی سن ایکسو اٹھائیس ہجری مین حضرت امام موسی کاظمؑ پیدا ہوئے اور تحفۃ الزایر مین ہے کہ احتمال وفات حضرت امام حسن علیہ السلام اسی تاریخ ہے اور پھر کتاب مجتبۃ الدعوات مین ہے کہ سترہوین تاریخ سن دوسو تین ہجری مین حضرت امام رضا علیہ السلام نے وفات پائی اور زاد المعاد مین لکھا ہے کہ یہہ مہینہ نحس مشہور ہے اور اسکی دو وجہین ہو سکتی ہین پہلی یہہ کہ موافق قول علمای شیعہ کے وفات حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے مین واقع ہوی ہے دوسری یہہ کہ تین مہینے برابر کہ ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم ہے ان مہینونمین عرب کسیکو قتل نکرتے تھے اور اس ماہ صفر مین قتل شروع کرتے تھے اسواسطے اسکو نحس جانتے ہین اور احادیث شیعہ مین نہین دیکھا ہے کہ کوئی چیز دلالت کرے نحوست پر اور مشہور علمای امامیہ مین یہہ ہے کہ وفات سید انبیا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اٹھائیسوین ماہ صفر کو واقع ہوئی اور شیخ طوسیؒ اور ایک جماعت ذکر کرتے ہین کہ شہادت حضرت امام حسنؑ کی بھی اسی روز واقع ہوی اور تحفۃ الزایر مین ہے کہ احتمال وفات

وفات دو امام
کی ماہ صفر میں

ماہ صفر
نہیں نحوست

حضرت امام حسن علیہ السلام روز آخر ماہ صفر ہے اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے روز آخر صفر مین وفات حضرت امام رضا علیہ السلام کہتے ہین پس زیارت آنحضرات ع کی کہ سابق مین بیان ہوئی پڑھنا چاہئے اور زاد المعاد مین فرماتے ہین کہ درمیان عوام بلکہ خواص کے نحوست چہار شنبہ آخر ماہ صفر کی مشہور ہے اور کتب معتبرہ شیعہ اور سنی مین کوئی چیز اسپر دلالت کرے نظر نہین آئی اور حدیثین نحوست مین ہر چہار شنبہ کی خصوصًا چہار شنبہ آخر ماہ کے وارد ہوئی ہین اور چونکہ یہہ مہینا موافق وجوہ سابق کے فی الجملہ زیادہ نحوست رکھتا ہے ممکن ہے کہ چہار شنبہ آخر اس مہینے کا زیادہ نحس ہو اگر اس روز دفع بلا کا اہتمام کرے ساتھہ تصدق اور ادعیہ اور استعاذات کے جو کہ ائمۂ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہین اور توکل کرے خدا پر کہ وہ کفارہ فال بد کا ہے تو مناسب ہے تا اگر کوئی بلا آتی ہو تو دفع ہو نہ یہہ کہ مثل جہال عجم کے متابعت مجوسونکی کرے اور لہو ولعب اور سرود اور ساز اور اعمال قبیحہ مین مشغول ہو اسیطرح سے تیرہ تاریخین ماہ صفر کی جو منحوس کہتے ہین سند اسکی بھی کہین سے نہین معلوم ہوتی مطلب دوسرا

وفات حضرت امام رضا ع

نحوست چہار شنبہ آخر صفر

تیرہ تیزی

اعمال ماہ صفر کے بیان مین زاد المعاد مین سید ابن طاؤس سے روایت ہے کہ تیسری کو اس مہینہ کی مستحب ہے کہ دو رکعت نماز پڑہے اور رکعت اول مین بعد حمد کے انا فتحنا پڑہے اور دوسری رکعت مین سورۂ توحید اور بعد سلام کے سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ آلَ اَبِیْ سُفْیَانَ اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور کتاب جمال الصالحین اور نخبۃ الدعوات مین لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو ہر روز ماہ صفر مین دس مرتبہ پڑہے محفوظ رکہے اوسکو خدا ہر ایک بلا سے کہ نازل ہوتی ہے اس مہینہ مین یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِیْ شَرَّ خَلْقِكَ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اور زاد المعاد مین لکھا ہے کہ بیسوین تاریخ اس

نماز تیسری
کو صفر کی

ماہ صفر مین
ہر روز دس مرتبہ
[illegible]

بیان اربعین

مہینے کی مشہور ہے روز اربعین یعنے روز چہلم شہادت حضرت سید الشہدآء علیہ التحیۃ والثنآء اور کتب معتبرہ میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ علامات مومن کی پانچ چیزیں ہیں اکاون رکعتیں نماز فریضہ اور نافلہ کی رات اور دن میں اور زیارت اربعین پڑہنا اور دہنے ہاتہہ میں انگوٹھی پہننا اور پیشانی کو سجدۂ شکر میں خاک پر رکہنا اور نماز میں بسم اللہ پکار کے کہنا اور کتاب تحفۃ الزائر اور کتاب زاد المعاد وغیرہ میں لکہا ہے کہ بسند معتبر صفوان جمّال سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ مولا اور آقا میرے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجہسے فرمایا کہ زیارت بجالا تو جسوقت کہ روز بلند ہوا ہووے یعنی تہوڑا سا دن چڑہا ہووے تو اوسوقت زیارت اربعین کو بجالاوے

زیارت اربعین

اور وہ یہہ ہے اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَنَجِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَابْنِ صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْہَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَابْنُ وَلِیِّکَ وَ

زیارت اربعین

صَفِيِّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ أَكْرَمْتَهُ
بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ
بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ
وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ وَ
أَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً
عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ
وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ
عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ
عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْأَرْذَلِ
الْأَدْنَى وَشَرَى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ
وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ
مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ
الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا
مُحْتَسِبًا حَتَّى سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ
حَرِيمُهُ اللَّهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيلًا وَعَذِّبْهُمْ
عَذَابًا أَلِيمًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ

زیارت اربعین

زیارت اربعین

اَمِیْنُ اللّٰہِ وَابْنُ اَمِیْنِہٖ عِشْتَ سَعِیْدًا وَمَضَیْتَ
حَمِیْدًا وَمُتَّ فَقِیْدًا مَظْلُوْمًا شَہِیْدًا وَاَشْہَدُ
اَنَّ اللّٰہَ مُنْجِزٌ لَکَ مَا وَعَدَکَ وَمُہْلِکٌ مَنْ خَذَلَکَ
وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَکَ وَاَشْہَدُ اَنَّکَ وَفَیْتَ
بِعَہْدِ اللّٰہِ وَجَاہَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَتّٰی اَتَاکَ
الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ قَتَلَکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ
ظَلَمَکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ
بِہٖ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اُشْہِدُکَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِمَنْ وَالَاہُ وَ
عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاہُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا بْنَ رَسُوْلِ
اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَۃِ
وَالْاَرْحَامِ الطَّاہِرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاہِلِیَّۃُ بِاَنْجَاسِہَا
وَلَمْ تُلْبِسْکَ الْمُدْلَہِمَّاتُ مِنْ ثِیَابِہَا وَاَشْہَدُ
اَنَّکَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّیْنِ وَاَرْکَانِ الْمُسْلِمِیْنَ وَمَعْقِلِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَشْہَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ
الزَّکِیُّ الْہَادِی الْمَہْدِیُّ وَاَشْہَدُ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ
مِنْ وُلْدِکَ کَلِمَۃُ التَّقْوٰی وَاَعْلَامُ الْہُدٰی
وَالْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّۃُ عَلٰی اَہْلِ الدُّنْیَا وَ

زیارت اربعین

زیارت اربعین

اَشْهَدُ اَنِّیْ بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِیَابِکُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِیْنِیْ وَخَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَقَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَاْذَنَ اللّٰهُ لَکُمْ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَامَعَ عَدُوِّکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ وَشَاهِدِکُمْ وَغَائِبِکُمْ وَظَاهِرِکُمْ وَبَاطِنِکُمْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پس دو رکعت نماز بجا لاوے اور جو دعا کہ چاہے طلب کرے

باب ۱۶ سولھوان بیان مین احکام و اعمال ماہ ربیع الاوّل کے

باب سولھوان ماہ ربیع الاول کے بیان مین

کتاب بحار الانوار کی چودھوین جلد مین آخوند مجلسی علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ ربیع الاوّل مین سورج گہن ہو درمیان آدمیونکے صلح ہو اور اختلاف کم ہو اور پادشاہ مغرب مین فتح پائے اور گاؤ اور گوسفند کم ہون اور آخر سال مین فراوانی ہو اور جس سال ماہ ربیع الاول مین چاند گہن ہو بلاد مغرب مین قتل بہت ہو اور مرض یرقان آدمیونکو ہو اور شہرونکے نواح مین میوہ بہت ہو اور پہاڑکے شہرون کی زراعت مین کیڑے پڑجائین اور خرابی بہت سے شہرون

بیان نحس اکبر

ظاہر ہو بیان نحس اکبر تقویم المحسنین مین جناب امیر المومنین علیہ السّلام سے روایت ہے کہ دسوین ۱۰ اور بیسوین ۲۰ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ چوتھی اس مہینے کی نحس اکبر ہے **بیان احوال ایام مخصوصہ** کا کتاب اقبال و زاد المعاد مین لکھا ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ و آلہ نے شب اول اس مہینے کی ارادہ ہجرت کا کیا مکہ سے طرف مدینہ کے اور اس شب غار مین گئے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جان شریف اپنی فدای جان مقدس حضرت رسول صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی اور جگہہ پر اونکی سوے اور تلوارون سے قبایل مشرکین کے پروا نکی اور فضیلت جناب امیر المومنین علیہ السّلام کی تمام امّت بلکہ تمام عالم پر ظاہر ہوی اور خدا نے ساتھہ ملائکہ آسمان کے جرأت پر جناب امیر کے فخر و مباہات کیا اور یہہ آیہ شان مین جناب امیر المومنین علیہ السلام کے نازل ہوا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ الخ چونکہ حق تعالے نے ان دو جان مقدس کو قید کفار سے بچایا ہے سو بعضی علما نے کہا ہے کہ

بیان احوال ایام مخصوصہ ربیع الاول

واسطے شکر اس نعمت عظمی کے پہلی تاریخ ربیع الاول کی روزہ رکہین اور زیارت دونو معصوم کی مناسب ہے اور شیخ طوسی رہ مصباح مین کہتے ہین کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی بہی اسی روز ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین بعد ذکر اختلاف اقوال لکہا ہے کہ دوسری کو اس مہینے کی وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور یہہ قول از روی احادیث بہت قوی ہے اور زاد المعاد مین شیخ رحمہ اللہ اور کلینی وغیرہ سے نقل ہے کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی آٹہوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ بعضے علمای سنی ولادت و وفات حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز کہتے ہین پس ان ایام مین زیارت انحضرات ع کی انسب ہے اور نوین تاریخ عید ہے اور روز قتل عمر ابن الخطاب ہے چنانچہ زاد المعاد مین ایک حدیث طولانی اس دن کے بیان مین لکہی ہے کہ خلاصہ مضمون اوسکا یہہ ہے کہ احمد بن اسحاق قمی کہ خاص اصحاب حضرت امام علی النقی ع و امام حسن عسکری علیہما السلام مین تہے اور خدمت حضرت صاحب الامر علیہ السلام مین بہی پہنچے تہے کہتے ہین مین ایک روز

ذکر وفات حضرت
۸ ربیع الاول امام حسن عسکری ع

ذکر وفات حضرت
رسول صلعم

فضیلت نہم ربیع الاول

ساتہہ ایک جماعت کے اپنے بھائیونسے نزدیک اپنے مولا حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے گیا مین سر من رای مین اسی تاریخ دیکہا مینے کہ حضرت اعمال عید مین مشغول ہین کہا مینے یابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آج واسطے اہلبیت کے کوئی خوشی نئی ہوئی ہے حضرت نے فرمایا کہ حرمت اسکی نزدیک اہل بیت ع کے عظیم تر ہے بہ تحقیق کہ خبر دی مجکو میرے پدر بزرگوار نے کہ حذیفہ بن یمان نوین تاریخ ربیع الاول کی گئے میرے جد امجد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کہا دیکہا مینے حضرت امیر المومنین اور امام حسن ع اور امام حسین علیہم السلام کو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتہہ کہانا کہاتے تہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکا منہہ دیکہہ کے مسکراتے تہے اور امام حسن ع اور امام حسین ع علیہم السلام سے فرماتے تہے کہ کہاؤ گوارا ہو تمکو برکت اور سعادت

فضیلت ربیع

اس روز کی بہ تحقیق کہ یہہ وہ روز ہے کہ حق تعالی ہلاک کریگا اپنے اور تمہارے جد کے دشمن کو اور مستجاب کریگا اس روز دعا تمہاری والدہ کی کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ خدا قبول کرتا ہے اعمال تمہارے شیعون اور محبون کے کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ ظاہر

فضیلت نہم ربیع الاول

ہوتی ہے راستی قول خدا کی کہ فرماتا ہے فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا یعنی وہ گھر ہین کہ خالی ہوئے ہین بسبب اونکے ستمونکے کہاؤ یہہ وہ دن ہے کہ ٹوٹتی ہے شوکت دشمن کی اور اوسکے یاری کرنیوالونکی کہ تمہارے جد سے اور تمسے دشمنی رکھتے ہین کہاؤ یہہ وہ دن ہے کہ ہلاک ہوتا ہے فرعون میرے اہل بیت کا اور ستم کرنیوالا انکا اور حق چھیننے والا انکا کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ حق تعالی اعمل تمہارے دشمنونکا باطل کرتا ہے حذیفہ کہتے ہین کہ مینے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپکی امت مین کوئی ہوگا کہ ہتک ان حرمتونکی کریگا حضرت صلعم نے فرمایا کہ ای حذیفہ ایک بت منافقونمین سے ان پر سرگروہ ہوگا اور دعوی ریاست کا انمین کریگا اور آدمیونکو طرف اپنے دعوت کریگا اور تازیانہ ظلم وستم کا اپنے کندہے پر لیگا اور آدمیون کو راہ خدا سے منع کریگا اور کتاب خدا کی تحریف کریگا اور میری سنت کو تغیر کریگا اور میرے فرزندونکی میراث کا تصرف کرنیوالا ہوگا اور اپنے تئین پیشوا آدمیونکا کہے گا اور میرے وصی علی ابن ابیطالب علیہ السلام پر زیادتی کریگا اور انکے

فضیلت نہم

فضیلت نہم ربیع الاول

خدا کو ناحق اپنے اوپر حلال کریگا اور غیر طاعت خدا مین صرف کریگا اور مجکو اور میرے بہائی اور میرے وزیر علی ابن ابیطالب علیہ السلام کو جہوٹا کہیگا اور میری لڑکی کو اوسکے حق سے محروم کریگا اور بیٹی میری اوسکو بد دعا کریگی خدا اوسکی بد دعا کو اوسدن قبول کریگا حذیفہ نے کہا کیون آپ دعای بد نہین کرتے کہ حق تعالیٰ اوسکو آپکی زندگی مین ہلاک کرے حضرت صؐ نے فرمایا کہ ای حُذیفہ دوست نہین کہتا ہون مین کہ جرأت کرون قضاے خدا پر اور اوس سے طلب کرون تغیر ہونا ایسے امر کا کہ اوسکے علم مین گذرا ہے ولیکن حق تعالی سے سوال کیا مینے کہ فضیلت دے اوس روز کو کہ وہ جہنم مین جائیگا سب دنون پر تا کہ احترام اوسدن کا ایک سنت ہو درمیان میرے اور میرے اہلبیت ؑ کے دوستون اور شیعون مین پس حق تعالیٰ نے وحی کی طرف میرے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میرے علم سابق مین گذرا ہے کہ پہنچے تجکو اور تیرے اہل بیت کو محنتین اور بلائین دنیا کی اور ستم منافقون اور غصب کرنیوالونکے میرے بندونمین سے کہ تم خیر خواہی انکی کروگے اور وہ خیانت تمہاری کرینگے اور تمنے اونسے

راستی کی اور اونہون نے تمسے مکر کیا اور تم انسے صاف تھے
اور وہ تم سے دلمین دشمنی رکھتے تھے اور تم نے خوش کیا اور
انہون نے تمکو جھٹلایا اور تمنے اونکو برگزیدہ کیا اور انہون نے
تمکو بلا مین چھوڑ دیا اور قسم کھاتا ہون اپنے جلال و قوت و بادشاہی
کی کہ کھولونگا اوسپر کہ غصب کرے حق علیؑ کا کہ وصی تیرا ہے
بعد تیرے ہزار درپست ترین طبقات جہنم کے کہ اوسکو فیلوق
کہتے ہین اور اوسکو اور اوسکے اصحاب کو جہنم مین جگہہ دونگا
مین کہ شیطان اپنی جگہہ سے اوسکو دیکھے اور اوسپر لعنت کرے
اور اوس منافق کو روز قیامت مین ایک عبرت بناونگا مین
واسطے اون فرعونون کے کہ اور پیغمبرونکے زمانہ مین تھے اور
واسطے سب دشمنان دین کے اور انکو اور انکے دوستونکو طرف
جہنم کے لیجاونگا مین نیلی آنکھون اور روہاے ترش سے
نہایت مذلت اور خواری اور پشیمانی سے انکو ہمیشہ اپنے عذاب
مین رکھونگا اے محمدؐ نہ پہنچیگا علیؑ تیرے مرتبہ پر مگر اون چیزون
سے کہ پہنچین گی اوسپر بلائین وسکے فرعون سے اور اوسکے
حق چھیننے والے سے کہ وہ میرے کلام کو بدلے گا اور مشرک ہوگا
اور لوگونکو راہ رضا میری سے پھیرے گا اور گوسالہ واسطے تیری

فضیلت ہشتم

امت کے بنائیگا کہ وہ ظالم اول ہے اور کافر ہو جائیگا بہ تحقیق کہ مینے اپنے ملائکہ ہفت آسمان کو حکم کیا کہ واسطے تمہارے محبان دین اور شیعونکے عید کرین اوس روز کہ وہ کشتہ ہوا ہے اور حکم دیا ہے مینے انکو کہ کرسی کرامت میری نصب کرین برابر بیت المعمور کے اور تعریف میری کرین اور آمرزش طلب کرین واسطے تمہارے شیعون اور محبونکے فرزندان آدمؑ مین سے اور حکم کیا ہے مینے ملائکہ نویسندگان اعمال کو کہ اس روز سے تین دن تک قلم اوٹھالین اور نلکھین گناہ اونکے بسبب تیری اور تیرے وصی کی بزرگی کے اے محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس روز کو عید کیا مینے واسطے تیرے اور تیرے اہل بیتؑ کے اور واسطے اون لوگونکے کہ تابع انکے ہون مومنون اور شیعون مین سے قسم کہاتا ہون مین اپنے عزت و جلال کی و بلندی مرتبہ اور مکان اپنے کی کہ عطا کرونگا مین اوس شخص کو کہ جو اس روز

فضیلت نہم

عید کرے واسطے میرے ثواب اونکا کہ دور عرش کو گہیرے ہوئے ہین اور قبول کرونگا مین شفاعت اونکی واسطے اونکے عزیزونکے اور زیادہ کرونگا مین مال اوس شخص کا کہ جو اسدن اپنے اوپر اور اپنے عیال پر کشادگی کرے اور ہر سال اسدن دس لاکہہ آدمی

فضیلت ربیع الاول نہم

موالی اور شیعون تمہارے کے آتش جہنم سے آزاد کرونگا مین اور اعمال انکے قبول کرونمین اور گناہ انکے بخشونمین حذیفہ نے کہا پس اوٹھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور گھر مین ام سلمہ کے گئے اور مین پھرا اور صاحب یقین تہا اوسکے کفر مین یہانتک کہ بعد وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھا مینے کہ اوسنے کسقدر فتنے اوٹھائے اور کفر اصلی اپنا ظاہر کیا اور اس دین سے پھر گیا اور امامت وخلافت کو غصب کیا اور قرآن کو تحریف کیا اور آگ گھر مین وحی ورسالت کے لگا دی اور بدعتین دین خدا مین پیدا کین اور ملت وسنت پیغمبرؐ کو بدل ڈالا اور گواہی جناب امیر المومنین علیہ السلام کی نہ سُنی اور حضرت فاطمہ علیہا السلام کو جہوٹا کہا اور فدک چہین لیا اور یہود ونصاریٰ اور مجوس کو اپنے سے راضی کیا اور نور دیدہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خشم مین لایا اور رضاجوئی اہلبیت رسالتؐ کی نکی اور سب سنتین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی برطرف کین اور تدبیر قتل امیر المومنین علیہ السلام کی اور جور وستم آدمیونپر علانیہ کئے اور حلال خدا کو حرام کیا اور حرام خدا کو حلال کیا اور حکم دیا کہ اونٹ کے چہرہ کے دینار ودرہم بنائین اور خرچ کرین اور شائع

فضیلت روز نہم

فضیلت نہم ربیع الاول

اور روی فاطمۂ زہرآ علیہا السلام پر ضربت لگائی اور بنیہ رسول ص پر غصب وجور سے بیٹھا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام پر افترے باندہے اور اونحضرت ع سے معارضہ کیا اور اونحضرت ع کی رای کو سفاہت سے نسبت دی آور حذیفہ نے کہا کہ پہر حق تعالی نے دعا اپنی برگزیدہ دختر پیغمبر ص کی حق مین اوس منافق کے مستجاب کی اور اوسکے قتل کو اوسکے قاتل کے ہاتہہ سے معیّن کیا پس گیا مین خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السّلام مین کہ اونحضرت کو تہنیت ومبارکباد دون کہ وہ منافق قتل ہوا اور عذاب خدا مین داخل ہوا جب حضرت ع نے مجکو دیکہا کہا اے حذیفہ یاد ہے وہ دن کہ آیا تہا تو نزدیک سیدی میر رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مین اور حسن اور حسین علیہما السّلام نزدیک اونکے بیٹھے تہے اور ساتہہ اونکے کہانا کہاتے تہے اور آگاہ کیا تہا فضیلت سے اس روز کی جواب دیا مینے ہان اے برادر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ع نے فرمایا قسم خدا کی یہہ وہ دن ہے کہ حق تعالی نے دیدۂ آل رسول ص کو روشن کیا اور مین اسکے بہتر نام جانتا ہون حذیفہ نے کہا یا امیر المومنین علیہ السلام چاہتا ہون کہ اون نامونکو آپسے سنون حضرت ع نے فرمایا کہ

فضیلت [illegible] روز

فضیلت نہم ربیع الاول

یہہ روز استراحت ہے اور روز زایل ہونے کرب و غم کا ہے اور دوسری عید غدیر ہے اور روز شیعونکے گناہون کے تخفیف ہونیکا ہے اور روز نیکی اختیار کرنیکا ہے واسطے مومنونکے یہانتک کہ حضرت نے بہتر نام بیان فرمائے بلحاظ طول سب نہین لکہے پس محمد و یحیی راویان حدیث نے کہا کہ جب اس حدیث کو احمد بن اسحاق سے سنا ہمنے اوسکے سر کا بوسہ لیا اور کہا ہمنے حمد و شکر کرتے ہین اوس خدا کا کہ اوسنے تجکو واسطے ہمارے یہانتک کہ فضیلت اس روز کی ہم تک پہنچائی پس اپنے گہر مین پہرے ہم اور اوس روز عید کی مؤلف کہتا ہے کہ حدیث طولانی تہی جابجا سے مختصر کرکے لکہی گئی پہر کتاب مذکور مین لکہا ہے کہ بعضے کہتے ہین کہ عمر بن سعد نحس بہی اسی روز جہنم واصل ہوا اگر ایسا ہو یہہ شرافت بہی واسطے اسدنکے کافی ہے

تاریخ تزویج حضرت خدیجہ کی ساتھ جناب رسالتمآب

اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ دسوین تاریخ اس مہینے کی تزویج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ حضرت خدیجہ الکبری رضی اللہ عنہا کے ہوئی ہے مستحب ہے واسطے شکر اس موصلت عظیم البرکت کے شیعہ روزہ رکہین اور کتاب جلاء العیون مین ہے کہ بعضے ولادت امام رضا علیہ السلام

وقایع ربیع الاول

گیارہوین تاریخ ربیع الاول کی کہتے ہین اور کتاب اقبال
مین لکہا ہے کہ بارہوین تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم داخل مدینہ ہوئے اور شر سے
دشمنون کی محفوظ رہے اور اسی تاریخ سن بیاسی ہجری مین
دولت بنی مروان بالکلیہ تمام اور زایل ہوی پس یہہ فضیلت
دوسری واسطے اس روز کے ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے
کہ اکثر سنی اس روز ولادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
جانتے ہین اور محمد بن یعقوب کلینی رحمہ اللہ کہ علماے امامیہ
مین سے ہین کتاب کافی مین اسیطرح قایل ہوئے ہین اگرچہ
خلاف مشہور علماے امامیہ مین ہے لیکن اگر روزہ اور غسل اور
زیارت اور سب اعمال کہ سترہوین تاریخ مین مذکور ہونگے
اس روز بجا لائین احتیاط سے اقرب ہے اور کتاب اقبال مین
ہے کہ چودہوین تاریخ اس مہینے کی سن چونسٹہ ہجری مین یزید پلید
جہنم واصل ہوا ہے چاہیے کہ شیعہ اس روز کو مبارک جانین
اور شکر حق تعالی واسطے اس نعمت عظمی کے بجا لائین اور
چاہیے کہ روزہ اس روز رکہین اور کتاب زاد المعاد وغیرہ
مین ہے کہ سترہوین تاریخ اس مہینے کی روز جمعہ وقت طلوع

تاریخ کا ستر ہوین

فضیلت ہفدہم ربیع الاول

صبح ولادت باسعادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور اسی شب آنحضرت کو معراج بھی ہوئی تو یہہ دن اور رات دونو مبارک ہین اور دونو مین زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارت جناب امیرالمؤمنین علیہ السلام مناسب ہے اور علما ذکر کرتے ہین اور روزہ اس دنکا بہت فضیلت رکھتا ہے چنانچہ ائمہ ہدی سے روایت کرتے ہین کہ جو اس روز روزہ رکھے ثواب ایک برس کے روزونکا واسطے اوسکے لکھا جاوے اور غسل کرنا اور صدقہ دینا اس روز سنت ہے اور کتاب تحفۃ الدعوات مین ہے کہ شیخ شہید علیہ الرحمہ کتاب دروس مین لکھتے ہین کہ اسی تاریخ سن تراسی ہجری مین حضرت صادق علیہ السلام پیدا ہوئے اور کتاب زاد المعاد مین شیخ مفید علیہ الرحمہ و دیگر علما سے منقول ہے کہ جب چاہے تو کہ غیر مدینہ طیبہ مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے غسل کر تو اور شبیہ قبر کی اپنے سامنے بنا اور نام مبارک آنحضرت کا اوس شبیہ پر لکھ اور کھڑا ہو اور دل کو طرف آنحضرت صلعم کے متوجہ کر اور کہہ اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ

زیارت روز ہفدہم

زیارت مختصر ماہ ربیع الاول

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَنْبِیَاۗءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلَیْہِ وَاَھْلِبَیْتِہِ الْاَئِمَّۃِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ
پس کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَجِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ
النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَاتِحَ الْخَیْرِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا السِّرَاجُ
الْمُنِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُبَشِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا نَذِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُنْذِرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا نُوْرَ اللّٰہِ الَّذِیْ یُسْتَضَاۗءُ بِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی
اَھْلِبَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ وَعَلٰی جَدِّکَ عَبْدِالْمُطَّلِبِ وَعَلٰی اَبِیْکَ عَبْدِاللّٰہِ

زیارت مختصر روز

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمِّكَ حَمْزَةَ سَيِّدِ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمِّكَ وَكَفِيْلِكَ اَبِيْطَالِبٍ اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ عَمِّكَ جَعْفَرِنِ الطَّيَّارِ فِيْ جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَالسَّابِقَ فِيْ طَاعَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْمُهَيْمِنَ عَلٰى رُسُلِهٖ وَخَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ وَالشَّاهِدَ عَلٰى خَلْقِهٖ وَالشَّفِيْعَ اِلَيْهِ وَالْمَكِيْنَ لَدَيْهِ وَالْمُطَاعَ فِيْ مَلَكُوْتِهٖ الْاَحْمَدَ مِنَ الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ لِسَائِرِ الْاَشْرَافِ الْكَرِيْمَ عِنْدَ الرَّبِّ وَالْمُكَلَّمَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُبِ الْفَائِزَ بِالسِّبَاقِ وَالْفَائِتَ عَنِ اللِّحَاقِ تَسْلِيْمَ عَارِفٍ بِحَقِّكَ مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِيْرِ فِيْ قِيَامِهٖ بِوَاجِبِكَ غَيْرِ مُنْكِرٍ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوْقِنٍ بِالْمَزِيْدَاتِ مِنْ رَبِّكَ مُؤْمِنٍ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْكَ مُحَلِّلٍ حَلَالَكَ مُحَرِّمٍ حَرَامَكَ اَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَاَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ اَنَّكَ قَدْ

زیارت روز ہفدہم ربیع الاول

بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ
فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَصَدَعْتَ بِاَمْرِهٖ وَاحْتَمَلْتَ الْاَذٰى
فِيْ جَنْبِهٖ وَدَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِهٖ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ الْجَمِيْلَةِ وَاَدَّيْتَ الْحَقَّ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْكَ
وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَغَلُظْتَ عَلَى
الْكَافِرِيْنَ وَعَبَدْتَّ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ
الْيَقِيْنُ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكْرَمِيْنَ وَ
وَاَعْلٰى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَرْفَعَ دَرَجَاتِ
الْمُرْسَلِيْنَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُكَ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوْقُكَ
فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُكَ سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِيْ اِدْرَاكِكَ طَامِعٌ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الْهَلَكَةِ وَهَدَانَا
بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَنَوَّرَنَا بِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ فَجَزَاكَ
اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ مَبْعُوْثٍ اَفْضَلَ مَا جَازٰى نَبِيًّا
عَنْ اُمَّتِهٖ وَرَسُوْلًا عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ
وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زُرْتُكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا
بِفَضْلِكَ مُسْتَبْصِرًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَخَالَفَ
اَهْلَبَيْتِكَ عَارِفًا بِالْهُدَى الَّذِيْ اَنْتَ عَلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ

زیارت روز ہفدہم

وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ اَنَا اُصَلِّیْ
عَلَیْكَ كَمَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَصَلّٰی عَلَیْكَ مَلٰٓئِكَتُهٗ
وَاَنْبِیَاۤؤُهٗ وَرُسُلُهٗ صَلٰوةً مُتَتَابِعَةً وَافِرَةً
مُتَوَاصِلَةً لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا اَمَدَ وَلَا اَجَلَ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِكَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
كَمَا اَنْتُمْ اَهْلُهٗ پس ہاتھوں کو اوٹھاوے اور کہے اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوٰتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَفَوَاضِلَ
خَیْرَاتِكَ وَشَرَآئِفَ تَحِیَّاتِكَ وَتَسْلِیْمَاتِكَ وَ
كَرَامَاتِكَ وَرَحْمَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَئِمَّتِكَ
الْمُنْتَجَبِیْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِیْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَشَاهِدِكَ وَنَبِیِّكَ وَنَذِیْرِكَ وَ
اَمِیْنِكَ وَمَكِیْنِكَ وَنَجِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَخَلِیْلِكَ
وَصَفِیِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ وَخَیْرِ خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ

زیارت روز ہفدہم
ربیع الاول

زیارت روز ہفدہم
ونجیبک

وخازن المغفرة وقائد الخير والبركة ومنقذ
العباد من الهلكة باذنك وداعيهم الى دينك
القيم بامرك اول النبيين ميثاقا واخرهم مبعثا
الذى غمسته فى بحر الفضيلة للمنزلة الجليلة
والدرجة الرفيعة والمرتبة الخطيرة واودعته
فى الاصلاب الطاهرة ونقلته منها الى الارحام
المطهرة لطفا منك له وتحننا منك عليه
اذ وكلت لصونه وحراسته وحفظه وحياطته
من قدرتك عينا عاصمة حجبت بها عنه مدانس
العهر ومعائب السفاح حتى رفعت به نواظر
العباد واحييت به ميت البلاد بان كشفت
عن نور ولادته ظلم الاستار والبست حرمك
به حلل الانوار اللهم فكما خصصته بشرف
هذه المرتبة الكريمة وذخر هذه المنقبة العظيمة
صل عليه كما وفى بعهدك وبلغ رسالاتك
وقاتل اهل الجحود على توحيدك وقطع رحم
الكفر فى اعزاز دينك ولبس ثوب البلوى

في مجاهدة اعدآئك واوجبت له بكل اذى مسه
وكيد احس به من الفئة التي حاولت قتله
فضيلة تفوق الفضآئل وتملك بها الجزيل
من نوالك وقد اسر الحسرة واخفى الزفرة
وتجرع الغصة ولم يتخط ما مثل له وحيك
اللهم صل عليه وعلى اهلبيته صلوة ترضاها
لهم وبلغهم منا تحية كثيرة وسلاما و
اتنا من لدنك في موالاتهم فضلا واحسانا و
رحمة ومغفرانا انك ذو الفضل العظيم پس چار
رکعت نماز زیارت پڑھے دو سلام سے جس سورہ سے کہ
چاہے تو اور بعد فراغ تسبیح جناب فاطمہ علیہا السلام کی پڑھے
بعد اوسکے کہے اللهم انك قلت لنبيك محمد صلى
الله عليه واله ولو انهم اذ ظلموا انفسهم
جآؤك فاستغفروا الله واستغفر لهم الرسول
لوجدوا الله توابا رحيما ولم احضر زمان
رسولك عليه واله السلام اللهم وقد زرته راغبا
تائبا من سيء عملي ومستغفرا لك من ذنوبي

وَمُقِرًّا لَكَ بِهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّيْ وَمُتَوَجِّهًا
اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
فَاجْعَلْنِيْ اللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ عِنْدَكَ وَجِيْهًا
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ يَا مُحَمَّدُ ؐ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَا سَيِّدَ
خَلْقِ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّيْ
لِيَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَيَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَيَقْضِيَ لِيْ
حَوَائِجِيْ فَكُنْ لِيْ شَفِيْعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّيْ فَنِعْمَ
الْمَسْئُوْلُ الْمَوْلٰى رَبِّيْ وَنِعْمَ الشَّفِيْعُ اَنْتَ يَا مُحَمَّدُ ؐ عَلَيْكَ
وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ السَّلَامُ اللّٰهُمَّ وَاَوْجِبْ لِيْ مِنْكَ
الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّيِّبَ النَّافِعَ
كَمَا اَوْجَبْتَ لِمَنْ اَتٰى نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَهُوَ حَيٌّ فَاَقَرَّ لَهٗ بِذُنُوْبِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اللّٰهُمَّ وَقَدْ اَمَّلْتُكَ وَرَجَوْتُكَ وَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ
وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَقَدْ اَمَّلْتُ جَزِيْلَ
ثَوَابِكَ وَاِنِّيْ مُقِرٌّ غَيْرُ مُنْكِرٍ وَتَائِبٌ اِلَيْكَ مِمَّا
اقْتَرَفْتُ وَعَائِذٌ بِكَ فِيْ هٰذَا الْمَقَامِ مِمَّا قَدَّمْتُ

مِنَ الْاَعْمَالِ الَّتِیْ تَقَدَّمْتَ اِلَیَّ فِیْهَا وَنَهَیْتَنِیْ عَنْهَا
وَاَوْعَدْتَ عَلَیْهَا الْعِقَابَ وَاَعُوْذُ بِکَرَمِ وَجْهِكَ
اَنْ تُقِیْمَنِیْ مَقَامَ الْخِزْیِ وَالذُّلِّ یَوْمَ تُهْتَكُ فِیْهِ
الْاَسْتَارُ وَتَبْدُوْ فِیْهِ الْاَسْرَارُ وَالْفَضَائِحُ وَ
تَرْعَدُ فِیْهِ الْفَرَائِصُ یَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ
یَوْمَ الْاٰفِکَةِ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ یَوْمَ التَّغَابُنِ یَوْمَ الْفَصْلِ
یَوْمَ الْجَزَاءِ یَوْمًا کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ
سَنَةٍ یَوْمَ النَّفْخَةِ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا
الرَّادِفَةُ یَوْمَ النَّشْرِ یَوْمَ الْعَرْضِ یَوْمَ یَقُوْمُ
النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ
وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ یَوْمَ تَشَقَّقُ
الْاَرْضُ وَاَکْنَافُ السَّمَاءِ یَوْمَ تَاْتِیْ کُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ
عَنْ نَفْسِهَا یَوْمَ یُرَدُّوْنَ اِلَی اللّٰهِ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا
یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْئًا وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ یَوْمَ
یُرَدُّوْنَ اِلٰی عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ یَوْمَ یُرَدُّوْنَ
اِلَی اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

سراعا كانهم الى نصب يوفضون وكانهم
جراد منتشر مهطعين الى الداع الى الله يوم
الواقعة يوم ترج الارض رجا يوم تكون السماء
كالمهل وتكون الجبال كالعهن ولا يسال حميم
حميما يوم الشاهد والمشهود يوم تكون
الملائكة صفا صفا اللهم ارحم موقفي في ذلك
اليوم بموقفي في هذا اليوم ولا تخزني في ذلك
الموقف بما جنيت على نفسي واجعل يا رب
في ذلك اليوم مع اوليائك منطلقي وفي زمرة
محمد واهلبيته عليهم السلام محشري واجعل
حوضه موردي وفي الغر الكرام مصدري واعطني
كتابي بيميني حتى افوز بحسناتي وتبيض به
وجهي وتيسر به حسابي وترجح به ميزاني و
امضني مع الفائزين من عبادك الصالحين
الى رضوانك وجنانك اله العالمين اللهم
اللهم اعوذ بك من ان تفضحني في ذلك اليوم
بين يدي الخلائق بجريرتي او ان القى الخزي

وَالنَّدَامَةَ بِخَطِیْئَتِیْ اَوْ اَنْ تُظْهِرَ فِیْهِ سَیِّئَاتِیْ عَلٰی
حَسَنَاتِیْ وَاَنْ تُنَوِّهَ بَیْنَ الْخَلَائِقِ بِاسْمِیْ یَا کَرِیْمُ
یَا کَرِیْمُ الْعَفْوَ الْعَفْوَ السِّتْرَ السِّتْرَ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ اَنْ یَکُوْنَ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ فِیْ مَوَاقِفِ
الْاَشْرَارِ مَوْقِفِیْ اَوْ فِیْ مَقَامِ الْاَشْقِیَاۤءِ مَقَامِیْ
وَاِذَا مَیَّزْتَ بَیْنَ خَلْقِکَ فَسُقْتَ کُلًّا بِاَعْمَالِهِمْ
زُمَرًا اِلٰی مَنَازِلِهِمْ فَسُقْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ
الصَّالِحِیْنَ وَفِیْ زُمْرَةِ اَوْلِیَائِکَ الْمُتَّقِیْنَ اِلٰی
جَنَّاتِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پس وداع کر آنحضرتؐ کو اور
کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّهَا الْبَشِیْرُ النَّذِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا السِّرَاجُ
الْمُنِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا السَّفِیْرُ بَیْنَ اللّٰهِ وَبَیْنَ خَلْقِهٖ
اَشْهَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ
الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاهِلِیَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْکَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِیَابِهَا
وَاَشْهَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّیْ مُؤْمِنٌ بِکَ وَبِالْاَئِمَّةِ
مِنْ اَهْلِ بَیْتِکَ مُوْقِنٌ بِجَمِیْعِ مَا اَتَیْتَ بِهٖ رَاضٍ مُؤْمِنٌ

واشهد ان الائمة من اهل بيتك اعلام الهدى
والعروة الوثقى والحجة على اهل الدنيا اللهم
لا تجعله اخر العهد من زيارة نبيك عليه واله
السلام وان توفيتني فاني اشهد في مماتي على
ما اشهد عليه في حيوتي انك انت الله
لا اله الا انت وحدك لا شريك لك وان محمدا
عبدك ورسولك وان الائمة من اهل بيته
اولياؤك وانصارك وحججك على خلقك و
خلفاؤك في عبادك واعلامك في بلادك وخزان
علمك وحفظة سرك وتراجمة وحيك اللهم
صل على محمد وال محمد وبلغ روح نبيك محمد
واله في ساعتي هذه وفي كل ساعة تحية مني
وسلاما والسلام عليك يا رسول الله ورحمة الله
وبركاته اور کتاب زاد المعاد میں ہے کہ زیارت حضرت
امیر المومنین علیہ السلام کی اس روز سنت ہے پھر روایت
کی ہے شیخ مفید علیہ الرحمہ اور چند علما سے کہ حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

کی سترھویں تاریخ ماہ ربیع الاول کی بجا لائے اس زیارت کے اور تعلیم فرمایا اس زیارت کو راوی عظیم الشان محمد بن مسلم ثقفی کو اور فرمایا کہ جب تو آوے مرقد مطہر امیر المومنین علیہ السلام میں تو غسل زیارت کر اور پاکیزہ ترین لباس اپنے کو پہن اور خوشبو کر اپنے تئیں اور آرام بدن اور آرام دل سے حاضر ہو جب باب السلام میں پہنچے اور ضریح مقدس نمایاں ہو تو رو بقبلہ کھڑا ہو اور تیس دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ اور پھر کہہ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خِیَرَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِیَاۗءِ اللّٰہِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلَاۗئِکَۃِ الْحَافِّیْنَ بِھٰذَا الْحَرَمِ وَبِھٰذَا الضَّرِیْحِ اللَّاۗئِذِیْنَ بِہٖ پس قبر کے قریب جا اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَصِیَّ الْاَوْصِیَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِمَادَ الْاَتْقِیَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ الْاَوْلِیَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الشُّھَدَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰیَۃَ اللّٰہِ الْعُظْمٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَامِسَ اَھْلِ الْعَبَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَاۗئِدَ الْغُرِّ

المحجلین الاتقیاء السلام علیک یا عصمة الاولیاء
السلام علیک یابن الموحدین النجباء السلام
علیک یا خالص الاخلاء السلام علیک یا والد
الائمة الامناء السلام علیک یا صاحب الحوض
وحامل اللواء السلام علیک یا قسیم الجنة و
لظی السلام علیک یا من شرفت به مکة
ومنی السلام علیک یا بحر العلوم وکهف الفقراء
السلام علیک یا من ولد فی الکعبة وزوج فی
السماء بسیدة النساء وکان شهودها الملائکة
السفرة الاصفیاء السلام علیک یا مصباح
الضیاء السلام علیک یا من خصه النبی بجزیل
الحباء السلام علیک یا من بات علی فراش
خاتم الانبیاء ووقاه بنفسه شر الاعداء السلام
علیک یا من ردت له الشمس فسامی شمعون
الصفا السلام علیک یا من انجی الله سفینة نوح
باسمه واسم اخیه حیث التطم الماء حولها و
طمی السلام علیک یا من تاب الله به وباخیه علی

آدم ع إذ غوى السلام عليك يا فلك النجاة
الذي من ركبه نجا ومن تأخر عنه هوى
السلام عليك يا من خاطب الثعبان وذئب
الفلا السلام عليك يا أمير المؤمنين ورحمة
الله وبركاته السلام عليك يا حجة الله على
من كفر وأناب السلام عليك يا إمام ذوي
الألباب السلام عليك يا معدن الحكمة وفصل
الخطاب السلام عليك يا من عنده علم الكتاب
السلام عليك يا ميزان يوم الحساب السلام عليك
يا فاصل الحكم الناطق بالصواب السلام عليك
أيها المتصدق بالخاتم في المحراب السلام عليك
يا من كفى الله المؤمنين القتال به يوم الأحزاب
يا من أخلص لله الوحدانية وأناب السلام
عليك يا قاتل خيبر وقالع الباب السلام عليك
يا من دعاه خير الأنام للمبيت على فراشه فسلم
نفسه للمنية وأجاب السلام عليك يا من له
طوبى وحسن مآب ورحمة الله وبركاته السلام

علیك یا ولی عصمة الدین ویا سید السادات
السلام علیك یا صاحب المعجزات السلام علیك
یا من نزلت فی فضله سورة العادیات السلام
علیك یا من کتب اسمه فی السماء علی السرادقات
السلام علیك یا مظهر العجائب والآیات
السلام علیك یا امیر الغزوات السلام علیك
یا مخبرا بما غبر وبما هو آت السلام علیك یا
مخاطب ذئب الفلوات السلام علیك یا خاتم
الحصی ومبین المشکلات السلام علیك یا من
عجبت من حملاته فی الوغا ملائکة السموات
السلام علیك یا من ناجی الرسول فقدم بین یدی
نجواه الصدقات السلام علیك یا والد الائمة
البررة السادات ورحمة الله وبرکاته
السلام علیك یا تالی المبعوث السلام علیك یا وارث
علم خیر موروث ورحمة الله وبرکاته السلام
علیك یا امام المتقین السلام علیك یا غیاث
المکروبین السلام علیك یا عصمة المؤمنین

السلام عليك يا مظهر البراهين السلام عليك
يا طه ويس السلام عليك يا حبل الله المتين
السلام عليك يا من تصدق في صلوته بخاتمه
على المسكين السلام عليك يا قالع الصخرة عن
فم القليب ومظهر الماء المعين السلام عليك
يا عين الله الناظرة ويده الباسطة ولسانه
المعبر عنه في بريته اجمعين السلام عليك
يا وارث علم النبيين ومستودع علم الاولين و
الاخرين وصاحب لواء الحمد وساقي اوليائه
من حوض خاتم النبيين السلام عليك يا يعسوب
الدين وقائد الغر المحجلين ووالد الائمة المرضيين
ورحمة الله وبركاته السلام على اسم الله
الرضي ووجهه المضيء وجنبه القوي وصراطه
السوي السلام على الامام التقي المخلص الصفي
السلام على الكوكب الدري السلام على الامام
ابي الحسن علي ورحمة الله وبركاته السلام
على امام الهدى ومصباح الدجى وعلم التقى

وَمَنَارِ الْهُدٰى وَذِى النُّهٰى وَكَهْفِ الْوَرٰى
وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَحُجَّةِ
الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ وَقَسِيْمِ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْاٰثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ
مُسْتَنْقِذِ الشِّيْعَةِ الْمُخْلِصِيْنَ مِنْ عَظِيْمِ الْاَوْزَارِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ
الْمَوْلُوْدِ فِى الْبَيْتِ ذِى الْاَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ فِى السَّمَآءِ
بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ ابْنَةِ الْاَطْهَارِ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ
اَلَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُوْنَ
وَعَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ اللّٰهِ الْاَنْوَرِ وَ
ضِيَآئِهِ الْاَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللّٰهِ وَخَاصَّتَهُ
اَشْهَدُ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ

اعمال مخصوصہ ماہ ربیع الاول

وَشَرَعْتَ اَحْكَامَهُ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ
الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا
مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمَ الْاَجْرِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ
فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَاَزَالَكَ
عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ
بِهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ وَاَنْبِيَآءَهُ وَرُسُلَهُ
اَنِّيْ وَالٍ لِمَنْ وَالَاكَ وَعَادٍ لِمَنْ عَادَاكَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ پس اپنے تئیں قبر
شریف سے چسپیدہ کر اور قبر کو بوسہ دے اور کہہ اَشْهَدُ
اَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَشْهَدُ مَقَامِيْ وَاَشْهَدُ
لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَآءِ يَا مَوْلَايَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ
اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِيْ وَمَنَعَتْنِيْ
مِنَ الرُّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقَلْقِلُ اَحْشَائِيْ وَقَدْ هَرَبْتُ
اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ
عَلٰى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ

بِطَاعَتِهٖ وَ مُوَالَاتَكَ بِمُوَالَاتِهٖ كُنْ لِيْ اِلَى اللّٰهِ شَفِيْعًا
وَّ مِنَ النَّارِ مُجِيْرًا وَّ عَلَى الدَّهْرِ ظَهِيْرًا پھر اپنے تئیں قبر
سے چسپان کر اور بوسہ دے اور کہہ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ يَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰهِ وَلِيُّكَ وَ زَائِرُكَ وَ اللَّائِذُ
بِقَبْرِكَ وَ النَّازِلُ بِفِنَائِكَ وَ الْمُنِيْخُ رَحْلَهٗ فِيْ
جِوَارِكَ يَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لَهٗ اِلَى اللّٰهِ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِهٖ
وَ نُجْحِ طَلِبَتِهٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْجَاهَ الْعَظِيْمَ وَ الشَّفَاعَةَ الْمَقْبُوْلَةَ فَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ
مِنْ هَمِّكَ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْ حِزْبِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
وَ عَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى
وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ
مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ بعد اسکے
تضرع و خشوع سے جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کرے بعد اسکے
اخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو شخص دور سے یہہ زیارت
کرے تو هٰذَا الْحَرَمِ اور بِهٰذَا الضَّرِيْحِ سے قصد روضہ حضرت
امیر المومنین علیہ السلام کرے اور زیارت و دعاؤں کو متصل کرکے
بجا لائے اور نزدیک جانا قبر کے اور بوسہ دینا اسکے عوض کوہی

ربیع الاول نصف [illegible] دعا [illegible]

امر اوس پر لازم نہین ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ بعض علمای سُنّی اٹھارہوین تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت رسول صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کہتے ہین اور کتاب جلاء العیون مین ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب تہذیب مین روایت کرتے ہین کہ ولادت جناب امام حسین علیہ السّلام کی آخر ماہ ربیع الاول مین تھی سنہ تین ہجری مین اور یہہ خلاف مشہور ہے

باب سترہوان بیانمین احکام و اعمال ماہ ربیع الآخر کے

بحار کی چودہوین جلد مین ہے کہ جس سال ربیع الآخر کے مہینے مین سورج گہن ہو آدمیونمین بہت اختلاف ہو اور خلق عظیم قتل ہون اور کوئی شخص بادشاہون پر خروج کرے اور بیم اور ترس اور قتل اور لوٹ ہو اور موت بہت ہو اور جس سال ماہ ربیع الآخر مین چاند گہن ہو پانی ندیونمین بہت ہو اور غلّہ کی فراوانی ہو اور وہ سال مبارک ہو اور بادشاہ مغرب مین فتح پائے **بیان نحس اکبر کا** تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت حضرت امیر المومنین علیہ السّلام پہلی اور گیارہوین اور بروایت حضرت صادق علیہ السّلام اٹھائیسوین اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور کتاب ذریعۃ النجاح مین لکھا ہے کہ چوتھی تاریخ اس مہینے

سترہوان باب بیان اعمال ربیع الثانی

بیان نحس اکبر کا

بیان ایام منحوسہ کا

کی موافق قول شیخ شہیدؒ کے اور اٹھوین تاریخ موافق قول شیخ طبرسیؒ کے اور دسوین تاریخ اس مہینے کی بنا بر قول مشہور کے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوئے ہین اور یہی زاد المعاد مین شیخ مفید سے منقول ہے اور جلاء العیون مین ہے کہ وفات جناب فاطمہ علیہا السلام کی ابن شہر آشوب نے تیرہوین تاریخ ربیع الثانی کے لکھی ہے اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے کہ ولادت اور وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام تئیسوین تاریخ ربیع الآخر کے ہے

باب ۱۸ اٹھارہوان

بیان مین احکام و اعمال ماہ جمادی الاولی کے

باب اٹھارہوان اعمال جمادی الاولی مین

بحار الانوار کی چودہوین جلد مین ہے کہ جس سال ماہ جمادی الاولی مین سورج گہن ہو روزی آدمیون کی فراخ ہو ناحیہ مشرق اور مغرب مین اور بادشاہ ساتھہ رعیت کے شفقت کرے اور ان سے احسان سے پیش آوے اور پاس خاطر اونکا رکہے اور جس سال ماہ جمادی الاولی مین چاند گہن ہو خون بہت صحرا مین بہے اور بادشاہ پر کوئی بلای عظیم پہنچے اور کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے اور بادشاہ فتح پاوے **بیان نحس اکبر کا** تقویم المحسنین مین بروایت حضرت امیر المومنین علیہ السلام دسوین اور گیارہوین اور بروایت حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس مہینے کی نحس کہتے ہیں
بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں ہے کہ پہلی تاریخ اس مہینے
کی یہہ دعا مستحب ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ الْمُهَیْمِنُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنْتَ
الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ
وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ وَاَنْتَ
الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ لَكَ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ
اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
اٰتِنَا اللّٰهُمَّ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ فِیْ سَبِیْلِكَ وَ
عَرِّفْنَا بَرَكَةَ شَهْرِنَا هٰذَا وَیُمْنَهٗ وَارْزُقْنَا
خَیْرَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّهٗ وَاجْعَلْنَا فِیْهِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ
وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بعدہ ان آیات کو پڑھے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

دعاے ماہ جمادی الاول

والارض وجعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا
بربهم يعدلون هو الذي خلقكم من طين ثم
قضى اجلا واجل مسمى عنده ثم انتم تمترون
وهو الله في السموات وفي الارض يعلم سركم
وجهركم ويعلم ما تكسبون الحمد لله الذي
انزل على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجا
قيما لينذر باسا شديدا من لدنه الحمد لله الذي
له ما في السموات وما في الارض وله الحمد في الاخرة
وهو الحكيم الخبير الحمد لله فاطر السموات
والارض جاعل الملائكة رسلا اولي اجنحة
مثنى وثلاث ورباع يزيد في الخلق ما يشاء
ان الله على كل شيء قدير ما يفتح الله للناس من رحمة
فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل له من بعده
وهو العزيز الحكيم الحمد لله الذي هدىنا لهذا
وما كنا لنهتدي لولا ان هدىنا الله لقد جاءت
رسل ربنا بالحق الحمد لله الذي وهب لي على
الكبر اسمعيل واسحاق ان ربي لسميع الدعاء

دعا اول
جمادی الاولیٰ کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ
اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ
حَيْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ
حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ
الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَتَدَارَكْنِيْ
فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ وَتَوَضَّعْنِيْ لِلَّذِيْ خَلَقْتَنِيْ لَهٗ

دعا اول
جمادی الاولی

وحبب الی الایمان وزینه فی قلبی وقد دعوتک
لما امرتنی فاستجب لی کما وعدتنی اللهم
اصبحت لک عبدا لا استطیع دفع ما اکره
ولا املک ما ارجو واصبحت مرتهنا بعملی
فلا فقیر افقر منی الیک یا رب العالمین
اسئلک ان تستعملنی عمل من استیقن حضور
اجله لابل عمل من قد مات فرای عمله ونظر
الی ثواب عمله انک علی کل شیء قدیر اللهم
هذا مکان العائذ برحمتک من عذابک وهذا
مکان العائذ بمعافاتک من غضبک اللهم
اجعلنی ممن دعاک فاجبته وسئلک فاعطیته
وامن بک فهدیته وتوکل علیک فکفیته
وتقرب الیک فادنیته وافتقر الیک فاغنیته
واستغفرک فغفرت له ورضیت عنه وارضیته
وهدیته الی مرضاتک واستعملته بطاعتک
ولذلک فرغته ابدا ما احییته فتب علی یا رب
واعطنی سؤلی ولا تحرمنی شیئا مما سئلتک

وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَاَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِيْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا هُوَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ
عَلَى الدُّنْيَا وَارْزُقْنِيْ خَيْرَهَا وَكَرِّهْ اِلَيَّ الْكُفْرَ
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ قَوِّنِيْ لِعِبَادَتِكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ طَاعَتِكَ
وَبَلِّغْنِي الَّذِيْ اَرْجُوْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الرِّضٰى يَوْمَ الظَّمَاءِ وَالنَّجَاةَ يَوْمَ
الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَالْفَوْزَ يَوْمَ الْحِسَابِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ
الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
وَالْخُلُوْدَ فِيْ جَنَّتِكَ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ
وَالسُّجُوْدَ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَالظِّلَّ يَوْمَ لَا ظِلَّ
اِلَّا ظِلُّكَ وَمُرَافَقَةَ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَمَا اَخَّرْتُ
وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ عَلٰى نَفْسِيْ
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَارْزُقْنِي التُّقٰى وَالْهُدٰى وَ
الْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَوَفِّقْنِيْ لِلْعَمَلِ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

[illegible]

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَ
اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ
اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْھَا مُنْقَلَبِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً
لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا سَیِّدَ
السَّادَاتِ وَیَا مَالِکَ الْمُلُوْکِ اَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَسْتَجِیْبَ
لِیْ وَتُصْلِحَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُصْلِحُ مَنْ صَلَحَ مِنْ عِبَادِکَ
اِلَّآ اَنْتَ فَاِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ وَثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ
وَمَوْلَایَ وَمَلْجَئِیْ لَا رَاحِمَ لِیْ غَیْرُکَ وَلَا مُغِیْثَ
لِیْ سِوَاکَ وَلَا مَالِکَ لِیْ سِوَاکَ وَلَا مُجِیْبَ اِلَّا
اَنْتَ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ الْخَاطِیُٔ
الَّذِیْ وَسِعَتْہُ رَحْمَتُکَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِحَالِیْ وَ
حَاجَتِیْ وَکَثْرَۃِ ذُنُوْبِیْ وَالْمُطَّلِعُ عَلٰی اُمُوْرِیْ
کُلِّھَا فَاَسْئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِیْ وَمَا تَاَخَّرَ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ عَلَیَّ
ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً
ھِیَ لَکَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَھَا وَلَا عَیْبًا اِلَّا اَصْلَحْتَہٗ

جمادی الاولیٰ کی دعا ماہوار

اللّٰهُمَّ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ اللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى اَهْوَالِ الدُّنْيَا
وَبَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَمُصِيْبَاتِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ
اللّٰهُمَّ وَاحْرُسْنِيْ مِنْ شَرِّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا ثَابِتًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا
وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّقَوْلًا طَيِّبًا وَّقَلْبًا شَاكِرًا وَّبَدَنًا
صَابِرًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا اللّٰهُمَّ انْزِعْ حُبَّ الدُّنْيَا وَ
مَعَاصِيْهَا وَذِكْرَهَا وَشَهْوَتَهَا مِنْ قَلْبِيْ اللّٰهُمَّ
اِنَّكَ بِكَرَمِكَ تَشْكُرُ الْيَسِيْرَ مِنْ عَمَلِيْ فَاغْفِرْ
لِيَ الْكَثِيْرَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَكُنْ لِّيْ وَلِيًّا وَّنَصِيْرًا وَّمُعِيْنًا
وَّحَافِظًا اللّٰهُمَّ هَبْ لِيْ قَلْبًا اَشَدَّ رَهْبَةً لَّكَ
مِنْ قَلْبِيْ وَلِسَانًا اَدْوَمَ لَكَ ذِكْرًا مِّنْ لِّسَانِيْ
وَجِسْمًا اَقْوٰى عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ مِنْ جِسْمِيْ
اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ فُجَاءَةِ
نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ غَضَبِكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ

دعاء اول
جمادی الاولے

شماتة الاعداء وسوء القضاء فی الدنیا والاخرة
اللّٰھم انی اسئلک باسمک الکریم وعزتک
العظیم وملکک القدیم یا وہاب العطایا ویا
مطلق الاساری ویا فکاک الرقاب ویا کاشف
العذاب اسئلک ان تخرجنی من الدنیا سالما
غانما وان تدخلنی الجنة برحمتک امنا وان
تجعل اول شھری ھذا صلاحا واوسطه فلاحا
واخرہ نجاحا انک انت علام الغیوب ۔ ہ

تاریخ وفات جناب سیدہ علیہا السلام

اور پھر کتاب مذکور میں ہے کہ کلینی بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام پچھتر روز بعد حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زندہ رہیں پس بنا بر مشہور وفات حضرت رسول ص کی اٹھائیسویں ۲۸ ماہ صفر کو ہوئی چاہیے کہ وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام تیرہویں ۱۳ یا چودہویں ۱۴ یا پندرہویں ۱۵ تاریخ جمادی الاولیٰ کی ہو بیس یا رستا و آنحضرت ع کی اند تو نہیں مناسب ہے خصوصاً چودہویں تاریخ کہ ظاہر ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ پندرہویں شب اس مہینے کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں یہہ

روز شریف ہے مستحب ہے کہ روزہ رکھین اور اعمال خیر عبادات اور تصدقات سے بجا لائین اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ فتح بصرہ واسطے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے بہی اسی روز ہوئی پس زیارت آنحضرت کی ان ایام مین مناسب ہے

باب اونیسوان بیان مین احکام واعمال ماہ جمادی الثانیہ کے

باب اونیسوان ۱۹
اعمال جمادی
الثانی مین

بحار کے چودہوین جلد مین ہے کہ جس سال ماہ جمادی الآخر مین سورج گہن ہو کوئی مرد عظیم مغرب مین مرے اور بلاد مصر مین لڑائیان پڑین اور قتل بہت واقع ہو اور بلاد مغرب مین آخر سال گرانی ہو اور جس سال ماہ جمادی الآخر مین چاند گہن ہو مینہ کم برسے اور نینوا کہ جوار کوفہ مین ہے یا موصل مین اوسجگہ جزع عظیم اور گرانی پیدا ہو **بیان نحس اکبر کا** تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر علیہ السلام پہلی اور گیارہوین اور بروایت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام بارہوین اس مہینے کی نحس اکبر ہے **بیان ایام مخصوصہ کا** زاد المعاد مین شیخ طبرسی سے نقل کیا ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی شہادت جناب فاطمہ علیہا السلام کی واقع ہوئی اور یہہ فرمایا ہے کہ شیخ طوسی

وقائع جمادی الثانیه

وغیره اسیطرح ذکر کرتے ہین اگرچہ وفات خلاف اوس روایت کے ہے کہ پہلے ذکر کی ہمنے لیکن چونکہ مشہور ہے اور روایت معتبره رکھتی ہے چاہئے کہ تیسری تاریخ بھی رسم تعزیت انحضرت کی بجالائین اور زیارت انحضرت کی کرین اور بہت لعنت کرین اونکے قاتلون اور انحضرت کے حق کے چھیننے والون پر اور کتاب جلاء العیون مین ہے کہ ایک روایت مین وفات امام علی النقی علیہ السلام کی ساتوین تاریخ ہے اور تحفة الزائرین مین ہے کہ موافق قول ایک جماعت کے ولادت جناب فاطمه علیہا السلام گیارھوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ پندرھوین اس مہینے کی عبد الله بن زبیر حاکم ہوا اور کعبہ کو خراب کیا اور اوسکے دو دروازے قرار دئے کہ ایک دروازے سے جائین اور ایک سے باہر آئین پھر عبد الملک بن مروان نے بطریق اوّل بنایا اور کتاب جلاء العیون اور کتاب ذریعة النجاح اور خلاصة الاعمال مین لکھا ہے کہ بعضے پندرھوین تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہتے ہین اور کتاب زاد المعاد مین ہے کہ بیسوین تاریخ اس مہینے کی ولادت باسعادت جناب فاطمه علیہا السلام کی ہے مستحب ہے کہ اس روز روزه رکھین اور کارہاے نیک کرین اور تصدق

نماز ماہ جمادی الثانیہ

مومنین کو دین اور زیارت اونحضرتؐ کی کرین اور کتاب جلاء العیون مین ہے کہ ۲۵ پچیسوین تاریخ اور ذریعۃ النجاح مین ہے کہ ۲۶ چھبیسوین تاریخ اس مہینے کی موافق قول کلینی حضرت امام علی النقی علیہ السلام نے دنیا سے رحلت کی اور تحفۃ الدعوات مین ہے کہ شیخ مفیدؒ مسار الشیعہ مین لکھتے ہین کہ ۲۹ اونتیسوین تاریخ اس مہینے کی ابو بکر مرگیا اور سید ابن طاؤس کتاب اقبال مین لکھتے ہین کہ جو چار رکعت نماز اس مہینے مین بجا لائے اور پڑھے رکعت اول مین اَلْحَمْدُ ایکمرتبہ اور آیۃ الکرسی ایکمرتبہ اور اِنَّآ اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ۲۵ پچیس مرتبہ اور دوسری رکعت مین اَلْحَمْدُ ایکمرتبہ اور اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ایک مرتبہ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پچیس مرتبہ اور تیسری رکعت مین اَلْحَمْدُ ایکمرتبہ اور قُلْ یَآ اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ ایکمرتبہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۲۵ پچیس مرتبہ اور چوتھی رکعتمین اَلْحَمْدُ ایکمرتبہ اور اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ایکمرتبہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پچیس مرتبہ اور بعد سلام کے پچہتر مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ستر مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اوسکے کہے

تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بعد اوسکے سجدہ کرے اور سجدہ مین تین مرتبہ کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پس جو حاجت کہ رکھتا ہو حق تعالی سے طلب کرے تحقیق کہ جو ہر سال مین یہ عمل کرے محفوظ رہتی ہے نعمت اوسکی اور مال اور اہل اور فرزند اور دین اور دنیا اوسکی سال بھر تک اور اگر اوس سال مین مر جاوے شہید مرے

باب بیسوان بیان مین احکام و اعمال ماہ رجب کے

اور اس باب مین چار مطلب ہین

مطلب پہلا

بیان مین اختیارات اور وقایع اس ماہ کے بحار کی چودھوین جلد مین ہے کہ جس سال ماہ رجب مین سورج گہن ہو زمین آباد ہو اور کوہستان اور ناحیۂ مشرق مین مینہہ بہت برسے اور ناحیۂ فارس مین ٹڈیان بہت آئین لیکن انکو ضرر نہ پہنچائے اور جس سال ماہ رجب مین چاند گہن ہو ناحیۂ مغرب مین موت اور قحط پیدا ہو اور بابل مین مینہہ بہت برسے اور سب شہرون مین فتنہ و تشویش ہو

بیان نحس اکبر کا تقویم المحسنین مین ہے کہ ہر [illegible] جناب امیر المؤمنین علیہ السلام گیارہوین اور تیرہوین [illegible]

باب بیسوان ماہ رجب

پہلی جمعہ ماہ رجب

حضرت صادق علیہ السلام بارہویں اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور نحوست تیرہویں کی بسبب ولادت جناب امیر المومنین ع کے جاتی رہی بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روز جمعہ پہلی تاریخ ماہ رجب کے پیدا ہوئے ہیں اور موجب زیادہ ہونے شرف اس روز کا ہوا اور اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے اور حکم کیا جمیع جن و انس کو کہ اونحضرت کے ساتھ کشتی پر سوار تھے روزہ رکھیں اور جلاء العیون میں ہے کہ بعضے اسی تاریخ میں ولادت حضرت امام جعفر صادق ع کہتے ہیں اور پھر زاد المعاد میں ہے کہ ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام کی دوسری تاریخ ہے اور دوسری روایت میں تیسری تاریخ ہے اور بروایت ابراہیم بن ہاشم وفات اونحضرت ع کی بھی تیسری تاریخ ہے ابن عیاش کہتے ہیں کہ ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام کی پانچویں تاریخ اس مہینے کی ہے اور جلاء العیون میں ہے کہ بعض اسی تاریخ وفات حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام کی بھی کہتے ہیں اور تحفۃ الزائر میں ہے کہ بعض نے اونحضرت کی وفات چھٹی تاریخ لکھی ہے اور زاد المعاد میں ہے کہ ولادت حضرت

وقایع رجب

امام محمد تقی علیہ السلام دسوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور مشہور ہے کہ ولادت باسعادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام درمیان کعبۂ معظمہ کے تیرھوین تاریخ ماہ رجب کے تھی بارہ سال قبل مبعوث ہونے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور علی بن ابراہیم کہتے ہین کہ ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام کی بھی اسی تاریخ تھے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ پندرھوین تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعب ابیطالب سے باہر آئے اور حضرت فاطمہ علیہا السلام سے عقد حضرت امیر المومنین علیہ السلام کیا موافق ایک قول کے اور تحفۃ الزائرین مین ہے کہ اس تاریخ احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے اور اسی تاریخ وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ شیخ طوسی اور اور علماء کہتے ہین کہ اٹھارھوین تاریخ اس مہینے کی ابراہیم پسر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی پس حزن اور اندوہ اور لعن اس روز مناسب ہے اوپر اون لوگون کے کہ اس مصیبت مین شماتت کرتے تھے اور ابن عیاش کہتے ہین کہ اکیسوین تاریخ اس مہینے کی حضرت فاطمہ علیہا السلام نے وفات پائی اگرچہ خلاف مشہور ہے مگر لعنت اوپر

وقایع ماہ رجب

قاتلون اور ظالمون آنحضرت ع کے چاہیے اور شیخ مفید رہ کہتے ہین کہ بائیسوین اس مہینے کی وفات معاویہ ہے مستحب ہے کہ اس روز روزہ رکھین اور تیئیسوین تاریخ اس مہینے کی خارجیون نے خنجر زہر آلود ران مبارک حضرت امام حسن ع پر مارا اور چوبیسوین ۲۴ تاریخ اس مہینے کی فتح خیبر ہوئی روزہ اس روز کا واسطے شکر اس نعمت کے رکھنا چاہیے اور شیخ طوسی رہ ذکر کرتے ہین کہ شہادت حضرت امام موسی کاظم ع کی پچیسوین ۲۵ تاریخ ہوئی اور شیخ طوسی مصباح متہجد مین لکھتے ہین کہ چھبیسوین ۲۶ تاریخ اس مہینے کی حضرت ابو طالب ع نے وفات پائی اور ستائیسوین تاریخ

عید مبعث

اس مہینے کی عید عظیم ہے وہ روز ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس روز مبعوث ہوگئے اور حضرت جبرئیل ع آنحضرت صلعم پر نازل ہوئے اور ستائیسوین ۲۷ شب بھی بہت مبارک ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ بعضے کہتے ہین کہ حضرت رسول ص کو اس شب معراج ہوئی ہے پس زیارت ان حضرات کی ان ایام مذکورہ مین مناسب ہے

فضایل ماہ رجب

مطلب دوسرا بیان مین فضایل ماہ رجب کے اور ثواب روزہ ہاے ماہ رجب کا کتاب زاد المعاد مین حضرت رسول ص سے منقول ہے کہ ماہ رجب ماہ بزرگ خدا ہے کوئی مہینا حرمت اور فضیلت مین اس مہینے کو نہین پہنچتا اور قتال ساتھ کافرون کے

فضائل ماہ رجب

اس مہینے مین حرام ہے اور رجب مہینا خدا کا ہی اور شعبان مہینا میرا اور ماہ رمضان
مہینا میری اُمت کا ہے جو کوئی ایکروز ماہ رجب مین سے روزہ رکھے
مستوجب خوشنودی بزرگ خدا کا ہوا اور غضب الٰہی اوس سے
دور ہو اور ایک دروازہ جہنم مین سے اوسکی طرف سے بند ہو جائیگا اور کتاب مذکور

ثواب روزہ کا

مین ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم ع سے منقول ہے کہ رجب نام ایک نہر کا ہے
بہشت مین کہ شیر سے سفید تر اور شہد سے شیرین تر ہے جو کہ ایکروز رجب
مین روزہ رکھے سیراب کرتا ہے خدا اسکو اوس نہر سے اور حضرت امام جعفر صادق ع
سے منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلعم نے فرمایا کہ جو تین روز رجب مین

فضائل ماہ رجب

روزہ رکھے لکھتا ہے خدا واسطے اوسکے بعوض ہر روزہ کے روزے ایکبرس کے
اور جو کہ سات روز روزہ رکھے رجب مین سات دروازے دوزخ کے اوس پر بند ہوون
اور جو کہ آٹھ روز رجب مین روزہ رکھے آٹھ در بہشت کے واسطے اوسکے
کھلجائین اور جو کہ پندرہ روز رجب مین روزہ رکھے خدا تعالیٰ اوسکا
حساب آسان کرے اور جو کہ تمام ماہ رجب مین روزہ رکھے لکھتا ہے
خدا واسطے اوسکے خوشنودی اپنی اور جسکے واسطے خدا اپنی خوشنودی

ثواب روزہ کا

لکھیگا کبھی اوس پر عذاب نہین کرتا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ جو ایکروز اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب مین
روزہ رکھے گناہ گذشتہ اوسکے بخشے جائینگے اور جو کہ تین روز اول یا درمیان

یا آخر ماہ رجب مین روزہ رکھی گناہان گذشتہ اور آیندہ اوسکے
بخشی جائین اور جو کہ ایکرات اس مہینی مین جاگی عبادت کیلئے
حق تعالی اوسکو آتش جہنم سی آزاد کری اور قبول کری شفاعت
اوسکے ستر مرد گنہگار کی حق مین اور جو کہ اس مہینی مین کچھہ
تصدق واسطی خدا کی کری خدا بہشت مین ایسی نعمتین اوسکو
عطا فرمائی کہ کسی آنکھہ نی نہ دیکھی ہون اور کسی کان نی سنی
ہون اور کسی کی قلب مین اوسکا خیال نگذرا ہو اور بسند معتبر
حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب روز
قیامت ہوگا ایک منادی درمیان عرش کی ندا کریگا کہ کہان
ہین رجبیون پس ایک گروہ اوٹھیگا کہ ان کی چہرونکا نور
جمیع اہل محشر کو روشن کریگا اور تاج پادشاہی انکی سرپر
ہوگا کہ مرصع ہوگا موتیون اور یاقوت سی اور ہر ایک کے
ساتھہ ہزار فرشتی ہونگی دہنی طرف اور ہزار بائین طرف
سب اوسکو ندا کرینگی کہ گوارا ہون تجھکو کرامتین خدا کے
ای بندہ خدا پس خداوند رحمان ندا کریگا انکو کہ ای بندون
اور کنیزون میری قسم کہاتا ہون مین اپنی عزت و جلال کے
کہ تمکو اچھی جگہہ ساکن کرونگا مین اور تمکو بہت کچھہ عطا

فضائل ماہ رجب

فضائل ماہ رجب

روزہ ماہ رجب

کرونگا مین اور دونگا مین تمکو بہشت مین ایسی غرفہ کہ نہرین اوسکی نیچی جاری ہون اور ہمیشہ اون غرفونمین رہو اور نیک مزدوری ہی مزدوری کام کرنیوالون کی واسطی میرے بی واجب کئی تمنی روزی رکھی اوس مہینی مین کہ حرمت اوس کی عظیم کی تھی مینی اور حق اوسکا واجب کیا تہا مینی ای ملائکہ میرے بندون اور کنیزون کو داخل بہشت کرو پہر حضرت نے فرمایا کہ یہہ تمام ثواب واسطی اوس شخص کے ہین کہ کچہہ ماہ مبارک رجب مین روزہ رکھی اگرچہ ایکروز ہو اول مین یا درمیان مین یا آخر مین اور پہر کتاب مذکور مین ہے

فضائل ماہ رجب

کہ جو کوئی ان روزونسی عاجز ہو یا اوسپر دشوار ہون عوض اوسکا عمل مین لائی اور بعضی روایات معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ بدل روزہ مستحب کا ایکدرہم کہ تخمیناً سوا تین آنی ہوتی ہین تصدق کری اور دوسری روایت مین ہے کہ عوض ایکروزہ کی ایک مد گیہون یا جو تصدق کری اور وزن مد کا اڑہائی پاؤ وزن قدیم شاہی لکہنو کا ہی اور ایک روایت مین عوض ہر خصوص روزہ ماہ رجب کے ایکروٹی بہی وارد ہوی ہی اگر قادر روزہ رکہنی پر نہو اور یہہ بات اوسکے لئی ہی کہ پریشان ہو اور قادر

روزہ ماہ رجب

دعا روزہ ماہ رجب
عوض مین

درہم اور مدد دینی پر نہو اور خصوص ماہ رجب مین حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی وارد ہوا ہی کہ عوض مین روزہ کی اگر قادر اوس پر نہو ہر روز سو مرتبہ اس تسبیح کو پڑہی تو ثواب روزہ کا پائی سُبْحَانَ اللّٰہِ الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَکْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَھُوَ لَہٗ اَھْلٌ اور مشہور علما مین یہہ ہی کہ روزہ سنت لونڈی غلام کا بی اذن مالک کی باطل ہی اور اسیطرح روزہ سنت زوجہ کا بی اجازت شوہر کی صحیح نہین اور باپ اور مان مین مشہور یہہ ہی کہ روزہ سنت فرزند کا بی اذن ان کی مکروہ ہی اور باطل نہین اور بعضی کہتی ہین کہ بی اذن باپ کی باطل ہی اور احوط یہہ ہی کہ بی اذن باپ اور مان کی روزہ سنت نرکہی اور روزہ سنت مہمان مین بی اجازت مہماندار کی خلاف ہی اور احوط یہہ ہی کہ مہمان اور مہماندار کوئی بی رخصت ایک دوسری کی روزہ مستحب نرکہین اگرچہ اظہر یہہ ہی کہ مکروہ ہی **مطلب تیسرا** بیان مین اعمال ہر روز ماہ رجب کی اور وہ اعمال جو اول سے پندرہوین تک ہین کتاب زاد المعاد مین لکہا ہے بسند

پہلی تاریخ ماہ
رجب کی دعا

معتبر منقول ہی کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پہلی دن
ماہ رجب کی یہہ دعا پڑہتی تہی اور علماء ذکر کرتی ہین کہ ہر روز
سنت ہی پڑہنا یَا مَنْ یَمْلِکُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَیَعْلَمُ
ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ لِکُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْکَ سَمْعٌ حَاضِرٌ
وَجَوَابٌ عَتِیْدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِیْدُکَ الصَّادِقَةُ
وَاَیَادِیْکَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتُکَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُکَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجِیْ
لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بسند معتبر
منقول ہی کہ محمد بن ذکوان نے خدمت حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام مین عرض کی کہ فدا آپ پر ہون یہہ مہینا رجب کا ہی
ایسی دعا سکہائی کہ خدا بسبب اوسکے مجکو نفع بخشی حضرت
علیہ السلام نی فرمایا کہ ہر روز ماہ رجب مین صبح اور شام کو
اور بعد سب نمازونکی رات اور دنکو یہہ دعا پڑہ یَا مَنْ اَرْجُوْهُ
لِکُلِّ خَیْرٍ وَّاٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ کُلِّ شَرٍّ یَا مَنْ یُّعْطِی
الْکَثِیْرَ بِالْقَلِیْلِ یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ
سَاَلَهٗ یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ لَّمْ یَسْئَلْهُ وَمَنْ
لَمْ یَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِیْ بِمَسْئَلَتِیْ

دعا بعد ہر نماز کی

دعا ہر روز ماہ رجب کی

اِيَّاكَ جَمِيعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ
عَنِّي بِمَسْأَلَتِي اِيَّاكَ جَمِيعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ
فَاِنَّهُ غَيْرُ مَنْقُوصٍ مَا اَعْطَيْتَ وَزِدْنِي مِنْ
فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ پس حضرت نے ریش مبارک اپنی بائیں
ہاتھ سے پکڑی اور دہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کو دہنے
اور بائیں طرف حرکت دیتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے يَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَاءِ وَالْجُودِ يَا ذَا الْمَنِّ
وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِي عَلَى النَّارِ اور ہاتھ نہ اوٹھاتے تھے
جب تک ریش مبارک آنسوؤں سے تر نہ ہو جاتی تھی اور بسند
معتبر منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام ہر روز رجب میں
یہ دعا پڑھتے تھے خَابَ الْوَافِدُونَ عَلٰى غَيْرِكَ وَ
خَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ اِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّونَ اِلَّا بِكَ
وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُونَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ
مَفْتُوحٌ لِلرَّاغِبِينَ وَخَيْرُكَ مَبْذُولٌ لِلطَّالِبِينَ
وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْآمِلِينَ
وَرِزْقُكَ مَبْسُوطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ
لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ اِلَى الْمُسِيئِينَ

رجب کی دعا ہر روز

وَسَبِيْلُكَ الْاِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِيْ
هُدَى الْمُهْتَدِيْنَ وَارْزُقْنِيْ اِجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ
وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ الْمُبْعَدِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ
يَوْمَ الدِّيْنِ اور شیخ طوسی نی بسند معتبر روایت کی ہی کہ
حضرت صادق علیہ السلام نی معلی بن خنیس سے فرمایا کہ ما
رجب مین یہ دعا پڑہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِيْنَ
لَكَ وَعَمَلَ الْخَائِفِيْنَ مِنْكَ وَيَقِيْنَ الْعَابِدِيْنَ
لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَاَنَا عَبْدُكَ
الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ
الذَّلِيْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَامْنُنْ
بِغِنَاكَ عَلٰى فَقْرِيْ وَبِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِقُوَّتِكَ
عَلٰى ضَعْفِيْ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ
مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور روایت
سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ سی ظاہر ہوتا ہی کہ یہ دعا جامع ترین
ادعیہ سی ہی اور تمام اوقات مین پڑہ سکتا ہی اور شیخ اور سید
اور اوروں نی سندہاے معتبر سی روایت کی ہی کہ مستحب ہی

دعائے ہر روز رجب میں

کہ ہر روز رجب میں یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْمَوْلُوْدَیْنِ فِیْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ الثَّانِیْ وَابْنِہٖ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِھِمَا اِلَیْکَ خَیْرَ الْقُرَبِ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِیْمَا لَدَیْہِ رُغِبَ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْہُ ذُنُوْبُہٗ وَاَوْثَقَتْہُ عُیُوْبُہٗ فَطَالَ عَلَی الْخَطَایَا دُؤُوْبُہٗ وَمِنَ الرَّزَایَا خُطُوْبُہٗ یَسْئَلُکَ التَّوْبَۃَ وَحُسْنَ الْاَوْبَۃِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَۃِ وَمِنَ النَّارِ فَکَاکَ رَقَبَتِہٖ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِیْ رِبْقَتِہٖ فَاَنْتَ یَا مَوْلَایَ اَعْظَمُ اَمَلِہٖ وَثِقَتِہٖ اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ بِمَسَائِلِکَ الشَّرِیْفَۃِ وَوَسَائِلِکَ الْمُنِیْفَۃِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِیْ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ بِرَحْمَۃٍ مِنْکَ وَاسِعَۃٍ وَنِعْمَۃٍ وَازِعَۃٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَھَا قَانِعَۃٍ اِلٰی نُزُوْلِ الْحَافِرَۃِ وَمَحَلِّ الْاٰخِرَۃِ وَمَا ھِیَ اِلَیْہِ صَائِرَۃٌ اور کتابوں میں ہی کہ سو مرتبہ یہ استغفار وارد ہی اور تمام مہینی میں اگر چار سو مرتبہ پڑہی بہت فضیلت رکہتا ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اعمال رجب

طریق عمل ہر سہ ماہ

ثواب عمل ہر سہ ماہ

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام منقول ہی کہ حضرت رسول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نی فرمایا کہ جو ہر شب یا ہر روز رجب و شعبان و رمضان مین تین تین مرتبہ سورۂ حمد و آیۃ الکرسی و قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ توحید اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑہی اور تین مرتبہ کہی سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ اور تین مرتبہ صلوات اور تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغفِر لِلمُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنَاتِ اور چارسو مرتبہ اَستَغفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوبُ اِلَیہِ پڑہی حق تعالی گناہ اوسکے بخشدی اگرچہ بعدد قطرات باران و برگ درختان و کف دریا ہون اور روز عید حق تعالی اوسکو ندا کری کہ حقیقت مین تو دوست میرا ہی اور عوض مین ہر حرف کی عطا کرونگا تجھکو شفاعت تیری برادران ایمانی اور خواہران ایمانی کی حق مین پہر حضرت نی فرمایا کہ اگر تمام عمر مین ایک دفعہ اس عمل کو بجالائے تو حق تعالی بعوض ہر حرف کی ستر ہزار حسنہ اوسکو عطا کری کہ ہر حسنہ تمام پہاڑون سی دنیا کی زیادہ بہاری ہو اور سات سو حاجتین اوسکے برلاؤن وقت مرنی کی اور سات سو حاجتین قبر مین

اعمال رجب

اور سات سو حاجت وقت قبر سی نکلنی کی اور سات سو حاجت
وقت نامہ ہای اعمال ملنی کی اور وقت تولنی اعمال کی میزان مین
اور وقت جانی کی صراط پر برلائی اور اوسکو سایہ عرش مین جگہ
دی اور حساب اوسکا آسان کری اور ستر ہزار فرشتہ اوسکے
ہمراہی کرین یہانتک کہ وہ داخل بہشت ہو اور عطا کری
اوسکو وہ نعمتین کہ کسی آنکھہ نی نہ دیکھی ہون اور کسی کان نی
نہ سنی ہون اور کتاب اقبال وغیرہ مین لکھا ہی کہ جو کوئی لکھی ماہ
رجب مین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہزار مرتبہ لکھتا ہی خدا یتعالے
واسطی اوسکی لاکھہ حسنہ اور بناتا ہی واسطی اوسکے سو شہر بہشت
مین اور کتاب مذکور مین ہی کہ جو کہی رجب مین ستر مرتبہ
صبح کو اور ستر مرتبہ شام کو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
اور پہر ہاتھہ اوٹھائی اور کہی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ
پس اگر مری رجب مین مرتا ہی اوس حالت مین کہ خدا اوس سے
راضی ہو اور مس نہین کری اوسکو آتش جہنم برکت سی رجب کے
اور زاد المعاد مین ہی ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑہنا اس مہینہ
مین بہت ثواب رکھتا ہی چاہی ایکدن مین پڑہی چاہی
مہینہ بہر مین پڑہی مولف کہتا ہی کہ ثواب اسکا بی حد و انتہا ہے

ماہ رجب میں لا الہ الا اللہ
لکھنی کا ثواب

رجب میں استغفار پڑہنا

ماہ رجب مین سورہ توحید کا پڑھنا

بلکہ سو مرتبہ پڑہنی کا ثواب بھی بہت ہی چنانچہ کتاب اقبال سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ جو پڑہی اس مہینی مین سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو برکت دی جاتی ہے اوسکو اور اوسکے اولاد اور اوسکی اہل اور اوسکی ہمسایون کو اور جو کہ پڑہی اسکو رجب مین بناتا ہی خدا واسطی اوسکی بارہ قصر بہشت مین کہ مرصع ہون ساتھہ موتیون اور یاقوت کی اور لکہتا ہی واسطی اوسکی لاکھہ حسنہ اور بہت ثواب نقل کیا ہی پس ہزار مرتبہ کا ثواب اسی روایت سے معلوم ہو سکتا ہی اور

استغفار ہزار مرتبہ رجب مین

نخبتہ الدعوات مین ہے کہ حدیث قدسی مین واقع ہوا ہی کہ جو کوئی ماہ رجب مین ہزار مرتبہ کہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ حق تعالی فرماتا ہے کہ اگر اوسکو نہ بخشون نہین پروردگار اوسکا تحقیق ہون اور زاد المعاد مین ہی کہ جو پہلی شب اور پندرہوین اور شب آخر اس مہینی مین غسل کری گناہون سے پاک ہوتا ہی مانند اوس روز کی کہ شکم مادر سی پیدا ہوا ہی اور شب اول احیا کرنا یعنی جاگنا اور عبادت کرنا شب بہر سنت ہی اور بہت ثواب ہی

زیارت حضرت امام حسین کا شب اول اور روز اول رجب مین

اور شب اول اور روز اول زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی

اعمال شب اول رجب

فضیلت بہت رکھتی ہی اور حدیث معتبر مین وارد ہوا ہی کہ جو اول رجب مین زیارت اونحضرت کی کری بہشت او سپر واجب ہوتا ہی البتہ اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کے ماہ شعبان کی پندرہوین تاریخ مین بیان ہوگی اوسکو پڑہی اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جب تک ہوسکے محافظت کر احیا پر شب عید ماہ رمضان کی اور شب عید قربان اور شب اوّل محرّم اور شب عاشورا اور شب اول رجب اور شب نیمہ شعبان کی اور ان راتون مین دعا و نماز و تلاوت قرآن بہت کر اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شب اول ماہ رجب مین بعد نماز عشا کی یہہ دعا پڑہے

احیاء شبہائے متبرکہ سنت ہے

دعائے شب اول رجب

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِیْکٌ وَاَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّکَ مَا تَشَاۗءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُوْنُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکَ لِیُنْجِحَ بِکَ طَلِبَتِیْ اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَبِالْاَئِمَّةِ مِنْ اَھْلِ بَیْتِهٖ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ پس حاجت اپنی طلب کر اور بیس رکعت نماز بھی وارد ہی دو دو رکعت

روزہ اول رجب

کری اور ہر رکعت مین سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ ایک مرتبہ
پڑہی تو بلاہائی دنیا و آخرت سی محفوظ رہی اور اعمال اور دعائین
اس شب کی بہت ہین اور روزہ روز اول کا بہت فضیلت رکہتا ہے
اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی روز اول ماہ
رجب کو حضرت نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوی اور حکم فرمایا جمیع جن
و انس کو کہ ساتھ حضرت کی کشتی مین تھے کہ روزہ رکھین اور جو کہ
اوسدن روزہ رکھی آتش جہنم ایک سال کی راہ تک اوس سی دور ہو
اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو روزہ رکھی
روز اول ماہ رجب کو واسطی رغبت کی ثواب خدا مین بہشت
اوسپر واجب ہو شیخ طوسی اور اور لوگون نی سلمان فارسی سے
روایت کی ہی کہ کہا اونہون نے کہ گیا مین آخر روز جمادی الثانیہ کو
خدمت حضرت رسالتماب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین حضرت نی

نماز سلمی

فرمایا کہ ای سلمان تو ہم اہلبیت مین سے ہے پس فرمایا کہ جو مرد مومن
یا عورت مومنہ کہ ماہ رجب مین تیس رکعت نماز پڑہی اور
ہر رکعت مین ایک مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ
اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑہی البتہ محو کری حق تعالی
اوسکے نامہ عمل سی جو گناہ کی بچپن مین یا بعد بڑی ہونیکی

اعمال و فضائل رجب

کئی ہون اور خدا اوسکو ثواب اوس شخص کا عطا فرمائی کہ جسنی تمام اس مہینی کی روزہ رکھی ہون اور سال آیندہ تک اوسکو نماز گزارون مین لکھی اور بعوض ہر روز کی اس مہینہ سے ثواب ایک شہید کا شہدای بدر سی واسطی اوسکے معین ہو

ثواب نماز سلمان

اور بعوض ہر روز کی کہ اس مہینی مین روزہ رکھی عبادت ایک سال کی اوسکے نامہ عمل مین لکھین اور ہزار درجہ بہشت مین اوسکی لئی بلند کرین اور اگر تمام مہینہ کی روزہ رکھی خدا اوسکو آتش جہنم سی نجات دی اور بہشت اوسکے لئی واجب کری

پہلی تاریخ کی نماز سلمان

ای سلمان جبرئیل میری واسطی یہہ نماز لائی اور کہا کہ ای محمدؐ یہہ علامت ہی درمیان تمہاری اور منافقون کی اسواسطی کہ منافقین اس نماز کو نہین پڑہتی ہین کہا یا رسول اللہ کسطرح یہہ نماز پڑہون اور کسوقت بجالاؤن فرمایا کہ پہلی تاریخ ماہ رجب کو دس رکعت بجالا دو دو رکعت کر کی اور ہر رکعت مین ایکمرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑہ اور بعد ہر سلام کی ہاتہہ طرف آسمان کی بلند کر اور کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

اول و وسط و آخر ماہ رجب کی نماز

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ پس ہاتون کو اپنی مونہہ پر پہیر اور وسط مہینے مین یعنے پندرہوین کو اسیطرح پڑہ اور بعد سلام کی ہاتون کو طرف آسمان کی بلند کر اور کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰهًا وَاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

نماز سع

پس ہاتونکو اپنی مونہہ پر کہینچ اور آخر روز مین اس مہینے کے گیارہ رکعت نماز اسیطریق سی پڑہ اور بعد ہر سلام کی ہاتھ اوٹھا اور کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس ہاتونکو اپنی مونہہ پر پہیر اور حاجت اپنی طلب کر کہ البتہ بر آئی گی اور حق تعالی درمیان تیرے اور جہنم کی سات خندق قرار دیگا کہ عرض ہر خندق کا

اعمال ماہ رجب

بقدر فاصلہ آسمان و زمین کی ہو اور بعد ہر رکعت کی ثواب ہزار ہزار رکعت کا تیری نامہ عمل مین لکھی گا اور برات و بیزاری جہنم سی اور صراط پر گذرنی کو تیری واسطی لکھی گا اور منقول ہی کہ جو جمعہ اول ماہ رجب کو سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑہی حق تعالی روز قیامت اوسکو ایک نور عطا کری کہ اوس نور سی داخل بہشت ہو اور فضیلت ایام البیض یعنی تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین مین بہت حدیثین وارد ہین اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حق تعالی نی فضیلت تین مہینہ کی اس امت کو دی ہی کہ کسی کو امت ہای سابق مین نہین دی ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان اور تین شبین اس امت کو دی ہین کہ امت ہای سابق کو نہین دین شب تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کی اور تین سورہ اس امت کو دیے ہین کہ امت ہای سابق کو نہین دیں سورہ یس اور سورہ ملک اور سورہ توحید پس جو شخص جمع کری تینون فضیلت مین تو سب فضیلتین اس امت کی اوسنی جمع کی ہین پہر سوال کیا لوگون نی کیونکر جمع کری حضرت نی فرمایا کہ شب تیرہوین کو ہر ایک ان تین مہینی سی دو رکعت نماز بجالائی اور ہر رکعت مین

جمعہ اول میں
سورہ توحید

تین شب فضیلت

عمل شب تیرہوین

بعد حمد کی یہہ تینون سورہ پڑہی اور شب چودہوین کو چار رکعت نماز پڑہی دو دو رکعت کر کی اور ہر رکعت مین بعد حمد کی یہہ تینون سورہ پڑہے اور پندرہوین شب کو چہہ رکعت پڑہی دو دو رکعت کر کی اور ہر رکعت مین بعد حمد کی یہہ تین سورہ پڑہی تا کل فضیلت ان تینون مہینون کی پائی اور سب گناہ اوسکے بخشی جائین بغیر از شرک اور حضرت صادق سی منقول ہی کہ جو ایام البیض ماہ رجب کو روزہ رکہی حق تعالی بعوض ہر روزہ کی ثواب عبادت ایک سال کا اور ثواب روزہ کا ایک سال کی اوسکی واسطی لکہی اور قیامت مین اوسکو مقام مین امن لوگون کی رکہی کہ اونکو کچہہ خوف نہین ہے اور پندرہوین شب لیالی متبرکہ سی ہی اور غسل اس شب سنت ہی اور احیا اس شب کا بعبادت بہت فضیلت رکہتا ہی اور حضرت رسول سی منقول ہی کہ شب نیمہ رجب مین حق تعالی حکم فرماتا ہی ملائکہ کو کہ جو گناہ دیوان اعمال مین مومنون کی ہو اوسکو محو کرین اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ بسند صحیح حضرت صادق سی روایت کرتی ہین کہ شب نصف رجب کو بارہ رکعت نماز بجا لاوی دو دو رکعت کر کی ساتہہ حمد کی اور جس سورہ کی کہ چاہی اور جب فارغ ہو ہر ایک سورہ حمد و سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی کو چار مرتبہ پڑہی

نماز ماہ رجب کی چودہوین اور پندرہوین شب کی

سنت غسل پندرہوین ہے

مراد از ایام البیض تیرہوین چودہوین پندرہوین ہے ۱۲

اعمال پندرہوین شب کا

اعمال نصف رجب

پس چار مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پس کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَمَا شَآءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور شب کو اور دن کو زیارت حضرت امام حسینؑ کی سنت موکدہ ہی اور بسند صحیح ابن ابی نصر سی روایت ہی کہ حضرت امام رضاؑ سی سوال کیا کہ زیارت حضرت امام حسینؑ کے کسوقت مین بہتر ہی فرمایا کہ نیمہ رجب و نیمہ شعبان ہین اور پندرہوین ۱۵ تاریخ نماز سلمان پڑہنا چاہیی جس کیفیت سی کہ گذری اور بسند معتبر حضرت صادقؑ سی منقول ہی کہ حضرت امیر المومنینؑ نے اس روز چار رکعت نماز پڑہی اور ہاتھ اپنی پہیلائی اور یہہ دعا پڑہی پس فرمایا کہ جو کسی شدت و غم مین مبتلا ہو اور یہہ دعا پڑہی البتہ کرب و شدت اوسکی زائل ہو اور ان چار رکعت کو دو دو رکعت کرکی پڑہی اور جو سورہ چاہی پڑہی اور دعا یہہ ہی اَللّٰہُمَّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَمُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ کَھْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَۃً بِیْ وَقَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُکَ لَکُنْتُ مِنَ الْھَالِکِیْنَ فَاَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَآئِیْ وَلَوْلَا نَصْرُکَ اِیَّایَ

اعمال نیمہ رجب

اعمال نصف رجب

لکنت من المفضوحین یا مرسل الرحمة من معادنها
ومنشئ البرکة من مواضعها یا من خص نفسه
بالشموخ والرفعة فاولیاؤه بعزه یتعززون
یا من وضعت له الملوک نیر المذلة علی اعناقهم
فهم من سطواته خائفون اسئلک بکینونیتک
التی اشتققتها من کبریائک واسئلک بکبریائک
التی اشتققتها من عزتک واسئلک بعزتک التی
استویت بها علی عرشک فخلقت بها جمیع خلقک
فهم لک مذعنون ان تصلی علی محمد واهل بیته

بیان عمل ام داؤد

پس حاجت اپنی خداسی طلب کری اور زاد المعاد میں بیان ہے کہ عمدہ اعمال نصف رجب دعاء ام داؤد ہے کہ ابن بابویہ وشیخ طوسی وسید ابن طاؤس علیہم الرحمۃ نے بسندہای معتبرہ روایت کی ہے اور واسطے برآنے حاجات و دفع مہمات وکربات و دفع ظلم ظالمان کے مجرب ہی اور مجمل روایت اوسکی یہہ ہے کہ فاطمہ ماں داؤد ابن الحسن کی کہ داؤد پوتا حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا تہا اور ماں داؤد کی یعنی فاطمہ انّاتہی جناب صادق علیہ السلام کی اور اوس جناب کو

اعمال رجب

عمل ام داؤد

عہد صبا مین دودہ پلایا تہا جس زمانہ مین کہ محمد ابن عبد اللہ بن الحسن نے مدینہ مین خروج کیا اور منصور دوانقی نے اونکے مقابلہ پر لشکر بہیجے اور اوسکے تئین قتل کیا اور ابراہیم برادر محمد کو بہی شہید کیا اور عبد اللہ ابن الحسن کو اور ایک جماعت کو سادات حسنی مین سی ساتہہ غل و زنجیر کے مدینہ سی عراق مین قید کر لیگئے داؤد بہی گرفتار ہو کر اونہین اسیرونمین قید ہوا داؤد کی مان کہتی ہین کہ جب ایک مدت مدید میرے فرزند کو قید مین گذری اور اوسکی کوئی خبر مجکو نہ ملی ہمیشہ دعا و تضرع و زاری درگاہ الٰہی مین کرتی تہی اور صالحون اور بزرگون اور برادران ایمانی سے التماس دعا کرتی تہی اور وہ لوگ بہی دعا مانگنی مین کمی نہین کرتے تہے اور مین مطلقاً اثر دعا قبول ہونیکا نہین پاتی تہی اور کبہی سنتی تہی کہ داؤد قتل کیا گیا اور کبہی سنتی تہی کہ اونکو اور اونکے چچیرے بہائیونکو ظالمون نے زندہ دیوارون مین چن دیا اور روز بروز یہہ مصیبت مجہپر عظیم اور غم و اندوہ مجکو زیادہ ہوتا جاتا تہا اور میرا اضطراب بڑہتا جاتا تہا یہانتک کہ مین رنج و مصیبت مین گہل گئی اور اس غم مین پیر ہوگئی اور اپنے فرزند کے ملجانی سے نا امید ہوئی تا اینکہ ایک دن سنا مین نے

اعمال رجب

کہ جناب صادق علیہ السلام بیمار ہین مین خدمت مین اوس جناب ؑ کے عیادت کو گئی جب مینے احوال پوچھا اور حال دریافت کیا اور دعا کرے چاہا مینے کہ اوس جناب سی رخصت ہون اوس جناب نی فرمایا کہ داؤد کی کیا خبر ہے اور مینے داؤد کا شیر اوس جناب کو پلایا تہا داؤد کا نام سنکے روئی ہین اور کہا مینے کہ قربان جاؤن داؤد کہان وہ تو عراق مین قید ہے اور مین اوسکی ملاقات سے ناامید ہون اور تم سے التماس کرتی ہون کہ اوسکے لئے دُعا کرو کہ تمہارا رضاعی بھائی ہے پس حضرت نی فرمایا کیون غافل ہو تم دعای استفتاح سی اور دعای اجابت و نجاح سے وہ ایسی دُعا ہے کہ دروازے آسمان کے اوس دعا کے لئے کہلتے ہین اور ملائکہ استقبال کرتے ہین اس دعا کے پڑہنے والیکو اور بشارت دیتے ہین ساتہ اجابت کے اور وہ ایسی دُعا ہے کہ خدا کی درگاہ مین نہین رکتی اور اوسکے پڑہنے والیکو سوای بہشت کے کوی جزا نہین اُم داؤد نے عرض کی کہ وہ دعا کیا ہے حضرت ؑ نے فرمایا ای اُم داؤد ماہ محرم یعنی رجب نزدیک ہوا ہے اور وہ مہینہ مُبارک ہے اور حرمت اوسکی بہت بڑی ہے اور دعا اوس مہینہ کی مستجاب ہے جب وہ مہینہ

روایت عمل ام داؤد

ایام بیض

آوے تو تیرہوین ۱۳ اور چودہوین ۱۴ اور پندرہوین ۱۵ کو کہ وہ ایام البیض
ہین روزہ رکھے پس حضرت نے کیفیت اوس دعا کی ام داؤد کو
تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس دعا کے تئین ہر کسی کو تعلیم نکر کہ ڈرتا
ہون مین کہ یہہ دعا کسی کے ہات لگی اور واسطے کسی امر باطل نا مشروع
کے اس دعا کے تئین پڑہے تحقیق کہ یہہ دعا بہت شریف ہے اور
مشتمل ہے اوپر اسم اعظم خدا کے جو کوی کہ اس دعا کو پڑہے گا
البتہ حاجت اوسکی برآوے گی اور اگر دروازے آسمان و زمین
کے بند ہون یا تمام دریا حائل ہون درمیان تیرے اور تیری حاجت
کے جب اس دعا کے تئین پڑہے تو البتہ حق تعالی آسان کریگا
پہونچنا تیرا مطلب تیریکو اور حاجت تیری بر لاویگا اور جو یہہ دعا پڑہے خدا
مستجاب کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور اگر جن و انس تمام دشمن
تیری ایسے ہون تو خدای قادر کفایت شر اونکے کی کریگا اور
زبان اونکی بند کریگا اور اونکے تئین مطیع فرزند تیرے کا کریگا ام داؤد
کہتے ہین کہ حضرت نی یہہ دعا میری واسطے لکھی اور مین اپنے
گہر آئی جب رجب کا مہینہ آیا جو کچہ کہ اوس جناب نے فرمایا تہا
عمل مین لائی ہین اور پندرہوین شب کو نماز مغرب مین مینے ادا کی اور
روزہ افطار کیا مینے اور تہوڑی سی عبادت کرکے سو رہی مین

روایت ام داؤد

پس بیچ خواب کے دیکہا مینے اون تمام ملائکہ اور انبیا اور شہدا
اور عُبّاد کے تئین کہ مینے اون سب پے صلوات بہیجی تہی پس
جناب رسالتمابؐ نی فرمایا کہ ای مادر داؤد بشارت ہو تیری
تئین کہ یہہ جماعت کہ تو دیکہتی ہے سب بہائی تیری اور مددگار
اور شفیع تیرے ہین اور واسطے تیرے آمرزش طلب کرتے ہین
اور بشارت دیتے ہین تیری تئین ساتہہ اسکے کہ حاجت تیری
خدا برلایا پس بشارت ہو تجکو ساتہہ آمرزش خدا اور خوشنودی
خدا کی اور خدا تیری تئین جزای خیر دے خوش رہ اور شاد و خرّم
ہو تو کہ حق تعالیٰ حفاظت تیری فرزند کی کرتا ہے اور پہیر لائیگا
اوسکو پاس تیرے انشاء اللہ تعالیٰ اُمّ داؤد کہتی ہین پس بیدار
ہوئی مین بعد اوسکے اتنا جلد فرزند میرا قید عراق سے مدینہ مین
میرے پاس پہونچا جیسا کہ سوار تیز رو اپنی منزل کو پہونچتا ہے جب
داؤد میرے پاس آیا کہا ای مادر مین عراق مین بیچ قید خانہ کے
بہت تنگی اور سنگینی غل و زنجیر مین بند تہا اور نا امید تہا مین خلاص
ہونی سے جب نصف رجب کی شب آئی خواب مین دیکہا مینے
کہ تمام بلندیان زمین کی پست ہوئین اور تیری تئین اوپر اپنی جانماز
کے بیٹھی دیکہا اور گرد تیرے چند مرد بزرگ تہے کہ سر اونکے

اعمال رجب

آسمان مین تہے اور پاؤن زمین پر اور تسبیح اور تنزیہ خدا کی کرتے تہے پس اونمین سے ایک سب سے خوبصورت اور خوشبو زیادہ تر تہا اور جامہ ہای پاکیزہ پہنے تہا گمان کیا مینے کہ یہہ جناب رسالتمآب صلعم جد میرے ہین مجکو خطاب کیا اور فرمایا کہ بشارت ہو تجکو ای فرزند پسر صالحہ کہ حق تعالی نے دعا مان تیری کی تیرے حق مین قبول کی جب بیدار ہوا مین تو ہرکارہ منصور دوانقی کے میرے قید خانہ پر پہونچے اور مجکو طلب کیا اور رات ہی کو میرے تئین پاس منصور دوانقی کے لیگئے پس حکم کیا منصور نے کہ زنجیرین میری کاٹی گئین اور دس ہزار درہم مجکو عطا کئے اور حکم کیا کہ میری تئین اوپر ایک اونٹ خوشرفتا کے سوار کیا اور بہت جلد مدینہ مین لائے ام داؤد کہتی ہین کہ مین داؤد کے تئین خدمت قدس مین جناب صادق علیہ السلام کے لیگئی حضرتؑ نے فرمایا کہ سبب خلاصی تیری کا وہ تہا کہ منصو دوانقی نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو خواب مین دیکھا حضرتؑ نے فرمایا کہ میرے فرزند کو جلدی رہا کر نہین تو تیرے تئین بیچ اس آگ کے گراؤنگا جب نظر کی منصور نے تو ایک دریا آگ کا نیچے پاؤن اپنے کے دیکہا اور وحشت سے بیدار ہوا اور

رہائی داؤد ابن حسن از منصور دوانقی

اعمال

اپنے کیۓ سی پشیمان ہوا اور تیرے تئین رہا کیا لیکن کیفیت اس عمل شریف کی یہہ ہی اُمّ داوٗد نے کہا کہ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ مبارک رجب مین تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین تین کو روزہ رکھ اور پندرہوین تاریخ وقت زوال مین غسل کر اور بروایتے نزدیک بزوال غسل کر اور جب زوال معلوم ہو بہت پاکیزہ جامہ پہن اور بیچ جگہہ خلوت کے جا تو اور کوشش کر تو کہ کوئی پاس تیرے نہ آوے کہ تیری تئین اور کاموں مین مشغول کرے اور تجھسے باتین کرے اور آٹھہ رکعتین نافلہ زوال کی تئین بجا لا اور رکوع و سجود خوب طرح سے بجا لا پھر نماز ظہر کو با آداب و شرائط بجا لا بعد نماز ظہر کے دو رکعت نماز کر ساتھہ جس سورہ کے کہ چاہے تو بعد اوسکے سو مرتبہ کہہ یَا قَاضِیَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِیْنَ پھر آٹھہ رکعت نافلہ عصر کی با آداب و شرائط بجا لا اور بعضی روایتون مین وارد ہوا ہی کہ بیچ ہر رکعت نافلہ عصر کے بعد از حمد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایکمرتبہ سورہ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ پڑہ پھر نماز عصر کی تئین با خضوع و خشوع بجا لا اور بیچ ایک روایت کے وارد ہوا ہی کہ اوپر ایک حصیر پاکیزہ کے بیٹھ پس سورہ حمد سو مرتبہ اور سورہ توحید سو مرتبہ اور آیۃ الکرسی دس مرتبہ پڑہ پھر ایک ال

اعمال رجب

سورونمین سے ایک مرتبہ پڑھ تو سورۂ انعام و سورۂ بنی اسرائیل و سورۂ کہف و سورۂ لقمان و سورہ یٰس و سورۂ والصّافات و سورۂ حٰم سجدہ و سورہ حٰم عسق و سورۂ حٰم دخان و سورۂ انّا فتحنا و سورہ اذا وقعت الواقعۃ و سورۂ تبارک الّذی بیدہ الملک و سورۂ نٓ والقلم و سورۂ اذا السّماء انشقّت آخر قرآن تک اور اگر نہ ہو سکے تجھسے کہ یہہ سورے قرآن کی روسی درست پڑہی تو پس بعوض ان سب سورونکے ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہ تو اور شیخ مفید علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ اگر نجانے تو یا نہ ہو سکے تجھسے ان سورہاے مخصوص کا پڑہنا پس سورۂ حمد سو مرتبہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑہ تو اور یہہ احوط ہے اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہی کہ قبل سورۂ حمد کے سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور بعد آیۃ الکرسی کے سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۲ اور اگر آیۃ الکرسی کے تئین بہی درست نہ پڑہ سکے تو سو مرتبہ سورہ حمد اور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑہے پہر اس دعا کو پڑہے اور آیۃ الکرسی کو ہُمْ فِیْہَا خَالِدُوْنَ

اعمال رجب

تک پڑھے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
صَدَقَ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اَلْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ
السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ الْکَبِیْرُ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ
الْاِسْلَامُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُہُ الْکِرَامُ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ
مِنَ الشَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَجْدُ وَ
لَکَ الْعِزُّ وَلَکَ الْفَخْرُ وَلَکَ الْقَھْرُ وَلَکَ النِّعْمَۃُ
وَلَکَ الْعَظَمَۃُ وَلَکَ الرَّحْمَۃُ وَلَکَ الْمَھَابَۃُ وَ
لَکَ السُّلْطَانُ وَلَکَ الْبَھَآءُ وَلَکَ الْاِمْتِنَانُ وَ
لَکَ التَّسْبِیْحُ وَلَکَ التَّقْدِیْسُ وَلَکَ التَّھْلِیْلُ وَ
لَکَ التَّکْبِیْرُ وَلَکَ مَا یُرٰے وَلَکَ مَا لَا یُرٰے
وَلَکَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰے وَلَکَ مَا تَحْتَ
الثَّرٰی وَلَکَ الْاَرْضُوْنَ السُّفْلٰے وَلَکَ الْاٰخِرَۃُ
وَالْاُوْلٰے وَلَکَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِہٖ مِنَ الثَّنَآءِ

عمل ام داؤد

اعمال رجب

وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَبْرَائِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَ
الْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِىْ سَمٰوَاتِكَ وَمَحَالِّ
كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَائِكَ
الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ مَلَكِ
رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَاْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ
لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ
عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ
وَالْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
عِزْرَائِيْلَ قَابِضِ اَرْوَاحِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ الذِّكْرِ
اَهْلِ لتَّامِيْنَ عَلٰى دُعَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلٰى
السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَتِكَ
الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ
النِّيْرَانِ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَاذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ

عمل [illegible]

اعمال رجب

سلمان روز اوّل

الذی اکرمته بسجود ملائکتک واَبحته جنتک
اللّٰهم صل علٰی امنا حواء المطهرة من الرجس
المصفاة من الدنس المفضلة من الانس المترددة
بین محال القدس اللّٰهم صل علی هابیل وشیث
وادریس ونوح وهود وصالح وابراهیم واسمٰعیل
واسحٰق ویعقوب ویوسف والاسباط ولوط
وشعیب وایوب وموسٰی وهارون ویوشع
ومیشا والخضر وذی القرنین ویونس والیاس
والیسع وذی الکفل وطالوت وداود وسلیمان
وزکریا وشعیا ویحیٰی وتورخ ومتی وارمیا
وحیقوق ودانیال وعزیر وعیسٰی وشمعون
وجرجیس والحواریین والاتباع وخالد وحنظلة
ولقمان اللّٰهم صل علٰی محمد وال محمد وارحم
محمدا وال محمد وبارک علی محمد وال محمد
کما صلیت ورحمت وبارکت علی ابراهیم
وال ابراهیم انک حمید مجید اللّٰهم صل علٰی
الاوصیاء والسعداء والشهداء وائمة الهدٰی

اعمال رجب

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَ
الْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ
وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَبَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوٰاتِكَ
وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّيْ تَحِيَّةً
وَّسَلَامًا وَّزِدْهُ فَضْلًا وَّشَرَفًا وَّكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ

عمرہ رجبیہ

اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ
عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ
وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاَوْصِلْ
صَلَوٰتِيْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰٓى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ
فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ عَلٰى دُعَآئِكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَشْفِعُ
بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَبِجُوْدِكَ اِلٰى
جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ
اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ
مِّنْهُمْ مِنْ مَّسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَّبِمَا
دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُّجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ

اعمال رجب

یَا جَلِیلُ یَا مُنِیلُ یَا جَمِیلُ یَا کَفِیلُ یَا وَکِیلُ یَا مُقِیلُ
یَا مُجِیرُ یَا خَبِیرُ یَا مُنِیرُ یَا مُبِیرُ یَا مَنِیعُ یَا مُدِیلُ
یَا مُجِیلُ یَا کَبِیرُ یَا قَدِیرُ یَا بَصِیرُ یَا شَکُورُ
یَا غَفُورُ یَا بَرُّ یَا طُهْرُ یَا طَاهِرُ یَا قَاهِرُ یَا ظَاهِرُ
یَا بَاطِنُ یَا سَاتِرُ یَا مُحِیطُ یَا مُقْتَدِرُ یَا حَفِیظُ
یَا مُتَجَبِّرُ یَا قَرِیبُ یَا وَدُودُ یَا حَمِیدُ یَا مَجِیدُ
یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیدُ یَا شَهِیدُ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ
یَا مُنْعِمُ یَا مُفَضِّلُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا هَادِے
یَا مُرْسِلُ یَا مُرْشِدُ یَا مُسَدِّدُ یَا مُعْطِے یَا مَانِعُ
یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا بَاقِی یَا وَاقِی یَا خَلَّاقُ یَا رَزَّاقُ
یَا وَهَّابُ یَا تَوَّابُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مَنْ
بِیَدِهٖ کُلُّ مِفْتَاحٍ یَا نَفَّاعُ یَا رَؤُوفُ یَا عَطُوفُ
یَا کَافِی یَا شَافِی یَا مُعَافِی یَا مُکَافِی یَا وَفِیُّ یَا مُهَیْمِنُ
یَا عَزِیزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ
یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا نُوْرُ یَا مُدَبِّرُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قُدُّوسُ
یَا نَاصِرُ یَا مُوْنِسُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا عَالِمُ
یَا حَاکِمُ یَا بَادِئُ یَا مُتَعَالِے یَا مُصَوِّرُ یَا مُسَلِّمُ

عمل اُمّ داؤد

اعمال رجب

عمل ام داؤد

يَا مُتَحَبِّبُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ
يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَارُّ يَا سَارُّ يَا عَدْلُ يَا فَاضِلُ
يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا
بَدِيعُ يَا خَفِيرُ يَا مُعِينُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيمُ
يَا كَرِيمُ يَا مُسَهِّلُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيتُ يَا مُحْيِي
يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيثُ
يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ
يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ
يَا مُنِيبُ يَا مُبِينُ يَا طَاهِرُ يَا مُحِبُّ يَا مُتَفَضِّلُ يَا
مُسْتَجِيبُ يَا عَادِلُ يَا بَصِيرُ يَا مُوَكِّلُ يَا مُوَصِّلُ يَا مُبْدِئُ
يَا مُسْدِي يَا أَوَّابُ يَا وَافِي يَا رَاشِدُ يَا مَلِكُ يَا رَبُّ يَا مُبْدِعُ
يَا مُعِزُّ يَا مَاجِدُ يَا رَازِقُ يَا وَلِيُّ يَا فَاضِلُ يَا سُبْحَانُ
يَا بَاسِطُ يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلَى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى
يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا وَبَعُدَ فَنَأَى وَعَلِمَ السِّرَّ وَ
أَخْفَى يَا مَنْ إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَلَهُ الْمَقَادِيرُ يَا
مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ وَيَا مَنْ هُوَ عَلَى
مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ

اعمال رجب

يا باعث الارواح يا ذا الجود والسماح يا راد ما
قد فات يا ناشر الاموات يا جامع الشتات
يا رازق من يشاء بغير حساب يا فاعل ما يشاء
كيف يشاء يا ذا الجلال والاكرام يا حي يا قيوم
يا حي حين لا حي يا حي يا محيي الموتى يا حي
لا اله الا انت بديع السماوات والارض يا الهي
وسيدي صل على محمد وال محمد كما صليت
وباركت ورحمت وترحمت على ابراهيم وال
ابراهيم انك حميد مجيد وارحم ذلي وفقري
وفاقتي وانفرادي ووحدتي وخضوعي بين يديك
واعتمادي عليك وتضرعي اليك ادعوك دعاء
الخاضع الذليل الخاشع الخائف المشفق البائس
المهين الحقير الجائع الفقير العائذ المستجير المقر
بذنبه المستغفر منه المستكين لربه دعاء من
اسلمته ثقته ورفضته احبته وعظمت
فجيعته دعاء حرق حزين ضعيف مهين
بائس مستكين بك مستجير

عمل ام داؤد

اعمال رجب

اللهم واسئلك بانك مليك وانك ما تشاء
من امر يكون وانك على ما تشاء قدير ونسئلك
بحرمة هذا الشهر الحرام والبيت الحرام والبلد
الحرام والركن والمقام والمشاعر العظام وبحق نبيك
محمد عليه واله السلام يا من وهب لادم
شيثا ولابراهيم اسماعيل واسحق ويا من
رد يوسف على يعقوب ويا من كشف

دعاء ام داؤد

بعد البلاء ضر ايوب يا راد موسى على امه
ويا زائد الخضر في علمه ويا من وهب لداود
سليمان ولزكريا يحيى ولمريم عيسى يا حافظ
بنت شعيب ويا كافل ولد ام موسى اسئلك
ان تصلي على محمد وال محمد وان تغفر لي ذنوبي
كلها وتعطيني سؤلي كله وتجيرني من عذابك
وتوجب لي رضوانك وامانك واحسانك
وغفرانك وجنانك واسئلك ان تفك عني
كل حلقة ضيق بيني وبين من يؤذيني وتفتح
لي كل باب وتلين لي كل صعب وتسهل لي

كُلَّ عَسِيرٍ وَتُخْرِسَ عَنِّي كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَبِسُوءٍ
وَتَكُفَّ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ وَتَكْبِتَ لِي كُلَّ عَدُوٍّ لِي
وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِيَنِي كُلَّ عَائِقٍ
يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ وَلَدِي وَيُحَاوِلُ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي
وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِي عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ اَلْجَمَ
الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِينَ وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِينِ وَاَذَلَّ رِقَابَ
الْمُتَجَبِّرِينَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ
اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ وَتَسْهِيلِكَ لِمَا تَشَاءُ
كَيْفَ تَشَاءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِي فِيمَا تَشَاءُ

اعمال رجب

حاجتی

پس سجدہ مین جا اور دونو رخساری اپنے خاک پر رکھہ اور کہہ
اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّي
وَفَاقَتِي وَاجْتِهَادِي وَتَضَرُّعِي وَمَسْكَنَتِي وَفَقْرِي اِلَيْكَ
يَا رَبِّ پس حضرت نے فرمایا کہ سعی کر کہ آنسو آنکھون تیرے سے
آوے اگرچہ بقدر سر مگس ہو کہ وہ رونا علامت دعا قبول ہونیکی ہے
اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہے کہ سجدہ مین یہہ دعا پڑہا ہے
اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّي وَ
خُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَفَقْرِي وَفَاقَتِي اِلَيْكَ وَارْحَمْ

اعمال رجب

عمل ام داؤد در غیر رجب

أنفرادي وخشوعي واجتهادي بين يديك و
توكلي عليك اللهم بك استفتح وبك استنجح و
بمحمد عبدك ورسولك وآله اتوجه اليك
اللهم سهل لي كل حزونة وذلل لي كل صعوبة
واعطني من الخير اكثر مما ارجو وعافني من الشر
واصرف عني السوء اور دوسری روایت مین ہے کہ سو
مرتبه سجده مین کہے یا قاضی حوائج الطالبین اقض
حاجتی بلطفك یا خفي الالطاف اور روایت معتبر مین
وارد ہے کہ ام داؤد نی حضرت سی عرض کی کہ اے سید میرے آیا یہ
دعا غیر ماه رجب مین بہی پڑہ سکتے ہین فرمایا کہ ہان روز عرفہ پڑہ
سکتے ہین اور اگر موافق پڑے دن جمعہ کا دعا پڑہنے والا ابہی فارغ
نہوگا مگر یہہ کہ خدا اوسکو بخشے گا اور جس مہینہ مین کہ ایام البیض مین
روزه رکہے اور پندرہوین تاریخ اس دعا کو پڑہے جس طور سی کہ مذکور ہوا
حاجت اوسکی بر آویگی **مؤلف** کہتا ہے کہ ان احادیث سی ظاہر
ہوتا ہے کہ جس مہینہ مین چاہے ایام البیض مین روزہ رکہہ کے
پندرہوین کو یہہ عمل بجالاوے اپنے مطلب کو ضرور پہونچیگا اور اگر
روز عرفہ اور جمعہ اور سائر ایام متبرکہ مین یہہ عمل بدون روزہ کے

اعمال رجب

یعنی بجا لاوے خوب ہے پس سوائے رجب و ذیقعدہ و ذیحجہ و محرم کے اس دعا کے تئین پڑہے تو بجائے حُرمَۃِ هٰذا الشَّهرِ الحَرام کے حُرمَۃِ الشُّهُورِ الحُرُم کہے اور لفظ هٰذا کو گرا دے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو رجب کی روزہ رکہے اور ان راتونمین مشغول عبادت ہو دنیا سے نجاوے مگر ساتہہ توبہ نصوح کے اور بعوض ہر روزے کے کہ روزہ رکہا ہے ستر گناہ کبیرہ اوسکے بخشے جائین اور ستر حاجتین اوسکی بر آئین جسوقت کہ قبر سے باہر آوے اور نزدیک میزان اور نزدیک صراط کے اور ایسا ہو کہ ستر بندے فرزندان اسماعیلؑ مین سے آزاد کئے ہون اور شفاعت اوسکی قبول کرین ستر آدمیونکے حق مین کہ اوسکے اہل بیت اور عزیزونمین سے ہون اور لایق جہنم کے ہون اور بناوے خدا واسطے اوسکی جنات فردوس مین ستر ہزار شہر اور ہر ایک شہر مین ستر ہزار قصر ہون اور ہر قصر مین ہزار حورین ہون اور ہر حور ستر ہزار

ایام البیض ثواب عبادت

خادم

اعمال رجب
ثواب روزہ ۲۵ و ۲۶ کا
فضائل و اعمال شب ستائیسوین

خادم رکھتی ہو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ پچیسوین تاریخ ماہ رجب کا کفارہ ہے دوسو برس کے گناہونکا اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو چھبیسوین کو اس مہینے کی روزہ رکھے خدا کفارہ اسّی برس کے گناہونکا کرے اور بسند ہاے معتبر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہو کہ ماہ رجب مین ایک شب ہے کہ وہ لوگونکے لئے بہتر و فضل ہے اون چیزونسے کہ آفتاب اونپر پڑتا ہے اور وہ شب ستائیسوین ۲۷ اس مہینے کی ہے اور اس شب کی صبح کو حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مبعوث ہوے برسالت جو شخص کہ اس شب کو عبادت کرے تو اوسکو ساٹھہ سال کی عبادت کا ثواب ملیگا لوگون نے عرض کی کہ عمل اس شب کا کیا ہے حضرت نے فرمایا کہ بعد نماز عشا کے سورہے پھر جب شب کو بیدار ہو خواہ قبل نصف شب کے خواہ بعد اوسکے تو بارہ ۱۲ رکعت نماز پڑھ دو دو رکعت کرکے اور ہر رکعت مین بعد سورہ حمد کے ایک چھوٹا سورہ پڑھے اون سورون سے جو بعد یٰس ہین آخر قرآن تک اور جب فارغ ہو تو جسطرح کہ ہے

اوسیطرح بیٹھا رہے اور سورۂ حمد و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الفلق و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ و قُلْ هُوَ اللّٰهُ وَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ و اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ و آيةالكرسی کو سات سات مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰى اَرْكَانِ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِكْرِكَ الْاَعْلٰى الْاَعْلٰى وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے کہ دعا اسکی مستجاب ہوگی مگر یہ کہ سوال کسی حرام چیز کا کرے یا قطع رحم یا ہلاک مومنین کا طالب ہو اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ ستائیسویں شب کو رجب کی جس وقت چاہے بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت

اعمال رجب

اعمال شب بست و ہفتم

اعمال رجب

میں بعد سورہ حمد کے چار مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس اور قُلْ هُوَ اللّٰہ پڑھے اور جب بارہ رکعت سے فارغ ہو اوسی مقام میں چار مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پس جو حاجت چاہے طلب کرے اور مجلسی علیہ الرحمہ اس مقام میں فرماتے ہین کہ ان دو روایتون سے جس پر چاہے عمل کرے اور اگر دونون کو بجالائے تو بہتر ہے اور نماز نصف رجب کو بھی اس شب پڑھے اور غسل اور زیارت حضرت رسول صلعم اور حضرت امیر علیہ السلام کی بھی اس شب کو پڑھنا چاہیے اور یہہ دعا اس شب کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ هٰذِہِ اللَّیْلَۃِ مِنَ الشَّھْرِ الْمُعَظَّمِ وَالْمُرْسَلِ الْمُکَرَّمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِہٖ مِنَّا اَعْلَمُ یَا مَنْ یَّعْلَمُ وَلَا یَعْلَمُ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ لَیْلَتِنَا هٰذِہِ الَّتِیْ بِشَرَفِ الرِّسَالَۃِ فَضَّلْتَھَا وَبِکَرَامَتِکَ اَجْلَلْتَھَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ اَحْلَلْتَھَا

نماز نصف رجب بھی اس شب پڑھے

دعای شب مبعث

اعمال رجب

اللّٰهم فانا نسألك بالمبعث الشريف والسيد
اللطيف والعنصر العفيف ان تصلي على محمد
واٰله وان تجعل اعمالنا في هذه الليلة وفي
سائر الليالي مقبولة وذنوبنا مغفورة و
حسناتنا مشكورة وسيئاتنا مستورة و
قلوبنا بحسن القول مسرورة وارزاقنا من
لدنك باليسر مدرورة اللّٰهم انك ترى
ولا ترى وانت بالمنظر الاعلى وان اليك
الرجعى والمنتهى وان لك الممات والمحيا وان لك
الاٰخرة والاولى اللّٰهم انا نعوذ بك ان نذل و
نخزى وان ناتي ما عنه تنهى اللّٰهم انا نسألك
الجنة برحمتك ونستعيذ بك من النار فاعذنا
منها بقدرتك ونسألك من الحور العين
فارزقنا بعزتك واجعل اوسع ارزاقنا عند
اقتراب اٰجالنا واطل في طاعتك وما يقرب
اليك ويحظي عندك ويزلف لديك اعمارنا
واحسن في جميع احوالنا وامورنا معرفتنا

دعای شب بعثت

ولا تكلنا

ولا تكلنا الى احد من خلقك فيمن علينا و
تفضل علينا بجميع حوائجنا للدنيا والاخرة
وابدأ بآبائنا وابنائنا وجميع اخواننا المؤمنين
في جميع ما سألناك لانفسنا يا ارحم الراحمين
اللهم انا نسألك باسمك العظيم وملكك
القديم ان تصلي على محمد وآل محمد وان تغفر
لنا الذنب العظيم انه لا يغفر الذنب
العظيم الا العظيم اللهم وهذا رجب المكرم
الذي اكرمتنا به اول اشهر الحرم اكرمتنا به
من بين الامم فلك الحمد يا ذا الجود والكرم
فاسألك به وباسمك الاعظم الاعظم الاعظم
الاجل الاكرم الذي خلقته فاستقر في
ظلك فلا يخرج منك الى غيرك ان تصلي على
محمد واهلبيته الطاهرين وان تجعلنا من
العاملين فيه بطاعتك والآملين فيه
لشفاعتك اللهم اهدنا الى سواء السبيل
واجعل مقيلنا عندك خير مقيل في ظل ظليل

اعمال رجب

دعای [illegible]

وَمُلْكٍ جَزِيلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا مُفْلِحِيْنَ مُنْجِحِيْنَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ
عَلَيْنَا وَلَا الضَّآلِّيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِعَزَآئِمِ مَغْفِرَتِكَ وَبِوَاجِبِ
رَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ
بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ
الدَّاعُوْنَ وَدَعَوْتُكَ وَسَاَلَكَ السَّآئِلُوْنَ
وَسَاَلْتُكَ وَطَلَبَ اِلَيْكَ الطَّالِبُوْنَ وَطَلَبْتُ
اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَآءُ وَاِلَيْكَ مُنْتَهَى
الرَّغْبَةِ وَالدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ
وَاجْعَلِ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالنُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالنَّصِيْحَةَ
فِيْ صَدْرِيْ وَذِكْرَكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ
وَرِزْقًا وَاسِعًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَلَا مَحْظُوْرٍ فَارْزُقْنِيْ
وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَ
رَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
پھر سجدہ میں جائے اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا
لِمَعْرِفَتِهٖ وَخَصَّنَا بِوِلَايَتِهٖ وَوَفَّقَنَا لِطَاعَتِهٖ

پہر کہے شکرًا شکرًا سو مرتبہ پہر سر سجدے سے اوٹہاوے
اور کہے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ قَصَدْتُّکَ بِحَاجَتِیْ وَاعْتَمَدْتُ
عَلَیْکَ بِمَسْأَلَتِیْ وَتَوَجَّہْتُ اِلَیْکَ بِاَئِمَّتِیْ وَ
سَادَتِیْ اَللّٰہُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّہِمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَہُمْ
وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَہُمْ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ فِیْ زُمْرَتِہِمْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور ستائیسوین کو غسل
سنت ہے اور اس دن روزہ رکہنے کا بہت ثواب ہے
چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ
اسدن کا برابر ہے ستر برس کے روزہ کے اور دوسری روایت
مین ہے کہ برابر ساٹہہ برس کے روزونکے اور منقول ہے
کہ حسن بن راشد نے حضرت صادق علیہ السلام سے سوال کیا
کہ آیا سوا اون عیدونکے کہ جو مشہور ہین کوئی اور بہی عید ہے
حضرت ع نے فرمایا ہان بہتر و افضل سبہون سے ہے کہ حضرت
رسول ص اوسدن مبعوث ہوئے ہین برسالت اور وہ ستائیسوین
ماہ رجب کی ہے چاہیے کہ اوسدن روزہ رکہے تو اور صلوات
بہیجے محمد ص اور آل محمد ص پر اور زیارت حضرت رسول ص
اور حضرت امیر ع کی بہی اسدن منقول ہے اور نماز مین اس روز

اعمال رجب

کی بہت وارد ہین اور منقول ہے کہ حضرت امام محمد تقیؑ علیہ السلام جب بغداد مین تشریف لائے نصف رجب اور ستائیسوین کو روزہ رکہا اور سب ملازمین و اصحاب کو حکم دیا کہ ان دونون دن روزہ رکہین اور دونون دن بارہ رکعت نماز پڑہین اسطرح کہ ہر دو رکعت پر سلام کہین اور بعد حمد جو سورہ چاہین پڑہین اور جب فارغ ہون تو سورہ حمد و قُلْ ہُوَ اللّٰہُ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس ہر ایک کو چار مرتبہ پڑہے پہر چار مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پہر چار مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا پہر چار مرتبہ کہے لَا اُشْرِکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ سُنّت ہی ستائیسوین تاریخ کہ روز مبعث ہے یہہ دعا پڑہنا یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ نَفْسَہُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ یَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ اُعْفُ عَنِّیْ وَتَجَاوَزْ یَا کَرِیْمُ اَللّٰہُمَّ وَقَدْ اَکْدٰی الطَّلَبُ وَاَعْیَتِ الْحِیْلَۃُ وَالْمَذْہَبُ وَدَرَسَتِ

دعا ستائیسوین تاریخ

الآمال

اعمال رجب

الْاٰمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ
لَاشَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ
اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَاۤءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً
وَاَبْوَابَ الدُّعَاۤءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً وَالْاِسْتِعَانَةَ
لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَاَعْلَمُ اَنَّكَ لِدَاعِيْكَ
بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَلِلصَّارِخِ اِلَيْكَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ
وَاَنَّ فِي اللَّهْفِ اِلٰى جُوْدِكَ وَالضَّمَانِ بِعِدَتِكَ عِوَضًا
مِنْ مَنْعِ الْبَاخِلِيْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِيْ اَيْدِي
الْمُسْتَاْثِرِيْنَ وَاَنَّكَ لَاتَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ
تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ
زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرَادَةٍ وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ
الْاِرَادَةِ قَلْبِيْ فَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا
رَاجٍ بَلَّغْتَهُ اَمَلَهُ اَوْصَارِخٍ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهُ
اَوْمَلْهُوْفٍ مَكْرُوْبٍ فَرَّجْتَ عَنْ قَلْبِهٖ اَوْمُذْنِبٍ
خَاطِئٍ غَفَرْتَ لَهٗ اَوْمُعَافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ
اَوْفَقِيْرٍ اَهْدَيْتَ غِنَاكَ اِلَيْهِ وَلِتِلْكَ الدَّعْوَةِ
عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى

[illegible] ساجدین

اعمال رجب

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَقَضَيْتَ حَوَآئِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَهٰذَا
رَجَبُ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ
اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ وَاَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ
يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَاَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ
فَاسْتَقَرَّ فِيْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَتَجْعَلَنَا
مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ
لِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ
وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِيْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ
فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِهِ
الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَوٰاتُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ
بَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَبِكَرَامَتِكَ
جَلَّلْتَهٗ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيْمِ مِنْكَ اَنْزَلْتَهٗ وَصَلِّ
عَلٰى مَنْ فِيْهِ اِلٰى عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيْمِ
اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَكُوْنُ
لَكَ شُكْرًا وَلَنَا ذُخْرًا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا

[illegible]

والختم

وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَہٰی اٰجَالِنَا وَتَقَبَّلْ الْیَسِیْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَبَلِّغْنَا بِرَحْمَتِكَ اَفْضَلَ اٰمَالِنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اٹھائیسوین تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے کفارہ اوسکے نوّے ۹۰ برس کے گناہونکا ہوا اور جو کہ انتیسوین ۲۹ تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے کفارہ اوسکے سو برس کے گناہونکا ہوا اور جو کہ تیسوین ۳۰ تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے خدا گناہ گذشتہ اور آیندہ اوسکے بخشے

باب اکیسوان بیان مین ماہ شعبان کے

اس باب مین تین مطلب ہین مطلب پہلا بیانمین اختیارات اور ولادت اور وفات کے اور باقی امور کہ جو اس مہینے مین واقع ہوئے ہین سالم اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ شعبان مین سورج گہن ہو سب آدمی پادشاہ کی شر سے ایمن ہون اور پادشاہ اپنے دشمنون پر فتح پاوے اور بلاد جبل مین آخر سال بہت موت ہوا اور جس سال ماہ شعبان مین چاند گہن ہو پادشاہ قتل ہوا اور بیٹا اوسکا پادشاہ ہو

ثواب روزہای آخر رجب

باب اکیسوان بیان مین ماہ شعبان

وقائع شعبان

اور تقویم المحسنین مین جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ چوتھی ۴ اور بیسوین ۲۰ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ چھبیسوین ۲۶ اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور خلاصۃ الاعمال مین ہے کہ اس تاریخ بہی احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی موافق مشہور ولادت حضرت امام حسین علیہ السلام ہے اور شیخ طوسی رہ نے روایت کی ہے کہ وہ حضرت پانچوین تاریخ پیدا ہوئے اور کتاب حدیقۃ الشیعہ مین بہی یہی لکھا ہے اور خلاصۃ الاعمال اور مصباح العابدین مین ہے کہ اسی تاریخ اسی مہینے کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے اور زاد المعاد مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ساتوین تاریخ اس مہینے کی پیدا ہوئے ہین اگرچہ خلاف مشہور ہے اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے آٹھوین ۸ تاریخ بہی اس مہینے کی ولادت جناب صاحب الامر ع کہتے ہین ۹ اور نوین تاریخ اس مہینے کی احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے پھر زاد المعاد مین ہے کہ

وقائع ماه شعبان

مطلب دوسرا بیان فضائل ماه شعبان مین

پندرہوین شب اس مہینے کی ولادت وافر السعادت حضرت صاحب الامر صلوات اللہ علیہ واقع ہوئی اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے علماء ولادت جناب امیر المومنین علیہ السلام کی تیئیسوین ۲۳ تاریخ شعبان کی کہتے ہین تو زیارتین انحضرات کی کہ جو اس مہینے مین پیدا ہوے پڑہنا چاہیئے مطلب دوسرا بیان مین فضائل اور ثواب ماه شعبان اور روزہ ماه شعبان کے زاد المعاد مین ہے کہ فضیلت ماه شعبان کی زیادہ ماه رجب سے ہے اور یہہ مہینا منسوب ہے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ماه شعبان ایک مہینہ شریف ہے اور وہ مہینہ میرا ہے اور حاملان عرش الٰہی اس مہینے کی تعظیم کرتے ہین اور حق وحرمت اسکی پہچانتے ہین اور یہہ وہ مہینا ہے کہ زیادہ ہوتی ہے اسمین روزی بندونکی واسطے ماه رمضان کے اور آراستہ کرتے ہین اس مہینے مین بہشتونکو اور اس مہینے کا شعبان نام رکہا اسلئے کہ بہت ہوتی ہے اس مہینے مین رزق وروزی مومنونکی اور ثواب اس مہینے مین مضاعف ہوتے ہین ستر برابر اور گناہ اس مہینے مین بہت

ہوتے ہین اور بخشے جاتے ہین اور اعمال خیر اس مہینے مین مقبول ہوتے ہین اور خدا نظر کرتا ہے طرف روزہ رکھنے والون اور عبادت کرنیوالون کے اس مہینے مین پس مباہات کرتا ہے بسبب انکی عبادت کے ساتھہ حاملان عرش کے اور فضیلت اس مہینے مین ہر روز کے روزہ کی اسقدر فرمائی کہ ذکر اوسکا باعث طول ہے اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ شعبان کا ذخیرہ ہے بندیکا واسطے روز قیامت کے اور جو بندہ شعبان مین روزہ بہت رکھے حق تعالی اوسکے امر معاش کی اصلاح کرے اور محفوظ رکھے اوسکو شر سے دشمنونکی اور کمتر ثواب روزہ دار کو عوض مین ہر روز ماہ شعبان کے دیتے ہین یہہ ہے کہ بہشت واسطے اوسکے واجب ہوتا ہے اور بسند معتبر آنحضرتؐ سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینا ہے اور ماہ رمضان خدا کا مہینا ہے پس جو کہ ایکروز میرے مہینے مین روزہ رکھے مین اوسکا شفیع ہونگا روز قیامت مین اور جو کہ دو روز روزہ رکھے گناہ گذشتہ اوسکے بخشے جائین اور جو کہ تین دن

فضائل شعبان
ثواب تصدق وصوم کا اس ماہ مین

روزہ رکھے ندا کرین اوسکو عمل اپنے سرے سے کر کہ کوئی گناہ نہین رکھتا ہے اور بسند عالی حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جو کہ ماہ شعبان مین کچھہ تصدق کرے اگرچہ آدھا خرما ہی ہو خدا اوسکے بدن کو آتش جہنم پر حرام کرے اور جو کہ تین روز آخر ماہ شعبان مین روزہ رکھے اور وصل کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب دو مہینون کے روزون کا متصل واسطے اوسکے لکھے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے اور ماہ رمضان مہینا خدا کا ہے پس جو میرے مہینے مین روزہ رکھے مین اوسکی شفاعت کرون قیامت مین اور جو ماہ خدا مین روزہ رکھے خدا اوسکا مونس ہو اور وحشت قبر مین اوسکو تنہا نچھوڑین اور جب قبر سے باہر آئے قیامت مین منہہ اوسکا نورانی ہو اور نامہ عمل اوسکا دہنے ہاتہہ مین اوسکے دین اور نامہ بہشت مین مخلد ہونیکا اوسکے بائین ہاتہہ مین دین یہانتک کہ اوسکو زیر عرش الہی لائین پس حقتعالی ندا کرے کہ اے بندہ میرے وہ جواب دیگا کہ حاضر ہون الہی پھر خدا کہے روزہ رکھا تو نے واسطے میرے جواب دیگا ہان اے آقا

صوم شعبان فضیلت

میرے پس خدا اندا کرے فرشتون کو کہ لو ہاتہہ میرے بندیکا
اور میرے پیغمبر کو سپرد کرو پس لائین اوسکو نزدیک میرے
مین اوس سے کہونگا کہ میرے مہینے مین روزے رکہے تو نے وہ
کہیگا ہان پس مین کہونگا اوس سے کہ مین آجکے دن شفاعت تیری
کرتا ہون پس خدا فرمائے کہ مینے اپنے حق اپنے بندیکے لئے بخشے
پس باقی رہے حقوق میری خلق کے جو کوئی اوسے بخشے مین عوض
مین عفو کے اوسکو دون کہ وہ راضی ہو پس مین تہامونگا ہاتہہ
اوس بندیکا اور لاؤنگا نزدیک صراط کے پہر دیکہونگا مین کہ
صراط لغزندہ و لرزندہ ہے اور پاؤن گنہگارون کے اوسپر
نہین جمتے پس ہاتہہ اوس شخص کا تہامونگا اور جو فرشتہ کہ موکل
ہی صراط پر کہیگا کون ہے یہہ مرد کہونگا مین یہہ فلان شخص ہے
میری امت مین سے کہ میرے مہینے مین روزہ رکہا ہے میری شفاعت
کی امید سے اور ماہ رمضان مین روزہ رکہا ہے واسطے طلب وعدۂ
خدا کے پس اُسکو صراط پر سے لیجاؤنگا مین یہانتک کہ در بہشت
پر پہنچاؤنگا مین اوسکو پس رضوان کہے کہ آجکے دن وہ روز ہے
کہ در کو واسطے آپکی امت کے کہولتا ہون مین اور اسکو داخل بہشت
کرتا ہون مین پہر حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ روزہ

فضائل ماہ شعبان

مطلب تیسیر ۱ بیان مین اعمال ماہ شعبان

رکھو ماہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین تو وہ حضرت شفیع تمہارے ہون قیامت مین اور روزہ رکھو ماہ خدا مین تو پیو شراب سر بمہر بہشت کی مطلب تیسیرا بیانمین اعمال شعبان کے کتاب زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے پس اس مہینے مین بہت صلوات بھیجو مجھپر اور میری آل پر اور اس مہینے کو ماہ شفاعت کہتے ہین اسواسطے کہ پیغمبر تمہاری شفاعت کرتے ہین اوس شخص کی کہ جو اس مہینے مین صلوات اونپر اور اونکی آل پر بھیجے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بہترین دعا ماہ شعبان مین استغفار ہے جو کہ ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ استغفار کرے مثل اسکے ہے کہ اور مہینونمین ستر ہزار مرتبہ استغفار کیا ہو ایکمرد نے پوچھا کہ کیونکر کہونمین فرمایا کہ یہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جو ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اسی استغفار کو کہے لکھے خداوسطے اوسکے سند بری ہونیکی آتش جہنم سے اور گذر لنے اوسکو صراط

فضیلت صلوات بھیجنے اور استغفار ماہ شعبان مین

پر سے اور داخل بہشت کرے اور بسندہای معتبر منقول ہے کہ جو ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے حق تعالیٰ اوسکی روحکو افق مبین مین جگہ دے اور وہ ایک میدان وسیع ہے آگے عرش کے اور اوس میدان مین نہرین جاری ہین اور قدحے اون نہرون کے کنارہ پر رکھے ہین موافق عدد ستارہای آسمان کے اور بعضی روایتون مین اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پہلے الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کے ہے اور دونو طرح خوب ہے اور بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ شعبان مین وقت زوال کے اور شب نیمہ شعبان کو اس صلوات کے تئین پڑہتے تہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ مَعْدِنِ الْعِلْمِ وَ اَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا وَ يَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَ الْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَ اللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ

اعمال شعبان

زوال کے وقت صلوات

اعمال شعبان

دعا

ہر روزہ

وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَمَلْجَأِ الْهَارِبِيْنَ وَ
مُنْجَا الْخَائِفِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً طَيِّبَةً تَكُوْنُ
لَهُمْ رِضًى وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاۤءً وَّقَضَاۤءً
بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ
الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ
وَوِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ
قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ
مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ
عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ
تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ
صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهٗ
مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَدْاَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ
فِيْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامِهٖ بُخُوْعًا لَّكَ فِيْ اِكْرَامِهٖ وَاِعْظَامِهٖ
اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ

اعمال شعبان

فِیْهِ وَنَیْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَیْهِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهُ لِیْ شَفِیْعًا مُشَفَّعًا وَطَرِیْقًا اِلَیْكَ مَهِیْعًا وَاجْعَلْنِیْ لَهٗ مُتَّبِعًا حَتّٰی اَلْقَاكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَنِّیْ رَاضِیًا وَعَنْ ذُنُوْبِیْ غَاضِیًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِیْ مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْاَخْیَارِ

اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ جو شخص ماہ شعبان مین ہزار مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لکہتا ہے خدا تعالی واسطے اوسکے عبادت ہزار سال کی اور دور کرتا ہے اوسکے گناہ ہزار سال کے اور نکلتا ہے قبر سے روز قیامت کو بارو ی نورانی مانند ماہ چہاردہ کے اور اوسکو صدیق لکھتے ہین

مطلب چوتہا بیان میں اعمال نصف اول شعبان کے

مطلب بیان اعمال نصف اول شعبان

تیسری تاریخ اس مہینے کی ولادت جناب امام حسین علیہ السلام ہے پس روزہ رکھے اور اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اسْتِهْلَالِهٖ وَوِلَادَتِهٖ بَكَتْهُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْهَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْهَا وَلَمَّا یَطَاْ لَابَتَیْهَا قَتِیْلِ الْعَبْرَةِ

اعمال شعبان

دعائے یوم سیم

وَسَيِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكَرَّةِ
الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهٖ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهٖ وَالشِّفَاۤءَ
فِيْ تُرْبَتِهٖ وَالْفَوْزَ مَعَهٗ فِيْ اَوْبَتِهٖ وَالْاَوْصِيَاۤءَ مِنْ
عِتْرَتِهٖ بَعْدَ قَاۤئِمِهِمْ وَغَيْبَتِهٖ حَتّٰى يُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ
وَيَثْاَرُوا الثَّارَ وَيُرْضُوا الْجَبَّارَ وَيَكُوْنُوْا خَيْرَ
اَنْصَارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَيْكَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ
مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسِيْۤءٍ اِلٰى نَفْسِهٖ مِمَّا فَرَّطَ فِيْ
يَوْمِهٖ وَاَمْسِهٖ يَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ اِلٰى مَحَلِّ رَمْسِهٖ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ
زُمْرَتِهٖ وَبَوِّئْنَا مَعَهٗ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ
اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ فَاَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهٖ
وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَسَابِقَتَهٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يُسَلِّمُ
لِاَمْرِهٖ وَيُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَ
عَلٰى جَمِيْعِ اَوْصِيَاۤئِهٖ وَاَهْلِ اصْطِفَاۤئِهِ الْمَمْدُوْدِيْنَ
مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَالْحُجَجِ
عَلٰى جَمِيْعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

اعمال شعبان

خَيْرَ مَوْهِبَةٍ وَأَنْجِحْ لَنَا فِيهِ كُلَّ طِلْبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ فَنَحْنُ عَائِذُونَ بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تُرْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ أَوْبَتَهُ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اور نمازین تیرہوین ۱۳ اور چودہوین ۱۴ اور پندرہوین ۱۵ شب کی اعمال رجب مین بیان ہو چکی ہین اور روزہ بہی ان دنون کا مستحب ہے اور زاد المعاد مین لکہا ہے کہ فضائل اور اعمال پندرہوین شب کے زیادہ اس سے ہین کہ اس رسالہ مین سمائین اور اکتفا کرتا ہون اوسپر جو کچہہ کہ صحیح تر ہے

فضائل و اعمال

شب پندرہوین

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نصف شعبان ہو اوسکی رات کو عبادتمین کھڑے ہو اور دنکو روزہ رکہو بہ تحقیق اول شب سے آخر شب تک ندا ہوتی ہے خدا کیطرف سے کہ آیا کوئی استغفار کرنیوالا ہے کہ اپنے گناہونکی بخشش طلب کرے کہ گناہ اوسکے بخشونمین آیا کوئی ہے کہ جسسے روزی طلب کرے اور مین روزی زیادہ کرون اور غسل اس شب سنت ہے اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو چاہے کہ اوس سے مصافحہ کرین روحین ایک لاکھہ چوبیس ہزار پیغمبرونکی پس زیارت کرے

شعبان اعمال

حضرت امام حسین علیہ السلام کی پندرہوین شب ماہ شعبان کی اسواسطے کہ ملائکہ اور پیغمبرع اس شب خدا سے رخصت طلب کرتے ہین کہ واسطے زیارت اونحضرتع کے آئین اور رخصت پاتے ہین پس خوشا حال اوس شخص کا کہ یہہ بزرگوار اوس سے مصافحہ کرین اور یہہ پانچ پیغمبر اولوالعزم بہی اون پیغمبرونمین ہونگے حضرت نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور محمدؐ صلوات اللہ علیہم اجمعین کہ مبعوث ہوئے ہین مشرق اور مغرب اور جن اور آدمیون اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ بخشتے ہین نیمہ شعبان مین جمیع گناہ اوس شخص کے جو زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس شب اور اقل زیارت اون حضرتع کی یہہ ہے کہ کوٹھے پر مکان کے یا صحن کشادہ مین جاوے اور داہنی طرف آسمان کے اور بائین طرف نگاہ کرے اور بالای سر اپنے دیکھے پھر انگلی سے اشارہ کرے طرف قبر مطہر کے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور اگر کوئی زیارت زیارات مبسوطہ مین سے پڑھے تو بہتر ہے منجملہ

زیارت امام حسین علیہ السلام در نیمہ شعبان

اعمال نیمۂ شعبان

زیارت امام حسین علیہ السلام بروز نیمۂ شعبان

اون زیارات کے ایک یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ
نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ مُحَمَّدِ
الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ
خَدِیْجَةَ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ
ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
نَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰی اَتٰکَ
الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ
بِهٖ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّکَ کُنْتَ
نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

اعمال شعبان

زیارت امام حسین علیہ السلام روز پندرھویں شعبان

لم تنجسك الجاهلية بانجاسها ولم تلبسك
من مدلهمات ثيابها واشهد انك من دعائم
الدين واركان المؤمنين واشهد انك الامام
البر التقي الرضي الزكي الهادي المهدي و
اشهد ان الائمة من ولدك كلمة التقوى واعلام
الهدى والعروة الوثقى والحجة على اهل الدنيا
واشهد الله وملئكته وانبياءه ورسله اني
بكم مؤمن وبايابكم موقن بشرائع ديني وخواتيم
عملي وقلبي لقلبكم سلم وامري لامركم متبع
صلوات الله عليكم وعلى ارواحكم وعلى اجسادكم
وعلى اجسامكم وعلى شاهدكم وعلى غائبكم
وعلى ظاهركم وعلى باطنكم پھر دو رکعت نماز زیارت
پڑھے اور نماز کو پہلے سے پڑھے تو بھی خوب ہے اور اگر دور
سے زیارت کرے پس قصد زیارت حضرت علی ابن الحسین شہید کا
کرے اور کہے السلام علیک یا ابن رسول اللہ السلام
علیک یا ابن نبی اللہ السلام علیک یا ابن امیر
المؤمنین السلام علیک یا ابن الحسین الشہید

اعمال شعبان

زیارت سائر شہدائے کربلائے معلیٰ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ پس قصد زیارت تمام شہدا کرے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاۤءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّاۤءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاۤءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّاۤئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّنِ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ اور شب اوّل اور پندرہوین شب ماہ رجب کی اور تیسری اور پانچوین ماہ شعبان کی اور شبہای ماہ مبارک رمضان مین اور شبہاے عیدین اور اون دونون مین کہ زیارت

اعمال شعبان

آنحضرت کی مستحب ہے یہی زیارت پڑھا کرے اور فضیلت
عظیم واسطے اس شب کے یہہ ہے کہ جناب صاحب الامر
علیہ السلام کی ولادت باسعادت اسی شب واقع ہوئی ہے
اس سبب سے سنت ہے کہ یہہ دعا کو اس شب پڑھے کہ
بمنزلہ زیارت آنحضرتؑ کے ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ
وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ
إِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدْلًا
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ
الْمُتَأَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طَخْيَاءِ
الدَّيْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ
وَالْمَلَائِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ إِذَا آنَ
مِيْعَادُهٗ وَالْمَلَائِكَةُ أَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ
لَا يَخْبُوْ وَذُو الْحِلْمِ الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ
نَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْأَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ
وَمَا يَنْزِلُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَأَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ
تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَوُلَاةُ أَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ
عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ

فضیلت پندرہویں شب کی

اعمال شعبان

عمل پندرہویں شب کا

وَادْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَائِهٖ وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَائِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ اور زید شہید نے روایت کی ہے کہ پدر عالی قدر میرے امام زین العابدین علیہ السلام ہم سب کو شب نیمۂ شعبان میں اپنے پاس جمع کرتے تھے اور شب کے تین حصہ کرتے تھے حصہ اول میں نماز پڑھتے تھے اور دوسرے حصہ میں دعا کرتے تھے اور ہم سب آمین کہتے تھے اور حصہ آخر شب میں استغفار اور طلب آمرزش کرتے تھے اور ہم بھی استغفار کیا کرتے تھے طلوع صبح تک یعنی بعد از نماز شب کے اور نمازیں اس شب کی بہت ہیں اونمیں سے چار رکعتیں ہیں دو دو رکعت کرکے اور تیس آدمیوں نے حضرت صادق علیہ السلام کے اصحاب سے اس نماز کو آنحضرت سے

اعمال شعبان

روایت کیا ہے اور ہر رکعت مین بعد حمد کے سَو مرتبہ قل ہو اللہ
پڑہے اور بعد نماز کے یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنّی اِلَیْکَ
فَقیرٌ وَاِنّی مِنْ عَذابِکَ خائِفٌ وَبِکَ مُسْتَجیرٌ رَبِّ
لاتُبَدِّلِ اسْمی وَلاتُغَیِّرْ جِسْمی رَبِّ لاتُجْهِدْ بَلائی
اَللّٰھُمَّ اِنّی اَعُوذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ وَاَعُوذُ
بِرِضاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذابِکَ
وَاَعُوذُ بِکَ مِنْکَ لااِلٰهَ اِلّا اَنْتَ جَلَّ ثَناؤُکَ
وَلا اُحْصی مِدْحَتَکَ وَلاَ الثَّناءَ عَلَیْکَ اَنْتَ کَما
اَثْنَیْتَ عَلی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مایَقُولُ الْقائِلُونَ
رَبِّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بی کَذا وَکَذا

فضیلت شب نیمۂ شعبان

اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ نیمۂ
شعبان بہتر شبونمین سے ہے بعد از شب قدر کے اور حق تعالے
فضل اپنا اس شب بندون پر عطا کرتا ہے اور اپنے احسان سے
گناہ اونکے بخشتا ہے پس سعی کرو عبادت مین اس شب کے یہہ وہ
شب ہے کہ حق تعالی نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے
کہ سائل کو اپنی درگاہ سے نہ پھیریگا مگر یہہ کہ کوئی معصیت خدا
سے طلب کرے اور اس شب کو خدا نے واسطے ہم اہل بیت کے

اعمال شعبان

مقرر کیا ہے عوض مین شب قدر کے کہ واسطے ہمارے پیغمبر کے مقرر کی ہے پس اہتمام کرو اس شب دعا اور ثنای خدا مین بتحقیق جو اس شب مین سَو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور سَو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سَو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سَو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے حق تعالی گناہان گذشتہ کو بخش دیتا ہے اور حاجتین دنیا اور آخرت کی بر لاتا ہے خواہ طلب کرے خواہ نکرے راوی نے پوچھا کہ بہترین دعا اس شب کیا ہے

عمل شب نیمہ شعبان

فرمایا کہ بعد از عشا کے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت مین بعد حمد کے قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت مین قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑھے پس یہہ دعا پڑھے یَا مَنْ اِلَیْہِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِی الْمُھِمَّاتِ وَاِلَیْہِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمَّاتِ یَا عَالِمَ الْجَھْرِ وَالْخَفِیَّاتِ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ خَوَاطِرُ الْاَوْھَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ یَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِیَّاتِ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوَاتِ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَیْکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَیَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ ھٰذِہِ

اعمال شعبان

اعمال پندرھویں ماہ شعبان

اللیلۃ ممن نظرت الیہ فرحمتہ وسمعت دعاءہ فاجبتہ
وعلمت استقالتہ فاقلتہ وتجاوزت عن سالف
خطیئتہ وعظیم جریرتہ فقد استجرت بک من ذنوبی
ولجأت الیک فی ستر عیوبی اللھم فجد علی بکرمک
وفضلک واحطط خطایای بحلمک وعفوک وتغمدنی
فی ھذہ اللیلۃ بسابغ کرامتک واجعلنی فیھا من
اولیائک الذین اجتبیتھم لطاعتک واخترتھم
لعبادتک وجعلتھم خالصتک وصفوتک اللھم
اجعلنی ممن سعد جدہ وتوفر من الخیرات حظہ
واجعلنی ممن سلم فنعم وفاز فغنم واکفنی شر ما اسلفت
واعصمنی من الازدیاد فی معصیتک وحبب الی
طاعتک ومایقربنی منک ویزلفنی عندک سیدی
الیک ملجأ الھارب ومنک ملتمس الطالب وعلی کرمک
یعول المستقیل التائب ادبت عبادک بالتکرم
وانت اکرم الاکرمین وامرت بالعفو عبادک ف
انت الغفور الرحیم اللھم فلاتحرمنی ما رجوت
من کرمک ولاتؤیسنی من سابغ نعمک ولاتخیبنی

مِنْ جَزِیْلِ قِسَمِكَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِیَّتِكَ رَبِّ اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَیَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ لَا بِمَا اَسْتَحِقُّهٗ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّیْ بِكَ وَتَحَقَّقَ رَجَائِیْ لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِیْ بِكَرَمِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِیْ مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِیْلِ قِسَمِكَ وَاَعِذْنِیْ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاغْفِرْ لِیَ الَّذِیْ یَحْبِسُ عَنِّی الْخُلُقَ وَیُضَیِّقُ عَلَیَّ الرِّزْقَ حَتّٰی اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَاَنْعَمَ بِجَزِیْلِ عَطَائِكَ وَاَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَائِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ لِیْ بِمَا سَاَلْتُكَ وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْاَلُكَ بِكَ لَا بِشَیْءٍ اَعْظَمَ مِنْكَ پس سجدہ میں جاوے اور کہے یارب بیس مرتبہ یا اللہ سات مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سات مرتبہ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ پس صلوات بھیجے محمد اور آل محمد صلوات اللہ علیہ وآلہ جس قدر چاہے اور جو حاجت اپنی چاہے

اعمال پندرھویں

شب [illegible]

اعمال شعبان

پندرھویں شب کے اعمال

خدا سے طلب کرے تو قسم ہے خدا کی اگر بعد قطرات باران کے طلب کرے
حق تعالیٰ تجھے دیگا ساتھ کرم اور فضل اپنے کے اور دوسری
روایت میں ہے کہ بعد سات مرتبہ یا اللہ کے سات مرتبہ کہے
یا رب محمد ۱۲ اور شیخ نے کہا ہے کہ بعد اسکے کہے الٰهي تعرّض
لك في هذا الليل المتعرّضون وقصدك القاصدون
وأمّل فضلك ومعروفك الطالبون ولك في هذا
الليل نفحات وجوائز وعطايا ومواهب تمنّ بها
على من تشاء من عبادك وتمنعها من لم تسبق له
العناية منك وها انا ذا عبيدك الفقير اليك
المؤمّل فضلك ومعروفك فان كنت يا مولاي
تفضّلت في هذه الليلة على احد من خلقك و
عدت عليه بعائدة من عطفك فصلّ على محمد
وآل محمد الطيّبين الطاهرين الخيّرين الفاضلين
وجد عليّ بطولك ومعروفك يا ربّ العالمين
وصلّى الله على محمد خاتم النبيّين وآله الطاهرين
الذين اذهب الله عنهم الرجس وطهّرهم تطهيرا
وسلّم تسليما انّ الله حميد مجيد اللهمّ انّي
ادعوك كما امرت فاستجب لي كما وعدت انّك

اعمال نیمۂ شعبان

لا تخلف المیعاد اور ابن بابویہ نے حضرت امام حسن علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جبرئیلؑ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ پر نازل ہوئے اور کہا یا محمدؐ اپنی امت کو حکم کیجیے کہ شب نیمہ شعبان کو دس رکعت نماز پڑہین دو دو رکعت کرکے اور ہر رکعت مین بعد حمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ پڑہے پس سجدہ مین جائین اور کہین اللھم لک سجد سوادی و خیالی و بیاضی یا عظیم کل عظیم اغفر لی ذنبی العظیم فانہ لا یغفرہ غیرک یا عظیم پس جو کہ اس عمل کو بجالاوے محو کرے حق تعالی اوسکے بہتر ہزار گناہ اور مثل اوسکے حسنہ نامہ عمل مین لکھے اور محو کرے باپ اور مان اوسکے سے ستر ہزار گناہ اور اعمال اس شب کے زاد المعاد مین ہین جسکو توفیق ہو رجوع کرے اور منقول ہے کہ حضرت رسول صلعم اس شب یہہ دعا پڑہتے تھے

پندرہوین شب کی دعا

اللھم اقسم لنا من خشیتک ما یحول بیننا و بین معصیتک و من طاعتک ما تبلغنا بہ رضوانک و من الیقین ما یہون علینا بہ مصیبات الدنیا اللھم امتعنا باسماعنا و ابصارنا و قوتنا ما احییتنا و اجعلہا

اعمال نیمہ شعبان

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فضیلت دعاء کمیل

اور بہترین دعا اس شب دعای کمیل ہے کہ اس شب اور ہر شب جمعہ بہی پڑہ سکتا ہے چنانچہ کتاب اقبال مین روایت کی ہے کہ کمیل ابن زیاد نے کہا ایکروز ساتھہ اپنے مولا حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے مسجد بصرہ مین بیٹھا تہا کہ شب نیمہ شعبان کا ذکر ہوا حضرتؑ نے فرمایا کہ جو بندہ اس شب احیا کرے یعنی عبادت مین جاگے اور دعای خضر علیہ السلام پڑہے البتہ دعا اوسکی مستجاب ہو جب حضرتؑ اپنے گہر مین تشریف لائے رات کو اونحضرت کی خدمتمین گیا مین جب مجکو دیکھا پوچھا کس کام کے واسطے آئے اے کمیل کہا مینے یا امیر المومنینؑ واسطے مانگنے دعای خضر علیٰ نبینا و علیہ السلام کے آیا ہون فرمایا بیٹھ اے کمیل جو اس دعا کو حفظ کرے تو ہر شب جمعہ یا ہر مہینے مین ایکمرتبہ یا ایکسال مین ایکمرتبہ یا عمر بھر مین ایکمرتبہ پڑہ تو کافی ہو واسطے شر تیرے دشمنونکے اور یاری کیا جاے تو اور روزی دیا جاے تو

اعمال شعبان

دعای کمیل

اور البتہ آمرزیدہ ہو تو ای کمیل طول صحبت اور خدمت تیری
باعث اسکی ہوئی کہ تجھکو ایسی نعمت اور ایسی کرامت سے
ممتاز و سرفراز کروں میں پس کہا لکھہ اور دعا کو تلقین کیا اور دعا
یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی
اسئلک برحمتک التی وسعت کل شیء وبقوتک
التی قھرت بھا کل شیء وخضع لھا کل شیء
وذل لھا کل شیء وبجبروتک التی غلبت بھا
کل شیء وبعزتک التی لا یقوم لھا شیء وبعظمتک
التی ملأت ارکان کل شیء وبسلطانک الذی علا
کل شیء وبوجھک الباقی بعد فناء کل شیء
وباسمائک التی ملأت ارکان کل شیء وبعلمک
الذی احاط بکل شیء وبنور وجھک الذی
اضاء لہ کل شیء یا نور یا قدوس یا اول الاولین
ویا آخر الآخرین اللھم اغفر لی الذنوب التی
تھتک العصم اللھم اغفر لی الذنوب التی
تنزل النقم اللھم اغفر لی الذنوب التی
تغیر النعم اللھم اغفر لی الذنوب التی

بے ترجمہ

دعاء کمیل

تحبس الدعاء اللھم اغفر لی الذنوب التی تقطع
الرجاء اللھم اغفر لی الذنوب التی تنزل البلاء
اللھم اغفر لی کل ذنب اذنبتہ و کل خطیئۃ
اخطاتھا اللھم انی اتقرب الیک بذکرک
واستشفع بک الی نفسک واسالک بجودک
ان تدنینی من قربک وان توزعنی شکرک
وان تلھمنی ذکرک اللھم انی اسألک سؤال خاضع
متذلل خاشع ان تسامحنی وترحمنی وتجعلنی بقسمک
راضیا قانعا وفی جمیع الاحوال متواضعا اللھم
واسألک سؤال من اشتدت فاقتہ وانزل بک
عند الشدائد حاجتہ وعظم فیما عندک رغبتہ
اللھم عظم سلطانک وعلا مکانک وخفی مکرک
وظھر امرک وغلب قھرک وجرت قدرتک و
لا یمکن الفرار من حکومتک اللھم لا اجد لذنوبی
غافرا ولا لقبائحی ساترا ولا لشیء من عملی القبیح
بالحسن مبدلا غیرک لا الہ الا انت سبحانک وبحمدک
ظلمت نفسی وتجرأت بجھلی وسکنت الی قدیم

اعمال شعبان

مناجات

ذِكْرُكَ لِي وَمَنُّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِي وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ بِي أَغْلَالِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ آمَالِي وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي سُوءُ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُوفًا وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوٰى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوٰى وَأَسْعَدَهُ

اعمال شعبان

دعاء کمیل

علی ذلک القضاءُ فتجاوزتُ بما جری علیّ من
ذلک بعض حدودک وخالفتُ بعض اوامرک
فلک الحمد علیّ فی جمیع ذلک ولا حجّۃ لی
فی ما جری علیّ فیہ قضاؤک والزمنی حکمک و
بلاؤک وقد اتیتک یا الٰھی بعد تقصیری واسرافی
علی نفسی معتذرًا نادمًا منکسرًا مستقیلًا مستغفرًا
منیبًا مقرًّا مذعنًا معترفًا فلا اجد مفرًّا ممّا کان منّی
ولا مفزعًا اتوجّہ الیہ فی امری غیر قبولک
عذری وادخالک ایّای فی سعۃ من رحمتک
اللّٰھم فاقبل عذری وارحم شدّۃ ضرّی وفکّنی
من شدّ وثاقی یا ربّ ارحم ضعف بدنی ورقّۃ
جلدی ودقّۃ عظمی یا من بدا خلقی وذکری و
تربیتی وبرّی وتغذیتی ھبنی لابتداء کرمک
وسالف برّک بی یا الٰھی وسیّدی وربّی
اتراک معذّبی بنارک بعد توحیدک وبعد ما انطوی
علیہ قلبی من معرفتک ولھج بہ لسانی من ذکرک
واعتقدہ ضمیری من حبّک وبعد صدق اعترافی

وَدُعَائِیْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِیَّتِكَ هَیْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ
مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ اَوْ
تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ كَفَیْتَهٗ
وَرَحِمْتَهٗ وَلَیْتَ شِعْرِیْ یَا سَیِّدِیْ وَاِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً
وَعَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ
مَادِحَةً وَعَلٰی قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِكَ
مُحَقِّقَةً وَعَلٰی ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰی
صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ
تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً
مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ
یَا كَرِیْمُ یَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِیْ عَنْ قَلِیْلٍ مِنْ
بَلَآءِ الدُّنْیَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا یَجْرِیْ فِیْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ
عَلٰی اَهْلِهَا عَلٰی اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَمَكْرُوْهٌ قَلِیْلٌ مَكْثُهٗ
یَسِیْرٌ بَقَآؤُهٗ قَصِیْرٌ مُدَّتُهٗ فَكَیْفَ احْتِمَالِیْ لِبَلَآءِ
الْاٰخِرَةِ وَجَلِیْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِیْهَا وَهُوَ بَلَآءٌ
تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَیَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا یُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ

اعمال شعبان

دعای کمیل

لِاَنَّهٗ لَا یَکُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِکَ وَانْتِقَامِکَ وَسَخَطِکَ
وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ یَا سَیِّدِیْ
فَکَیْفَ لِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ الْحَقِیْرُ الْمِسْکِیْنُ
الْمُسْتَکِیْنُ یَا اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ لِاَیِّ
الْاُمُوْرِ اِلَیْکَ اَشْکُوْ وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْکِیْ لِاَلِیْمِ
الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ اَوْ لِطُوْلِ الْبَلَاۤءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ
صَیَّرْتَنِیْ فِی الْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَاۤئِکَ وَجَمَعْتَ بَیْنِیْ
وَبَیْنَ اَهْلِ بَلَاۤئِکَ وَفَرَّقْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّاۤئِکَ
وَاَوْلِیَاۤئِکَ فَهَبْنِیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَرَبِّیْ
صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِکَ فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِکَ
وَهَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِکَ فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ
اِلٰی کَرَامَتِکَ اَمْ کَیْفَ اَسْکُنُ فِی النَّارِ وَرَجَاۤئِیْ
عَفْوُکَ فَبِعِزَّتِکَ یَا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا
لَئِنْ تَرَکْتَنِیْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ اَهْلِهَا ضَجِیْجَ
الْاٰمِلِیْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ
وَلَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ بُکَاۤءَ الْفَاقِدِیْنَ وَلَاُنَادِیَنَّکَ
اَیْنَ کُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ

اعمال شعبان

دعائے کمیل

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ
وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ
وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا
بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ
بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ
ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ
تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ
فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ
حِلْمِكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ
وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهَبُهَا
وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ
عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ
بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ
زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ
فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا هَيْهَاتَ
مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ
وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ

اعمال شعبان

دعاء کمیل

اِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ
تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ
لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِاَحَدٍ
فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ
اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِينَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَاَنْتَ جَلَّ
ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ
اِلٰهِي وَسَيِّدِي فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا
وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ
اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ
السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَ
كُلَّ قَبِيحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ
اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا
الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ
مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ
اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ

اعمال شعبان

دعاء کمیل

عنهم و برحمتك اخفيته و بفضلك سترته و
ان توفر حظي من كل خير تنزله او احسان تفضله
او بر تنشره او رزق تبسطه او ذنب تغفره او خطاء
تستره يا رب يا رب يا رب يا الهي و سيدي و مولاي
و مالك رقي يا من بيده ناصيتي يا عليما بضري و مسكنتي
يا خبيرا بفقري و فاقتي يا رب يا رب يا رب اسئلك
بحقك و قدسك و اعظم صفاتك و اسمائك ان تجعل
اوقاتي في الليل و النهار بذكرك معمورة و بخدمتك موصولة
و اعمالي عندك مقبولة حتى تكون اعمالي و اورادي
كلها وردا واحدا و حالي في خدمتك سرمدا
يا سيدي يا من عليه معولي يا من اليه شكوت
احوالي يا رب يا رب يا رب قو على خدمتك
جوارحي و اشدد على العزيمة جوانحي و هب لي
الجد في خشيتك و الدوام في الاتصال بخدمتك
حتى اسرح اليك في ميادين السابقين و اسرع
اليك في المبادرين و اشتاق الى قربك في
المشتاقين و ادنو منك دنو المخلصين و اخافك

اعمال ماہ شعبان

دعاء کمیل

مخافة الموقنين واجتمع فی جوارك مع المؤمنين
اللهم ومن ارادنی بسوء فارده ومن كادنی
فكده واجعلنی من احسن عبادك نصيبا عندك
واقربهم منزلة منك واخصهم زلفة لديك
فانه لا ينال ذلك الا بفضلك وجد لی بجودك
واعطف علی بمجدك واحفظنی برحمتك واجعل
لسانی بذكرك لهجا وقلبی بحبك متيما ومن
علی بحسن اجابتك واقلنی عثرتی واغفر لی
زلتی فانك قضيت علی عبادك بعبادتك وامرتهم
بدعائك وضمنت لهم الاجابة فاليك يا رب
نصبت وجهی واليك يا رب مددت يدی
فبعزتك استجب لی دعائی وبلغنی منای و
لا تقطع من فضلك رجائی واكفنی شر الجن و
الانس من اعدائی يا سريع الرضا اغفر لمن
لا يملك الا الدعاء فانك فعال لما تشاء يا من اسمه
دواء وذكره شفاء وطاعته غنی ارحم من راس
ماله الرجاء وسلاحه البكاء يا سابغ النعم

اعمال شعبان

یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَیَامِیْنِ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

مطلب پانچوان بیان مین اعمال مخصوصہ نصف آخر شعبان کے

ثواب روزہ آخر شعبان

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو تین روز آخر ماہ شعبان کے روزہ رکہے اور ماہ مبارک رمضان سے ملا دے حق تعالی دو مہینہ کے پے درپے روزہ رکہنے کا ثواب اوسکے واسطے لکہے گا اور ابو الصلت ہروی سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جمعہ آخر شعبان مین حاضر ہوا مین خدمت حضرت امام رضا علیہ السلام مین حضرت نے فرمایا اے ابو الصلت اکثر ماہ شعبان گذر گیا اور آج جمعہ آخر شعبان کا ہے پس تدارک و تلافی کر بقیہ مین اس مہینہ کے اوس تقصیر و کمی کی جو اس مہینہ مین اب تک تو نے کی اور تجہے چاہیے کہ متوجہ ہو اوس امر کیطرف جو آخرت مین تجہکو نفع بخشے اور دعا و استغفار بہت کر اور تلاوت قرآن بہت کر اور توبہ کر طرف خدا کے اپنے گناہون سے تاکہ جب ماہ مبارک آوے تو تو خالص و

بیان جمعہ اخیر

اعمال شعبان

پاک کر چکا ہو اپنے تئین واسطے خداوند عالم کے اور نہ رکھے اپنی گردن پر امانت اور حق کسی شخص کا بلکہ سب ادا کر دے اور کینہ و بغض کسی مومن کا دل مین نہ رکھے اور جس گناہ کو کہ کرتا ہو اسکو چھوڑ دے اور خدا سے ڈرا اور توکل کر خدا پر امور مخفی و ظاہر مین اور جو خدا پر توکل کرے خدا اوسکے واسطے کافی ہے اور بقیہ مین اس ماہ کے بہت پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيمَا بَقِيَ مِنْهُ بتحقیق کہ خدا اس مہینے مین آزاد کرتا ہے بہت بندونکو واسطے حرمت ماہ مبارک کے اور حدیث معتبر مین ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام شب آخر شعبان مین اور شب اول ماہ مبارک مین یہہ دعا پڑھتے تھے

دعای شب آخر شعبان

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِي اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيلَ وَشَكَرَ الْكَثِيرَ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِي اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيلًا وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ

اعمال شعبان

الرّاحمین یا من عفٰی عنّی وعمّا خلوت به من
السیّئات یا من لم یؤاخذنی بارتکاب المعاصی
عفوک عفوک عفوک یا کریم یا الٰهی وعظتنی
فلم اتّعظ و زجرتنی عن محارمک فلم انزجر
فما عذری فاعف عنّی یا کریم عفوک عفوک

دعای شب آخر

اللّٰهمّ انّی اسألک الرّاحة عند الموت والعفو
عند الحساب عظم الذّنب من عبدک فلیحسن
العفو من عندک یا اهل التّقوٰی و یا اهل المغفرة
عفوک عفوک اللّٰهمّ انّی عبدک ابن عبدک
ابن امتک ضعیف فقیر الٰی رحمتک وانت
منزل الغنٰی والبرکة علی العباد قاهر مقتدر
احصیت اعمالهم وقسمت ارزاقهم وجعلتهم
مختلفة السنتهم والوانهم خلقا من بعد خلق
لا یعلم العباد علمک ولا یقدر العباد قدرتک
وکلّنا فقرآء الٰی رحمتک فلا تصرف عنّی وجهک
وجعلنی من صالح خلقک فی العمل والامل والقضاء
والقدر الٰهی ابقنی خیر البقاء وافننی خیر الفناء

اعمال شعبان

ماہ شعبان آخر

عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ اَعْدَائِكَ وَ
الرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَاءِ
وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ
رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ
فِيْ قَلْبِيْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ
اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَاءَ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ
اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ
شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَاَسْاَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهٗ
اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ
وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ وَاَثَرَةً وَ
طُمَانِيْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ اِلٰهِيْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصٰى فَكَاَنَّكَ لَمْ تَرَ
وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَ
اَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا
بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً لَا تُحْصٰى
وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

باب بائیسوان بیان اعمال و احکام ماه رمضان مین

باب بائیسوان بیان مین اعمال و احکام ماه مبارک رمضان کے اور اس باب مین پانچ مطلب ہین

مطلب پہلا بیانمین اختیارات اور سعد و نحس و غیره کے

رسالہ اختیارات صغیر مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماه رمضان مین سورج گہن ہو سب آدمی بادشاہ فارس کی اطاعت کرین اور روم کو عرب پر غلبہ عظیم ہو پس عرب روم پر غالب ہون اور مال اور اسیر بہت روم سے ہاتھہ آئین اور جس سال ماه رمضانمین چاند گہن ہو بلاد جبل مین سردی بہت ہو اور برف اور مینہہ بہت برسے اور پانی بہت ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام تیسری ۳ کی اور بیسوین ۲۰ اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام چوبیسوین ۲۴ اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور جلاء العیون مین ہے کہ وفات حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک بعضونکے پہلی تاریخ ماه رمضان کی ہے اور کشف الغمہ مین ہے کہ وفات جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام تیسری ۳ شب ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ انجیل تیسری ۳ تاریخ نازل ہوئی اور دوسری روایت سے

بیان نحس اکبر

ماہ رمضان وقایع

کہ چھٹی تاریخ اور اسی روز مامون نے ساتھ حضرت امام رضا
علیہ السلام کے بیعت کی اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے
وفات حضرت امام رضا علیہ السلام ساتوین کو کہتے ہین اور
تقویم المحسنین مین ہے کہ تیسری ۳ کو اس مہینے کی صحیفہ واسطے
حضرت ابراہیمؑ کے آیا اور چھٹی کو توریت نازل ہوی اور دسوین ۱۰
کو سنہ ۱۰ ہجری مین وفات حضرت خدیجۃ الکبری ہے اور تین
دن پیشتر اس مہینے مین اس سال وفات حضرت ابوطالب ہے
اور زاد المعاد مین ہے کہ بارہوین ۱۲ کو اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ تیرہوین کو انجیل نازل ہوی اور پندرہوین ۱۵ کو ولادت حضرت
امام حسن علیہ السلام ہے اور اسی روز ولادت حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام ہے اور سترہوین ۱۷ شب لیلۃ البدر ہے کہ لیلۃ الفرقان
بھی کہتے ہین اور سترہوین ۱۷ تاریخ جنگ بدر واقع ہوی اور
تحفۃ الزائر مین ہے کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام
کی سترہوین ۱۷ کو ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ معراج
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزدیک بعضون کے
شب شنبہ سترہوین ۱۷ تاریخ ماہ رمضان کو ہوی اور اٹھارہوین ۱۸ کو
زبور نازل ہوی اور انیسوین ۱۹ شب ابن ملجم علیہ اللعنۃ والعذاب نے

وقایع ماہ رمضان

جناب امیر المومنین علیہ السّلام کو ضربت شمشیر لگائی اور اسی شب لکھا جاتا ہے وارہونا حاجیونکا اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی انیسوین تاریخ ماہ رمضان کی ہے اور بیسوین تاریخ سنہ آٹھ ہجری مین فتح مکہ واقع ہوئی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے پاؤن دوش مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رکھا اور بتونکو گرایا اور اکیسوین تاریخ معراج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور جانا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان پر ہوا اور وفات حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع اور شہادت حضرت امیر المومنین علیہم السلام کی واقع ہوئی بعضے اس روز وفات حضرت امام رضا علیہ السلام بھی لکھتے ہین اور جو بیسوین کو بھی احتمال وفات حضرت امام رضا علیہ السلام ہے

مطلب دوسرا فضائل ماہ مبارک مین

مطلب دوسرا بیچ فضائل ماہ رمضان کے

زاد المعاد مین لکھا ہے کہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے آخر شعبان مین خطبہ پڑھا اور فرمایا ایُّہا النَّاس آیا طرف تمہارے ماہ خدا ساتھ برکت اور رحمت اور آمرزش کے یہہ وہ مہینا ہے

فضائل ماہ رمضان

کہ نزدیک خدا کے بہتر ہے سب مہینون سے اور دن اُسکے بہتر ہین سب دنون سے اور راتین اسکی بہتر ہین سب راتون سے اور ساعتین اسکی بہتر ہین سب ساعتون سے یہہ وہ مہینا ہے کہ اسمین بُلائے گئے تم طرف ضیافت خدا کے اور ہوئے بیچ اس مہینے مین اہل کرامت خدا کے ہر سانس لینا تمھارا اس مہینے مین ثواب تسبیح رکھتا ہے اور سونا تمھارا اس مہینے مین ثواب عبادت رکھتا ہے اور عمل تمھارے اس مہینے مین قبول ہین اور دعائین تمھاری اس مہینے مین مستجاب ہین پس سوال کرو اپنے پروردگار سے ساتھ نیتہای درست و دلہاے پاکیزہ سے کہ توفیق دی روزہ رکھنے اور قرآن مجید پڑھنے کی اس مہینے مین پس بتحقیق شقی اور بد عاقبت وہ شخص ہے کہ محروم رہے آمرزش خدا سے اس ماہ عظیم مین اور یاد کرو بھوک اور پیاس سے اس مہینے مین بھوک اور پیاس روز قیامت کی اور تصدق دو اپنے فقیرون اور مسکینون کو اور تعظیم کرو اپنے بڈھون کی اور رحم کرو اپنے بچون پر اور نوازش کرو اپنے عزیزون پر اور روکو اپنی زبانون کو اون باتون سے کہ نچاہیے کہنا اور ندیکھو اون چیزون کو کہ حلال نہین ہے دیکھنا اونکا اور نسنو اون چیزون کو کہ حلال نہین ہے

ماہ رمضان فضیلت

تمکو سنا اونکا اور مہربانی کرو یتیمون پر تو مہربانی کرین بعد
تمہارے تمہارے یتیمون پر اور اپنے گناہونکی خدا سے
طلب توبہ کرو اور بلند کرو طرف خدا کے اپنے ہاتونکو واسطے
دعا کے نماز کے وقتون پر کہ یہہ بہتر ساعتین ہین نظر کرتا ہے
خدا ان وقتون مین ساتھہ رحمت کے اپنے بندونکی طرف اور
جواب دیتا ہے انکو جسوقت مناجات کرتے ہین اور لبیک
کہتا ہے انسے جسوقت اوسکو پکارتے ہین مستجاب کرتا ہے
جسوقت اوس سے دعا کرتے ہین اے گروہ مردمان بہ تحقیق کہ
جانین تمہاری تمہارے اعمال سے گرو ہین پس گرو سے چھڑاؤ
بسبب طلب آمرزش کے خدا سے اور پشت تم سبکی گرانبار ہے
تمہارے گناہونسے پس سبک کرو اونکو سجدون کے طول دینے
سے اور جانو کہ خدا نے قسم کھائی ہے اپنی عزت کی کہ عذاب
نکرے نماز پڑھنے والون اور سجدہ کرنیوالونکو اور نڈرائیگا انکو
آتش جہنم سے روز قیامت مین ایہا الناس جو تم مین سے
کھلوائے روزہ کسی مومن کا اس مہینے مین واسطے اوسکے ہوگا
نزدیک خدا کے ثواب ایک بندہ آزاد کرنیکا اور آمرزش گناہان
گذشتہ کی پھر بعضے اصحاب نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضائل رمضان

ہم سب قدرت اسکی نہین رکھتے حضرت صؐ نے فرمایا کہ پرہیز کرو آتش جہنم سے ساتھ کھلوانے روزے روزہ دارون کے اگرچہ نصف دانہ خرما سے ہو اور اگرچہ ایک پیاس کے موافق پانی ہو بہ تحقیق کہ خدا ایسی ثواب دیتا ہے اوس شخص کو کہ ایسا کرے اگر قادر اس سے زیادہ پر نہو ایہا الناس جو کہ اپنے خلق کو اس مہینے مین نیک کرے صراط سے گذرنے اوس روز کہ سبکے پاؤن اوسپر لغزش کرین اور جو کہ کم لے اس مہینے مین خدمت اپنے غلام اور لونڈی سے حق تعالی قیامت مین اوسکا حساب آسان کرے اور جو اس مہینے مین اپنی شر سے آدمیونکو باز رکھے حق تعالی قیامت مین اپنے غضب کو اوس سے باز رکھے اور جو اس مہینے مین کسی یتیم کو گرامی رکھے خدا اوسکو قیامت مین گرامی رکھے اور جو اس مہینے مین احسان کرے اپنے عزیزونسے خدا وصل کرے اوسکو اپنی رحمت سے قیامت مین اور جو اس مہینے مین احسان نکرے اور قطع رحم کرے اپنے عزیزون سے خدا قیامت مین اپنی رحمت کو قطع کرے اوس سے اور جو نماز سنتی اس مہینے مین پڑھیگا خدا واسطے اوسکے سند آتش جہنم سے بری ہونیکی لکھیگا اور جو اس مہینے مین نماز واجبی پڑھے خدا دے ثواب ستر نماز واجب کا

کہ اور مہینونمین پڑہی ہوں اور جو اس مہینے مین بہت صلوات بہیجے مجہپر اور میری آل پر خدا بہاری کرے ترازو اوسکے عمل کی اوس روز کہ ترازو ہای اعمال سبک ہوں اور جو ایک آیت قرآن مجید کا اس مہینے مین پڑہے ثواب اوس شخص کا رکہتا ہے کہ اور مہینونمین ختم قرآن کرتا ہو ایہا الناس بتحقیق کہ دروازے بہشت کے اس مہینے مین کہلے ہوئے ہین پس اپنے خدا سے سوال کرو کہ واسطے تمہارے نہ بند کرے اور دروازے جہنم کے اس مہینے مین بند ہین خدا سے سوال کرو کہ واسطے تمہارے نہ کہولے اور شیطانونکو اس مہینے مین قید کرتے ہین خدا سے سوال کرو کہ ہرگز تمپر مسلط نکرے فضائل اس مہینے کی بہت ہین جو دیکہنا چاہے زاد المعاد کیطرف رجوع کرے

مطلب تیسرا آداب مین اوسوقت کے جب ماہ مبارک داخل ہو

زاد المعاد مین ہے کہ سنت ہے تفحص کرنا ہلال کا اور بعض علما واجب جانتے ہین اور دعای ہلال صحیفہ کاملہ کے جو نوین باب جلد دوم مین مذکور ہوئی پڑہنا چاہیے اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تو ہلال ماہ رمضان دیکہے مونہہ طرف قبلہ کے کر اور دونو ہات

مطلب سوم آداب ماہ رمضان مین

اعمال شب اول ماہ رمضان

بلند کر اور ہلال کیطرف خطاب کر اور کہہ رَبِّيْ وَرَبُّكَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ
وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ
اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ
شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَيْرَهُ وَعَوْنَهُ وَاصْرِفْ
عَنَّا ضُرَّهُ وَشَرَّهُ وَبَلَاءَهُ وَفِتْنَتَهُ اور ابن عقیل

ایضاً دعای ہلال

نے بوقت دیکھنے ہلال ماہ رمضان یہہ دعا پڑھنا واجب
جانا ہے وہ دعا یہہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ وَخَلَقَكَ
وَقَدَّرَ مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِيْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ
اَهِلَّهُ عَلَيْنَا اِهْلَالًا مُبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا
بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْيَقِيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى
وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اور شب اول مین جماع کرنا سنت ہے اور غسل
شب اول مین سنت ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو غسل کرے
شب اول ماہ رمضان کو نہر جاری مین اور تیس چلو پانی سر پر
ڈالے ساتھہ طہارت باطنی کے رہتا ہے ماہ مبارک آیندہ تک
اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ جو اس شب غسل کرے اوسکو
خارش بدن اوس سال نہو اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

تین شب مین زیارت کی فضیلت

کی شب اول سُنّت ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب اوّل یا شب وسط یا شب آخر ماہ رمضان زیارت اونحضرت کی کرے گناہ اوسکے گرتے ہین مانند درختون کے پتون کے اور گناہون سے پاک ہوتا ہے مانند اوس دن کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور ثواب حج وعمرہ کا خدا اوسکو عطا کرے اور اگر شب اول ماہ مین نیت تمام مہینہ کے روزون کی کرے اور بعد اوسکے ہر شب نیّت کرے تو بہتر ہے اور نیت اسطرح کرے کہ کل روزہ ماہ رمضان کے رکھتا ہون واجب قُربۃً اِلَی اللّٰہ

اعمال شب اول

اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت داخل ہونے ماہ رمضان کے یعنی روز اوّل یا شب اوّل دو رکعت نماز پڑھے رکعت اوّل مین بعد حمد سورہ اِنَّا فَتَحْنَا پڑھے اور دوسری رکعت مین جو سورہ چاہے حق تعالٰی ہر بدی کو اوس سے دور کرتا ہے اور حفظ خدا مین رہتا ہے سال آئندہ تک اور شب اول یا روز اوّل مین دعا صحیفۂ کاملہ کی پڑھنا چاہیے کہ فضل و بہتر دعاؤن مین ہے اور جو اعمال روز اول کے اور شب اوّل کے ہر دن کے خاص اعمال مین بیان ہونگے وہ بھی بجالانا چاہیئے اور

دعا پہلی تاریخ ماہ رمضان کی

اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب ماہ مبارک داخل ہوتا تھا تو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ قَدْ دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَہٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَصَلٰوتِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا اور پہلی تاریخ یہہ دعا پڑھنا سنت ہے اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور بسند صحیح روایت کی ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس مہینے کے پہلے دن جیسا کہ علما سمجھے ہین اسدعا کو واسطے رضای خدا کے بی شائبہ اغراض فاسدہ و بلا قصد ریا پڑھے اس سال نہ پہونچیگا

ماہ رمضان

دعا

روز اول

اوسکو کوئی فتنہ اور نہ کوئی گمراہی اور نہ کوئی آفت کہ ضرر پہونچے
اوسکے دین کو یا بدن کو اور حق تعالیٰ اوسکو حفظ کرے گا اوس
شر سے جو کہ اوس سال واقع ہوگا تمام بلاؤں میں سے وہ دعا
یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ
دَانَ لَهٗ كُلُّ شَیْءٍ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَیْءٍ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَ
بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِكَ
الَّتِیْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ
كُلَّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ
یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَیَا بَاقِیْ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ
یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ
لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُدِیْلُ
الْاَعْدَاءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ
وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ یُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُوْلُ الْبَلَاءِ وَاغْفِرْ
لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ غَیْثَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ لِیْ

دعای
روز اول
ماہ رمضان

الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ
الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ
الْهَوَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ وَ
اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوبَ الَّتِي تَرْفَعُ الْقِسَمَ وَاَلْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ
الَّتِي لَا تُرَامُ وَعَافِنِي مِنْ شَرِّ مَا اُحَاذِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ
رَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ
وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِي
وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ اِسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ
وَجَبْرَئِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ اَسْئَلُكَ بِكَ
وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهِ يَا عَظِيمُ اَنْتَ الَّذِي تَمُنُّ
بِالْعَظِيمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُورٍ وَتُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ
وَتُضَاعِفُ مِنَ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيلِ وَبِالْكَثِيرِ
وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا قَدِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَلْبِسْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي

دعا پہلی تاریخ ماہ رمضان کی

هٰذِهٖ سِتْرِكَ وَ نَضِّرْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ وَ حَبِّبْنِيْ
بِمَحَبَّتِكَ وَ بَلِّغْنِيْ رِضْوَانَكَ وَ شَرِيْفَ كَرَامَتِكَ
وَ جَسِيْمَ عَطِيَّتِكَ وَ اَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ
وَ مِنْ خَيْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ
وَ اَلْبِسْنِيْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى
وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ
يَا دَافِعَ مَا تَشَاءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا
حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَ
فِطْرَتِهٖ وَ عَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ
وَ سُنَّتِهٖ وَ عَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِيْ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ
مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ وَ جَنِّبْنِيْ فِيْ هٰذِهِ
السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُنِيْ مِنْكَ
وَ اجْلِبْنِيْ اِلٰى كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِيْ
مِنْكَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
وَ امْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يَكُوْنُ مِنِّيْ
اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَ اَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ
عَلَيْهِ حِذَارَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّيْ

کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی حیدرآباد دکن

فاستوجب به نقصا من حظي عندك يا رءوف
يا رحيم اللهم اجعلني في مستقبل سنتي هذه
في حفظك وفي جوارك وفي كنفك وجللني ستر
عافيتك وهب لي كرامتك عز جارك وجل
ثناؤك ولا اله غيرك اللهم اجعلني تابعا لصالح
من مضى من اوليائك والحقني بهم واجعلني
مسلما لمن قال بالصدق عليك منهم واعوذبك
اللهم ان تحيط بي خطيئتي وظلمي واسرافي
على نفسي واتباعي لهواي واشتغالي بشهواتي
فيحول ذلك بيني وبين رحمتك ورضوانك
فاكون منسيا عندك متعرضا لسخطك ونقمتك
اللهم وفقني لكل عمل صالح ترضى به عني و
قربني اليك زلفى اللهم كما كفيت نبيك
محمدا صلى الله عليه واله هول عدوه وفرجت
همه وكشفت غمه وصدقته وعدك وانجزت
له عهدك اللهم فبذلك فاكفني هول هذه
السنة وآفاتها واسقامها وفتنتها وشرورها

واٰخرانها وضيق المعاش فيها فبلغني برحمتك كمال العافية بتمام دوام النعمة عندي الى منتهى اجلي اسئلك سؤال من اساء وظلم واستكان واعترف واسئلك ان تغفر لي ما مضى من الذنوب التي حصرتها حفظتك واحصتها كرام ملائكتك علي وان تعصمني الهي من الذنوب فيما بقي من عمري الى منتهى اجلي يا الله يا رحمن يا رحيم صل على محمد واهلبيت محمد واتني كل ما سألتك ورغبت اليك فيه فانك امرتني بالدعاء وتكفلت لي بالاجابة يا ارحم الراحمين

مطلب ۴ اعمال ہر روز و ہر شب مین

مطلب چوتھا بیان مین اون اعمال کے جو اس مہینے مین اور ہر روز اور ہر شب کرنا چاہیے

دعا بعد ہر نماز

کفعمی بلد الامین مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے لکھتے ہین جو کہ پڑھے اس دعا کو ماہ رمضان مین بعد نمازہای فریضہ کے بخشتا ہے خدا تعالی گناہ اوسکے روز قیامت تک اللهم ادخل على اهل القبور السرور اللهم اغن كل فقير اللهم اشبع كل

اعمال ماہ رمضان

جَائِعٍ اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰھُمَّ اقْضِ دَیْنَ
کُلِّ مَدْیُوْنٍ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَللّٰھُمَّ
رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ اَللّٰھُمَّ فُکَّ کُلَّ اَسِیْرٍ اَللّٰھُمَّ
اَصْلِحْ کُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اشْفِ
کُلَّ مَرِیْضٍ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاکَ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ
سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِکَ اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ
وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اور

دعا بعد نماز

کتاب زاد المعاد میں حضرت امام جعفر صادق وحضرت امام موسیٰ کاظم علیہما السلام سے منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ
اَلرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ
وَشَرَّفْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُوْرِ وَھُوَ الشَّھْرُ
الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَہٗ عَلَیَّ وَھُوَ شَھْرُ رَمَضَانَ
الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ
بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْہِ
لَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ

فیا ذا المنّ ولا یمنّ علیک منّ علی بفکاک رقبتی من النار فیمن تمنّ علیہ وادخلنی الجنۃ برحمتک یا ارحم الراحمین اور سحر کو کھانا سنت مؤکدہ ہے اور کافی میں ہے کہ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ کھانا سحور کا برکت ہے اور ترک نکرے امت میری کھانا سحر کا اگرچہ ایک خرما ہی دانہ زبون ہو اور من لایحضرہ الفقیہ میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا اور ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اوس جماعت پر کہ استغفار کرتے ہیں سحر کو اور کھاتے ہیں وقت سحر کے پس سحر کو کھانا کھاؤ اگرچہ ایک پیاس پانی ہو اور بہترین غذائے سحر ستو اور خرما ہے اور مطلق کھانا پینا تا یقین ہونے طلوع فجر کے ہے اور کتاب اقبال میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ انّا انزلناہ وقت سحر اور وقت افطار کے پڑھے درمیان ان دونوں حالتوں کے ثواب اوس شخص کا اسقدر ہی کہ راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور اپنے خون میں

آداب سحر

انّا انزلناہ کا پڑھنا دو وقت سحر

ماہ رمضان

آداب افطار

لوٹا ہو اور اگر نیت روزہ کی بعد سحر کے کرین بہتر ہے اور اوّل شب سے آخر شب تک نیت روزہ کر سکتے ہین اور یہی کافی ہے صایم کو کہ قصد رکہے کہ کل روزہ رکہونگا واسطے رضامندی خدا کے اور لیکن **آداب افطار** یہہ ہین کہ سنت ہے پہلے نماز مغرب پڑہے پہر افطار کرے مگر جب کچہہ لوگ منتظر اسکے ہون کہ اوسکے ساتہہ افطار کرین یا بہوک اور پیاس غالب ہو کہ مانع حضور قلب کی ہو نماز مین تو ان دو صورتون مین نماز سے پہلے افطار کرنا بہتر ہے اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت افطار ایک روٹی کسی مسکین کو دے گناہ اوسکے بخشے جائین اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنیکا فرزندان اسمعیل مین سے اوسکے نامۂ عمل مین لکہا جاے اور وقت افطار کے سورۂ اِنّا انزلناہُ پڑہنا سنت ہے چنانچہ پہلے ذکر ہو چکا اور حضرت امام حسن علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر روزہ دار کی وقت افطار کے ایک دعا مستجاب ہے پس چاہیے کہ لقمۂ اوّل مین کہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَۃِ اغۡفِرۡلِیۡ اور دوسری حدیث مین حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت

ماہ رمضان

دعای وقت افطار

افطار کہے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ تو خدا عطا کرے اوسکو ثواب ہر آدمی کا جس جس نے اسدن روزہ رکہا ہے اور کتاب مذکور اور کتاب اقبال مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکہا ہے کہ جو کوی روزہ رکہے اور کہے وقت افطار کے یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ اِلٰھِی لَا اِلٰہَ لِی غَیْرُکَ اِغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ گناہوں سے پاک ہوتا ہے مانند اوس دن کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب خوان افطار رکہا جاتا تہا فرماتے تہے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْہُ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور احادیث معتبرہ مین وارد ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ افطار خرما اور پانی سے یا رطب اور پانی سے فرماتے تہے اور دوسری حدیث مین ہے کہ وہ حضرت وقت افطار حلوا سے ابتدا فرماتے تہے اور نہوتا تو نبات یا قند یا خرما سے افطار کرتے تہے اور اگر نہوتا تو آب نیمگرم سے افطار کرتے تہے اور فرماتے تہے کہ آب نیمگرم

پاک کرتا ہے معدہ کو اور قوّت دیتا ہے آنکھ کو اور روشنی
چشم کو زیادہ کرتا ہے اور تسکین کرتا ہے رگون کو اور صفراے
غالب کو اور قطع کرتا ہے بلغم کو اور تسکین دیتا ہے حرارت کو
اور دفع کرتا ہے درد سر کو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
سے منقول ہے کہ جو خرمای حلال پر افطار کرے زیادہ ہوتی ہے
نماز اوسکے ثواب مین چار سو برابر اور حضرت صادق ع
سے ہے کہ افطار پانی سے گناہان قلب کو دہوتا ہے اور
حضرت امیر علیہ السلام سے ہے کہ دوست رکہتے تہے افطار کرنا
دودہ سے اور بہترین اعمال اس ماہ مین دن کو اور رات کو تلاوت
کرنا قرآن شریف کی ہے پس قرآن بہت پڑہنا چاہیے
اور قرآن اسی مہینے مین نازل ہوا ہے اور حدیث مین ہے کہ
ہر چیز کی ایک بہار ہوتی ہے اور بہار قرآن ماہ رمضان ہے
اور باقی مہینو نمین ہر مہینہ ایک ختم سنّت ہے اور اس مہینہ مین
تین روز مین ایک ختم سنّت ہے اور اگر ہر روز ایک ختم کر سکے
تو بہتر ہے اور اگر ہر ختم کا ثواب روح مقدس پیغمبرؐ یا امامؑ کی
ہدیہ کرے تو ثواب مضاعف ہوگا اور صلوات اس مہینے مین
بہت چاہیے بہیجنا اور استغفار اور لا الہ الا اللہ بہت پڑہنا چاہیے

ماہ رمضان
ثواب افطار بخرما
فضیلت تلاوت قرآن
صلوات و کلمہ لا الہ الا اللہ بہت

ماہ رمضان

دعا نمبر ۱

دعا نمبر ۲

اور نوافل یومیہ کا ترک نکرنا چاہئیے اور شبہائے طاق مین غسل سنت ہے اور کتاب اقبال مین ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی پڑہے اس دعا کو ہر شب مین ماہ مبارک رمضان سے چالیسؔ برس کے گناہ اوسکے بخشے جائینگے وہ دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْهِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ اور بسند معتبر بلکہ صحیح سے حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب کو ماہ رمضان کی اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا

ماہ رمضان

دعا ہر شب

تقضی وتقدر ان تطیل عمری فی خیر وعافیۃ
وتوسع فی رزقی وتجعلنی ممن تنتصر بہ لدینک
ولا تستبدل بی غیری اور یہ دعا بھی ہر شب پڑھنا
چاہیے اللّٰھم برحمتک فی الصالحین فادخلنا
وفی علیین فارفعنا وبکاس من معین من عین
سلسبیل فاسقنا ومن الحور العین برحمتک
فزوجنا ومن الولدان المخلدین کانھم لؤلؤ
مکنون فاخدمنا ومن ثمار الجنۃ ولحوم
الطیر فاطعمنا ومن ثیاب السندس والحریر
والاستبرق فالبسنا ولیلۃ القدر وحج بیتک الحرام
وقتلا فی سبیلک فوفق لنا وصالح الدعاء و
المسألۃ فاستجب لنا واذا جمعت الاولین و
الاخرین یوم القیمۃ فارحمنا وبراءۃ من النار
فاکتب لنا وفی جھنم فلا تغلنا وفی عذابک وھوانک
فلا تبتلنا ومن الزقوم والضریع فلا تطعمنا ومع
الشیاطین فلا تجعلنا وفی النار علی وجوھنا فلا تکبنا
ومن ثیاب النار وسرابیل القطران فلا تلبسنا ومن کل سوء

ماه رمضان

ہر شب دعای

یا لا الٰہ الا انت بحق لا الٰہ الا انت فنجنا

اور سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال مین روایت کی ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعونکو لکہا کہ ہر شب ماہ مبارک رمضان مین اس دعا کو پڑہو کہ اس مہینے مین قبول ہوتی ہین دعائین تمہاری اور فرشتگان آسمان سنتے ہین اور واسطے صاحب دعا کے طلب آمرزش کرتی ہین اور وہ یہہ ہے اللّٰھم انی افتتح الثناء بحمدک وانت مسدد للصواب بمنک وایقنت انک انت ارحم الراحمین فی موضع العفو والرحمۃ واشد المعاقبین فی موضع النکال والنقمۃ واعظم المتجبرین فی موضع الکبریاء والعظمۃ اللّٰھم اذنت لی فی دعائک ومسألتک فاسمع یا سمیع مدحتی واجب یا رحیم دعوتی واقل یا غفور عثرتی فکم یا الٰھی من کربۃ قد فرجتها وھموم قد کشفتها وعثرۃ قد اقلتها ورحمۃ قد نشرتها وحلقۃ بلاء قد فککتها الحمد للّٰہ الذی لم یتخذ صاحبۃ ولا ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن

لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ
مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِىْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِىْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِىْ اَمْرِهٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِىْ خَلْقِهٖ وَلَا شِبْهَ
لَهٗ فِىْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِىْ فِى الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَ
حَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهُ
الَّذِىْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ
اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَتِىْ
اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَهُوَ
عِنْدِىْ كَثِيْرٌ وَّهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِىْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِىْ وَصَفْحَكَ
عَنْ ظُلْمِىْ وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِىْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ
جُرْمِىْ عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَاىَ وَعَمْدِىْ اَطْمَعَنِىْ فِىْ
اَنْ اَسْاَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِىْ رَزَقْتَنِىْ
مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَرَيْتَنِىْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِىْ
مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّاَسْاَلُكَ

مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَّلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَأَ عَنِّيْ عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَأَ عَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِّنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ بِيْ وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ يَوْمِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ
يُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِيْهٌ يُشَاكِلُهٗ وَلَا ظَهِيْرٌ يُعَاضِدُهٗ
قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ
فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَآءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُجِيْبُنِىْ
حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ عَلَىَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِيْهِ
وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَىَّ فَلَا اُجَازِيْهِ فَكَمْ مِّنْ مَّوْهِبَةٍ
هَنِيْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِىْ وَعَظِيْمَةٍ مَّخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِىْ
وَبَهْجَةٍ مُّوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِىْ وَبَلِيَّةٍ مُّوْبِقَةٍ قَدْ دَرَاَ
عَنِّىْ فَاُثْنِىْ عَلَيْهِ حَامِدًا وَّاَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا يُهْتَكُ حِجَابُهٗ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا يُرَدُّ
سَآئِلُهٗ وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُؤْمِنُ
الْخَآئِفِيْنَ وَيُنَجِّى الصَّالِحِيْنَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ وَيُهْلِكُ مُلُوْكًا وَّيَسْتَخْلِفُ
اٰخَرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ الظَّالِمِيْنَ
مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ نَكَالِ الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِىْ مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا

ماہ رمضان
دعا ہر شب

ماہ رمضان

وترجف الارض وعمارها وتموج البحار ومن
يسبح في غمراتها الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا
لنهتدي لولا ان هدانا الله الحمد لله الذي
يخلق ولم يخلق ويرزق ولا يرزق ويطعم و
لا يطعم ويميت الاحياء ويحيي الموتى وهو حي
لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير
اللهم صل على محمد عبدك ورسولك وامينك
وصفيك وحبيبك وخيرتك من خلقك و
حافظ سرك ومبلغ رسالاتك افضل واحسن
واجمل واكمل وازكى وانمى واطيب واطهر
واسنى واكثر ما صليت وباركت وترحمت
وتحننت وسلمت على احد من عبادك و
انبيائك ورسلك وصفوتك واهل الكرامة
عليك من خلقك اللهم صل على علي امير
المؤمنين ووصي رسول رب العالمين
عبدك ووليك واخي رسولك وحجتك
على خلقك وآيتك الكبرى والنبأ العظيم وصل

دعای شب

ماہ رمضان

ہر شب دعای

عَلَی الصِّدِّیْقَۃِ الطَّاہِرَۃِ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ سَیِّدَۃِ
نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سِبْطَیِ الرَّحْمَۃِ وَاِمَامَیِ الْہُدٰی
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَہْلِ الْجَنَّۃِ وَصَلِّ
عَلٰی اَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ
وَالْخَلَفِ الْہَادِی الْمَہْدِیِّ حُجَجِکَ عَلٰی عِبَادِکَ وَ
اُمَنَآئِکَ فِیْ بِلَادِکَ صَلٰوۃً کَثِیْرَۃً دَآئِمَۃً اَللّٰہُمَّ
صَلِّ عَلٰی وَلِیِّ اَمْرِکَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ
الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّہٗ بِمَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَیِّدْہُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْہُ الدَّاعِیَ
اِلٰی کِتَابِکَ وَالْقَآئِمَ بِدِیْنِکَ اسْتَخْلِفْہُ فِی الْاَرْضِ
کَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہٖ مَکِّنْ لَہٗ دِیْنَہُ الَّذِی
ارْتَضَیْتَہٗ لَہٗ اَبْدِلْہُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِہٖ اَمْنًا یَعْبُدُکَ
لَا یُشْرِکُ بِکَ شَیْئًا اَللّٰہُمَّ اَعِزَّہٗ وَاَعْزِزْ بِہٖ وَ
وَانْصُرْہُ وَانْتَصِرْ بِہٖ وَانْصُرْہُ نَصْرًا عَزِیْزًا وَّافْتَحْ
لَہٗ فَتْحًا یَّسِیْرًا وَّاجْعَلْ لَّہٗ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا

نَصِيراً اللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ
حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنَ
الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ
تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ
وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ
وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ
صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَ
اَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ
مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ
بِهٖ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا
وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهٖ
دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ
الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا
وَاَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ
فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ

الی صراطٍ مستقیمٍ وانصرنا به علی عدوّک و
عدوّنا الٰه الحقّ اٰمین اللّٰهمّ انّا
نشکو الیک فقد نبیّنا صلواتک علیه و
اٰله وغیبة ولیّنا وکثرة عدوّنا وقلّة عددنا
وشدّة الفتن بنا وتظاهر الزّمان علینا فصلّ
علی محمّدٍ واٰله واعنّا علی ذٰلک کلّه بفتحٍ تعجّله
وبضرٍّ تکشفه ونصرٍ تعزّه وسلطان حقٍّ تظهره
ورحمةٍ منک تجلّلناها وعافیةٍ منک تلبسناها
برحمتک یا ارحم الرّاحمین اور بسند معتبر حضرت امام رضا
علیہ السّلام سے یہہ دعای سحر منقول ہے اور بہت فضیلتیں
اس دعا کی ہیں اور بہت سریع الاجابت ہی اور اسم اعظم خدا
اس دعا میں ہے وہ دعا یہہ ہے اللّٰهمّ انّی اسألک
من بهائک بابهاه وکلّ بهائک بهیّ اللّٰهمّ
انّی اسألک ببهائک کلّه اللّٰهمّ انّی اسألک
من جمالک باجمله وکلّ جمالک جمیل اللّٰهمّ
انّی اسألک بجمالک کلّه اللّٰهمّ انّی اسألک
من جلالک باجلّه وکلّ جلالک جلیل اللّٰهمّ

ماہ رمضان

ہر شب دعای

دعای سحر

انی اسئلک بجلالک کلہ اللھم انی اسئلک
من عظمتک باعظمھا و کل عظمتک عظیمۃ
اللھم انی اسئلک بعظمتک کلھا اللھم
انی اسئلک من نورک بانورہ و کل نورک
نیر اللھم انی اسئلک بنورک کلہ
اللھم انی اسئلک من رحمتک باوسعھا
و کل رحمتک واسعۃ اللھم انی اسئلک
برحمتک کلھا اللھم انی اسئلک من کلماتک
باتمھا و کل کلماتک تامۃ اللھم انی اسئلک
بکلماتک کلھا اللھم انی اسئلک من کمالک
باکملہ و کل کمالک کامل اللھم انی اسئلک
بکمالک کلہ اللھم انی اسئلک من اسمائک
باکبرھا و کل اسمائک کبیرۃ اللھم انی اسئلک
باسمائک کلھا اللھم انی اسئلک من عزتک
باعزھا و کل عزتک عزیزۃ اللھم انی اسئلک
بعزتک کلھا اللھم انی اسئلک من مشیتک
بامضاھا و کل مشیتک ماضیۃ اللھم انی

دعا ماہ رمضان

اَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ
قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ
بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ
بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ
بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِهٖ وَکُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَنِّکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ بِاَکْرَمِهَا وَکُلُّ اٰیَاتِکَ
کَرِیْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاٰیَاتِکَ کُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشَّاْنِ
وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ
وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ
اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ پس حاجت اپنی خدا سے
طلب کرے اور مختصر ترین دُعای سحر یہ ہے یَا مَفْزَعِیْ
عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْکَ
فَزِعْتُ وَبِکَ اسْتَغَثْتُ وَبِکَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ
بِسِوَاکَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْکَ فَاَغِثْنِیْ وَ
فَرِّجْ عَنِّیْ یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ
اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیْرَ اِنَّکَ
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا
تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ

ماہ رمضان ودعای

دعای سحر مختصر

لن یصیبنی الا ما کتبت لی و رضنی من العیش
بما قسمت لی یا ارحم الراحمین یا عدتی فی
کربتی و یا صاحبی فی شدتی و یا ولیی
فی نعمتی و یا غایتی فی رغبتی انت الساتر
عورتی و الآمن روعتی و المقیل عثرتی
فاغفر لی خطیئتی یا ارحم الراحمین

دعای ایام رمضان

اور کتاب اقبال مین مذکور ہے کہ اس تسبیح تو وقت سحر
پڑہین سبحان من یعلم جوارح القلوب سبحان
من یحصی عدد الذنوب سبحان من لا یخفی
علیہ خافیۃ فی السموات و الارضین سبحان
الرب الودود سبحان الفرد الوتر سبحان
العظیم الاعظم سبحان من لا یعتدی علی اہل
مملکتہ سبحان من لا یؤاخذ اہل الارض بالوان
العذاب سبحان الحنان المنان سبحان الرؤف
الرحیم سبحان الجبار الجواد سبحان الکریم
الحلیم سبحان البصیر الواسع سبحان اللہ علی
اقبال النہار سبحان اللہ علی ادبار اللیل و اناء

دعای ایام ایضا

اعمال ماہ رمضان

النهار وله الحمد والمجد والعظمة والكبرياء مع كل نفس وكل طرفة عين وكل لمحة سبق في علمه سبحانك ملاء ما احصى كتابك سبحانك سبحانك زنة عرشك سبحانك سبحانك سبحانك اور نخبۃ الدعوات میں بھی اس تسبیح کو لکھا ہے اور وقت سحر اس دعا کو پڑھے کہ یہ دعا متضمن ہے مضامین عالیہ پر الٰہی لا تؤدبني بعقوبتك ولا تمكر بي في حيلتك من اين لي الخير يا رب ولا يوجد الا من عندك ومن اين لي النجاة و لا تستطاع الا بك لا الذي احسن استغنى عن عونك ورحمتك ولا الذي اساء واجترأ عليك ولم يرضك خرج عن قدرتك يا رب يا رب يا رب اسقدر کہے کہ سانس منقطع ہو بعد اسکے کہے بك عرفتك وانت دللتني عليك ودعوتني اليك ولولا انت لم ادر ما انت الحمد لله الذي ادعوه فيجيبني وان كنت بطيئا حين يدعوني والحمد لله الذي اسأله فيعطيني وان كنت بخيلا حين يستقرضني

دعای سحر طولانی

اعمال ماہ رمضان

دعا سحر طویل

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اُنَادِیْهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِیْ وَ
وَاَخْلُوْ بِهٖ حَيْثُ شِئْتُ لِسِرِّیْ بِغَيْرِ شَفِيْعٍ فَيَقْضِیْ
لِیْ حَاجَتِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْعُوْهُ وَلَا اَدْعُوْ
غَيْرَهٗ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهٗ لَمْ يَسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَرْجُوْهُ وَلَا اَرْجُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ رَجَوْتُ
غَيْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَكَلَنِیْ
اِلَيْهِ فَاَكْرَمَنِیْ وَلَمْ يَكِلْنِیْ اِلَی النَّاسِ فَيُهِيْنُوْنِیْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَحَبَّبَ اِلَیَّ وَهُوَ غَنِیٌّ عَنِّیْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ يَحْلُمُ عَنِّیْ حَتّٰی كَاَنِّیْ لَا ذَنْبَ لِیْ
فَرَبِّیْ اَحْمَدُ شَیْءٍ عِنْدِیْ وَاَحَقُّ بِحَمْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَّمَنَاهِلَ
الرَّجَآءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً وَّالْاِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ
لِمَنْ اَمَّلَكَ مُبَاحَةً وَّاَبْوَابَ الدُّعَآءِ اِلَيْكَ
لِلصَّارِخِيْنَ مَفْتُوْحَةً وَّاَعْلَمُ اَنَّكَ لِلرَّاجِيْنَ
بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَّلِلْمَلْهُوْفِيْنَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ وَّ
اَنَّ فِی اللَّهْفِ اِلٰی جُوْدِكَ وَالرِّضَا بِقَضَآئِكَ
عِوَضًا عَنْ مَنْعِ الْبَاخِلِيْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِیْ

ماہ رمضان

أَيْدِي الْمُسْتَأْثِرِينَ وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ قَرِيبُ
الْمَسَافَةِ وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ
تَحْجُبَهُمُ الْآمَالُ دُونَكَ وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ
بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُ بِكَ
اسْتِغَاثَتِي وَبِدُعَائِكَ تَوَسُّلِي مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ
لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّي وَلَا اسْتِيجَابٍ لِعَفْوِكَ عَنِّي بَلْ
لِثِقَتِي بِكَرَمِكَ وَسُكُونِي إِلَى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَأِي
إِلَى الْإِيمَانِ بِتَوْحِيدِكَ وَيَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّي
أَنْ لَا رَبَّ لِي غَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ
وَوَعْدُكَ صِدْقٌ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُمْ رَحِيمًا وَلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ
بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ
عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ
إِلٰهِي رَبَّيْتَنِي فِي نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيرًا وَنَوَّهْتَ
بِاسْمِي كَبِيرًا فَيَا مَنْ رَبَّانِي فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ
وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَفْوِهِ

دعای سحر

[illegible]

اعمال رمضان

دعائے ابی حمزہ

وَكَرَمُهُ مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَحُبِّي
لَكَ شَفِيعِي اِلَيْكَ وَاَنَا وَاثِقٌ مِنْ دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ
وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي اِلٰى شَفَاعَتِكَ اَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي
بِلِسَانٍ قَدْ اَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ رَبِّ اُنَاجِيكَ بِقَلْبٍ
قَدْ اَوْبَقَهُ جُرْمُهُ اَدْعُوكَ يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا
رَاجِيًا خَائِفًا اِذَا رَاَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوبِي فَزِعْتُ
وَاِذَا رَاَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَاِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ
وَاِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ حُجَّتِي يَا اللّٰهُ فِي جُرْاَتِي
عَلٰى مَسْاَلَتِكَ مَعَ اِتْيَانِي مَا تَكْرَهُ جُودُكَ وَكَرَمُكَ
وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَائِي رَاْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ
وَقَدْ رَجَوْتُ اَنْ لَا تَخِيبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي فَحَقِّقْ
رَجَائِي وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ
مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِي اَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي
فَاَعْطِنِي مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ اَمَلِي وَلَا تُؤَاخِذْنِي
بِاَسْوَءِ عَمَلِي فَاِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ
وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِينَ وَاَنَا
يَا سَيِّدِي عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ

ماہ رمضان

دعای سحر طویل

مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا
وَمَا اَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِىْ هَبْنِىْ بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ
عَلَىَّ بِعَفْوِكَ اَىْ رَبِّ جَلِّلْنِىْ بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ
تَوْبِيْخِىْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلٰى ذَنْبِىْ
غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيْلَ الْعُقُوْبَةِ لَاجْتَنَبْتُهُ
لَا لِاَنَّكَ اَهْوَنُ النَّاظِرِيْنَ اِلَىَّ وَاَخَفُّ الْمُطَّلِعِيْنَ
عَلَىَّ بَلْ لِاَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِيْنَ وَاَحْكَمُ
الْحَاكِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ
وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَةَ بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ
عِلْمِكَ وَعَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلُنِىْ وَيُجَرِّئُنِىْ
عَلٰى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّىْ وَيَدْعُوْنِىْ اِلٰى قِلَّةِ الْحَيَاءِ
سِتْرُكَ عَلَىَّ وَيُسْرِعُنِىْ اِلَى التَّوَثُّبِ عَلٰى مَحَارِمِكَ
مَعْرِفَتِىْ بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيْمُ
يَا كَرِيْمُ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ
يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيْلُ
اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيْلُ اَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيْبُ اَيْنَ غِيَاثُكَ

السریع این رحمتک الواسعۃ این عطایاک
الفاضلۃ این مواھبک الھنیئۃ این صنائعک
السنیۃ این فضلک العظیم این منک الجسیم
این احسانک القدیم این کرمک یا کریم بہ و
بمحمد وال محمد فاستنقذنی برحمتک فخلصنی یا محسن
یا مجمل یا منعم یا مفضل لست اتکل فی النجاۃ
من عقابک علی اعمالنا بل بفضلک علینا لانک
اھل التقوی واھل المغفرۃ تبدئ بالاحسان
نعما وتعفو عن الذنب کرما فما ندری ما نشکر
اجمیل ما تنشر ام قبیح ما تستر ام عظیم ما ابلیت
واولیت ام کثیر ما منہ نجیت وعافیت
یا حبیب من تحبب الیک ویا قرۃ عین من لاذ بک
وانقطع الیک انت المحسن ونحن المسیئون فتجاوز
یا رب عن قبیح ما عندنا بجمیل ما عندک وای
جھل یا رب لا یسعہ جودک او ای زمان اطول
من اناتک وما قدر اعمالنا فی جنب نعمک
وکیف نستکثر اعمالا نقابل بھا کرمک بل کیف

اعمال ماہ رمضان
دعای سحر طویل

اعمال رمضان

دعائے سحر

يضيق على المذنبين ما وسعهم من رحمتك يا واسع
المغفرة يا باسط اليدين بالرحمة فوعزتك
يا سيدی لو انتهرتنی ما برحت من بابك ولا كففت
عن تملقك لما انتهی الی من المعرفة بجودك
وكرمك وانت الفاعل لما تشاء تعذب من تشاء
بما تشاء كيف تشاء وترحم من تشاء بما تشاء
كيف تشاء ولا تسئل عن فعلك ولا تنازع فی
ملكك ولا تشارك فی امرك ولا تضاد فی حكمك
ولا يعترض عليك احد فی تدبيرك لك الخلق والامر
تبارك الله رب العالمين يا رب هذا مقام من
لاذ بك واستجار بكرمك والف احسانك و
نعمك وانت الجواد الذی لا يضيق عفوك و
فضلك ولا تقل رحمتك وقد توثقنا منك
بالصفح القديم والفضل العظيم والرحمة الواسعة
افتراك يا رب تخلف ظنوننا وتخيب امالنا
كلا يا كريم فليس هذا ظننا بك ولا هذا طمعنا
فيك يا رب ان لنا فيك املا طويلا كثيرا ان لنا

فیك رجاءً عظیماً عصیناك ونحن نرجو ان تستر
علینا ودعوناك ونحن نرجو ان تستجیب لنا فحقق
رجاءنا یا مولانا فقد علمنا ما نستوجب باعمالنا
ولکن علمك فینا وعلمنا بانك لا تصرفنا عنك
حثنا علی الرغبة الیك وان کنا غیر مستوجبین لرحمتك
فانت اهلٌ ان تجود علینا وعلی المذنبین بفضل
سعتك فامنن علینا بما انت اهله وجد علینا
فانا محتاجون الی نیلك یا غفار بنورك اهتدینا
وبفضلك استغنینا وبنعمتك اصبحنا وامسینا
ذنوبنا بین یدیك نستغفرك اللهم منها ونتوب
الیك تتحبب الینا بالنعم ونعارضك بالذنوب
خیرك الینا نازلٌ وشرنا الیك صاعدٌ ولم یزل
ولا یزال ملكٌ کریمٌ یاتیك عنا فی کل یومٍ بعملٍ
قبیحٍ فلا یمنعك ذلك من ان تحوطنا بنعمك و
تتفضل علینا بآلائك فسبحانك ما احلمك واعظمك
واکرمك مبدئاً ومعیداً تقدست اسمائك
وجل ثناؤك وکرم صنائعك وفعالك انت الهی

اعمال ماہ رمضان

دعای سحر طویل

اوسع فضلاً واعظم حلماً من ان تقايسني بفعلي
وخطيئتي فالعفو العفو العفو سيدي سيدي سيدي
اللهم اشغلنا بذكرك واعذنا من سخطك واجرنا
من عذابك وارزقنا من مواهبك وانعم علينا
من فضلك وارزقنا حج بيتك وزيارة قبر
نبيك صلواتك ورحمتك ومغفرتك ورضوانك
عليه وعلى اهل بيته انك قريب مجيب وارزقنا
عملاً بطاعتك وتوفنا على ملتك وسنة نبيك
صلى الله عليه وآله اللهم اغفر لي ولوالدي
وارحمهما كما ربياني صغيرا واجزهما بالاحسان
احسانا وبالسيئات غفرانا اللهم اغفر للمؤمنين
والمؤمنات الاحياء منهم والاموات وتابع بيننا
وبينهم بالخيرات اللهم اغفر لحينا وميتنا و
شاهدنا وغائبنا ذكرنا وانثانا صغيرنا وكبيرنا
حرنا ومملوكنا كذب العادلون بالله وضلوا
ضلالاً بعيداً وخسروا خسراناً مبيناً اللهم صل
على محمد وآل محمد واختم لي بخير واكفني

اعمال ماہ رمضان

مَا اَهَمَّنِي مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ
مَنْ لَا يَرْحَمُنِي وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ جُنَّةً وَاقِيَةً
بَاقِيَةً وَلَا تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ
ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا
اَللّٰهُمَّ وَاحْرُسْنِي بِحِرَاسَتِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ
وَاكْلَأْنِي بِكِلَائَتِكَ وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي
عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَ
الْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تُخْلِنِي يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ
الْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ اَللّٰهُمَّ تُبْ وَ
عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَعْصِيَكَ وَاَلْهِمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ وَ
خَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِي يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ وَ
تَعَبَّأْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلٰوةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ
اَلْقَيْتَ عَلَيَّ نُعَاسًا اِذَا اَنَا صَلَّيْتُ وَسَلَبْتَنِي مُنَاجَاتَكَ
اِذَا اَنَا نَاجَيْتُكَ مَا لِي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلُحَتْ سَرِيرَتِي
وَقَرُبَ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَّابِينَ مَجْلِسِي عَرَضَتْ لِي
بَلِيَّةٌ اَزَالَتْ قَدَمِي وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ

دعائے سحر

اعمال ماہ رمضان

سیدی لعلک عن بابک طردتنی وعن خدمتک
نحیتنی او لعلک رایتنی مستخفاً بحقک فاقصیتنی
او لعلک رایتنی معرضاً عنک فقلیتنی او لعلک
وجدتنی فی مقام الکاذبین فرفضتنی او لعلک
رایتنی غیر شاکر لنعمائک فحرمتنی او لعلک
فقدتنی من مجالس العلماء فخذلتنی او لعلک
رایتنی فی الغافلین فمن رحمتک آیستنی او لعلک
رایتنی آلف مجالس البطالین فبینی وبینهم خلیتنی
او لعلک لم تحب ان تسمع دعائی فباعدتنی او
لعلک بجرمی وجریرتی کافیتنی او لعلک بقلة
حیائی منک جازیتنی فان عفوت یا رب
فطالما عفوت عن المذنبین قبلی لان کرمک
ای رب یجل عن مجازاة المذنبین وحلمک
یکبر عن مکافاة المقصرین وانا عائذ بفضلک
هارب منک الیک متنجز ما وعدت من الصفح
عمن احسن بک ظناً الهی انت اوسع فضلاً واعظم
حلماً من ان تقایسنی بعملی وان تستزلنی

دعای سحر طویل

اعمال ماہ رمضان

دعائے سحر طویل

بخطیئتی وما انا یا سیدی وما خطری هبنی بفضلک
یا سیدی وتصدق علی بعفوک وجللنی بسترک
واعف عن توبیخی بکرم وجهک سیدی
انا الصغیر الذی ربیته وانا الجاهل الذی
علمته وانا الضال الذی هدیته وانا الوضیع
الذی رفعته وانا الخائف الذی امنته والجائع
الذی اشبعته والعطشان الذی ارویته وانا
العاری الذی کسوته والفقیر الذی اغنیته
والضعیف الذی قویته والذلیل الذی
اعززته والسقیم الذی شفیته والسائل
الذی اعطیته والمذنب الذی سترته والخاطی
الذی اقلته وانا القلیل الذی کثرته والمستضعف
الذی نصرته وانا الطرید الذی اویته انا یا رب
الذی لم استحییک فی الخلاء ولم اراقبک فی الملاء
انا صاحب الدواهی العظمی انا الذی علی سیده
اجتری انا الذی عصیت جبار السماء انا الذی
اعطیت علی المعاصی الجلیل الرشی انا الذی

حملت

اعمال ماہ رمضان

دعائے سحر

حین بشرت بھا خرجت الیھا اسعی انا الذی
امھلتنی فما ارعویت وسترت علیّ فما استحییت
وعملت بالمعاصی فتعدّیت واسقطتنی من عینک
فما بالیت فبحلمک امھلتنی وبسترک سترتنی
حتّی کانّک اغفلتنی ومن عقوبات المعاصی
جنّبتنی حتّی کانّک استحییتنی الٰھی لم اعصک
حین عصیتک وانا بربوبیّتک جاحد ولا بامرک
مستخفّ ولا لعقوبتک متعرّض ولا لوعیدک
متھاون ولکن خطیئۃ عرضت وسوّلت لی
نفسی وغلبنی ھوای واعاننی علیھا شقوتی
وغرّنی سترک المرخی علیّ فقد عصیتک و
خالفتک بجھدی فالاٰن من عذابک من
یستنقذنی ومن ایدی الخصماء غدًا من یخلّصنی
وبحبل من اتّصل ان انت قطعت حبلک
عنّی فوا سوأتاہ علی ما احصی کتابک من عملی
الذی لولا ما ارجو من کرمک وسعۃ
رحمتک ونھیک ایای عن القنوط لقنطت

اعمال ماہ رمضان

دعاے سحر

عِنْدَ مَا اَتَذَكَّرُهَا يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ مَنْ
مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِحُبِّيْ
لِلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ التِّهَامِيِّ
الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوْحِشِ
اسْتِيْنَاسَ اِيْمَانِيْ وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِيْ ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ
سِوَاكَ فَاِنَّ قَوْمًا اٰمَنُوْا بِاَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوْا بِهٖ
دِمَائَهُمْ فَاَدْرَكُوْا مَا اَمَّلُوْا وَاِنَّا اٰمَنَّا بِكَ
بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوْبِنَا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَاَدْرِكْ بِنَا مَا اَمَّلْنَا
وَثَبِّتْ رَجَائَكَ فِيْ صُدُوْرِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَنِيْ مَا بَرِحْتُ
مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا اُلْهِمَ قَلْبِيْ
مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ اِلٰى مَنْ يَّذْهَبُ
الْعَبْدُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ وَاِلٰى مَنْ يَّلْتَجِئُ الْمَخْلُوْقُ اِلَّا اِلٰى
خَالِقِهٖ اِلٰهِيْ لَوْ قَرَنْتَنِيْ بِالْاَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِيْ سَيْبَكَ
مِنْ بَيْنِ الْاَشْهَادِ وَدَلَلْتَ عَلٰى فَضَائِحِيْ عُيُوْنَ الْعِبَادِ

اعمال ماہ رمضان

دعای سحر

مطول

وَاَمَرْتَ بِیْ اِلَی النَّارِ وَحُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْاَبْرَارِ
مَا قَطَعْتُ رَجَائِیْ مِنْكَ وَمَا صَرَفْتُ وَجْهَ تَاْمِیْلِیْ
لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِیْ اَنَا لَا اَنْسٰی
اَیَادِیَكَ عِنْدِیْ وَسَتْرَكَ عَلَیَّ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا
یَا سَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَخْرِجْ حُبَّ
الدُّنْیَا مِنْ قَلْبِیْ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْمُصْطَفٰی وَاٰلِهٖ
خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَانْقُلْنِیْ اِلٰی دَرَجَةِ التَّوْبَةِ
اِلَیْكَ وَاَعِنِّیْ بِالْبُكَاءِ عَلٰی نَفْسِیْ فَقَدْ اَفْنَیْتُ
بِالتَّسْوِیْفِ وَالْاٰمَالِ عُمْرِیْ وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ
الْاٰیِسِیْنَ مِنْ خَیْرِیْ فَمَنْ یَكُوْنُ اَسْوَءَ حَالًا مِّنِّیْ
اِنْ اَنَا نُقِلْتُ عَلٰی مِثْلِ حَالِیْ اِلٰی قَبْرٍ لَمْ اُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِیْ
وَلَمْ اَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِیْ وَمَا لِیْ
لَا اَبْكِیْ وَلَا اَدْرِیْ اِلٰی مَا یَكُوْنُ مَصِیْرِیْ وَاَرٰی
نَفْسِیْ تُخَادِعُنِیْ وَاَیَّامِیْ تُخَاتِلُنِیْ وَقَدْ خَفَقَتْ
عِنْدَ رَاْسِیْ اَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَمَا لِیْ لَا اَبْكِیْ اَبْكِیْ لِخُرُوْجِ نَفْسِیْ
اَبْكِیْ لِظُلْمَةِ قَبْرِیْ اَبْكِیْ لِضِیْقِ لَحْدِیْ اَبْكِیْ لِسُؤَالِ

منکر و نکیر ایای ابکی لخروجی من قبری عریانا
ذلیلا حاملا ثقلی علی ظهری انظر مرة عن
یمینی و اخری عن شمالی اذ الخلائق فی شان
غیر شانی لکل امرئ منهم یومئذ شان یغنیه
وجوه یومئذ مسفرة ضاحکة مستبشرة و
وجوه یومئذ علیها غبرة ترهقها قترة و ذلة
سیدی علیک معولی و معتمدی و رجائی و
توکلی و برحمتک تعلقی تصیب برحمتک من تشاء
و تهدی بکرامتک من تحب فلک الحمد علی ما
نقیت من الشرک قلبی و لک الحمد علی بسط
لسانی افبلسانی هذا الکال اشکرک ام بغایة
جهدی فی عملی ارضیک و ما قدر لسانی یا رب
فی جنب شکرک و ما قدر عملی فی جنب نعمک
و احسانک الٰهی الا ان جودک بسط املی و شکرک
قبل عملی سیدی الیک رغبتی و منک رهبتی
و الیک تامیلی و قد ساقنی الیک املی و علیک
یا واحدی عکفت همتی و فیما عندک انبسطت

اعمال ماہ رمضان

دعای سحر عمل

اعمال ماہ رمضان

رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ رَجَائِي وَخَوْفِي وَبِكَ اَنِسَتْ مَحَبَّتِي وَاِلَيْكَ اَلْقَيْتُ بِيَدِي وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِي يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِي وَبِمُنَاجَاتِكَ بَرَّدْتُ اَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّي فَيَا مَوْلَايَ وَيَا مُؤَمَّلِي وَيَا مُنْتَهَى سُؤْلِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِيَ الْمَانِعِ مِنْ لُزُومِ طَاعَتِكَ فَاِنَّمَا اَسْاَلُكَ لِقَدِيمِ الرَّجَاءِ فِيكَ وَخَوْفِي اِلَيْكَ وَعَظِيمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِي اَوْجَبْتَهُ عَلَى نَفْسِكَ مِنَ الرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْاَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ وَفِي قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط اِرْحَمْنِي اِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِي وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِي وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ اِيَّايَ لُبِّي فَيَا عَظِيمَ رَجَائِي لَا تُخَيِّبْنِي اِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِي اِلَيْكَ وَلَا تَرُدَّنِي بِجَهْلِي وَلَا تَمْنَعْنِي لِقِلَّةِ صَبْرِي اَعْطِنِي لِفَقْرِي وَارْحَمْنِي لِضَعْفِي سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعْتَمَدِي وَمُعَوَّلِي وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي وَبِرَحْمَتِكَ

دعای سحر

تعلقی وبفنائک احط رحلی وبجودک اقصد طلبتی
وبکرمک ای رب استفتح دعائی ولدیک ارجو
سد فاقتی وبغناک اجبر عیلتی وتحت ظل عفوک
قیامی والی جودک وکرمک ارفع بصری والی
معروفک ادیم نظری فلا تحرقنی بالنار وانت
موضع املی ولا تسکنی الهاویة فانک قرة عینی
یا سیدی لا تکذب ظنی باحسانک ومعروفک
فانک ثقتی ورجائی ولا تحرمنی ثوابک فانک
العارف بفقری الهی ان کان قد دنا اجلی ولم یقربنی
منک عملی فقد جعلت الاعتراف الیک بذنبی
وسائل عللی الهی ان عفوت فمن اولی منک
بالعفو وان عذبت فمن اعدل منک فی الحکم
ارحم فی هذه الدنیا غربتی وعند الموت کربتی
وفی القبر وحدتی وفی اللحد وحشتی واذا نشرت
للحساب بین یدیک ذل موقفی واغفر لی ما
خفی علی الادمیین من عملی وادم لی ما به
سترتنی وارحمنی صریعا علی الفراش تقلبنی ایدی

اعمال ماہ رمضان

دعای سحر طویل

اعمال ماہ رمضان

أحبّتي وتفضّل عليّ ممدوداً على المغتسل يغسّلني
صالح جيرتي وتحنّن عليّ محمولاً قد تناول الأقرباء
أطراف جنازتي وجُد عليّ منقولاً قد نزلت بك
وحيداً في حفرتي وارحم في ذلك البيت الجديد
غربتي حتّى لا أستأنس بغيرك يا سيّدي فإنّك إن
وكلتني إلى نفسي هلكت سيّدي فبمن أستغيث
إن لم تقلني عثرتي وإلى من أفزع إن فقدت
عنايتك في ضجعتي وإلى من ألتجئ إن لم تنفّس
كربتي سيّدي من لي ومن يرحمني إن لم ترحمني وفضل من
أؤمّل إن عدمت فضلك يوم فاقتي وإلى من
الفرار من الذّنوب إذا انقضى أجلي سيّدي لا تعذّبني
وأنا أرجوك اللّهمّ حقّق رجائي وآمن خوفي
فإنّ كثرة ذنوبي لا أرجو فيها إلّا عفوك
سيّدي أنا أسألك ما لا أستحقّ وأنت أهل التّقوى
وأهل المغفرة فاغفر لي وألبسني من نظرك
ثوباً يغطّي عليّ التّبعات وتغفرها لي ولا أطالب
بها إنّك ذو منّ قديم وصفح عظيم وتجاوز كريم

دعای سحر طویل

اعمال ماہ رمضان

دعائے سحر

الٰہی انت الذی تفیض سیبک علی من لا یسالک
وعلی الجاحدین بربوبیتک فکیف سیدی
بمن سالک وایقن ان الخلق لک والامر الیک
تبارکت وتعالیت یا رب العالمین الٰہی وسیدی
عبدک ببابک اقامته الخصاصة بین یدیک
یقرع باب احسانک بدعائه ویستعطف
جمیل نظرک بمکنون رجائه فلا تعرض بوجهک
الکریم عنی واقبل منی ما اقول فقد دعوتک
بهذا الدعاء وانا ارجو ان لا تردنی معرفة منی
برافتک ورحمتک الٰہی انت الذی لا یحفیک
سائل ولا ینقصک نائل انت کما تقول وفوق
ما نقول اللهم انی اسالک صبرا جمیلا وفرجا
قریبا وقولا صادقا واجرا عظیما واسالک یا رب
من الخیر کله ما علمت منه وما لم اعلم اسالک
اللهم من خیر ما سالک منه عبادک الصالحون
یا خیر من سئل واجود من اعطی اعطنی سؤلی
فی نفسی واهلی ووالدی وولدی واهل حزانتی

ماہ رمضان اعمال دعاے حج بھی

واخوانی فیك وارغد عیشی واظهر مروّتی
واصلح جمیع احوالی واجعلنی ممّن اطلت عمره
وحسّنت عمله واتممت علیه نعمتك و
رضیت عنه واحییته حیوةً طیّبةً فی ادوم
السّرور واسبغ الکرامة واتمّ العیش انّك
تفعل ما تشاء ولا یفعل ما یشاء غیرك اللّهمّ
وخُصّنی منك بخاصّة ذکرك ولا تجعل شیئاً ممّا
اتقرّب به الیك فی اٰناء اللّیل واطراف النّهار
ریاءً ولا سمعةً ولا اشراً ولا بطراً واجعلنی لك
من الخاشعین اللّهمّ اعطنی السّعة فی الرّزق
والامن فی الوطن وقرّة العین فی الاهل والمال
والولد والمقام فی نعمك عندی والصّحة فی
الجسم والقوّة فی البدن والسّلامة فی الدّین
واستعملنی بطاعتك وطاعة رسولك محمّد صلّی
اللّه علیه واهل بیته ابداً ما استعمرتنی واجعلنی
من اوفر عبادك عندك نصیباً فی کلّ خیر انزلته
وتنزله فی شهر رمضان فی لیلة القدر وما انت

اعمال ماہ رمضان

دعای سحر طویل

مُنزِلُهُ فی کُلِّ سَنَةٍ مِن رَحمَةٍ تَنشُرُها وَعافِیَةٍ
تُلبِسُها وَبَلِیَّةٍ تَدفَعُها وَحَسَناتٍ تَتَقَبَّلُها وَ
سَیِّئاتٍ تَتَجاوَزُ عَنها وَارزُقنی حَجَّ بَیتِكَ الحَرامِ فی
عامِنا هٰذا وَفی کُلِّ عامٍ وَارزُقنی رِزقاً واسِعاً مِن
فَضلِكَ الواسِعِ وَاصرِف عَنّی یا سَیِّدی الاَسوآءَ
وَاقضِ عَنِّی الدَّینَ وَالظُّلاماتِ حَتّی لا اَتَاَذّی بِشَیءٍ مِنهُ
وَخُذ عَنّی بِاَسماعِ اَضدادی وَاَبصارِ اَعدائی وَحُسّادی
وَالباغینَ عَلَیَّ وَانصُرنی عَلَیهِم وَاَقِرَّ عَینی وَحَقِّق ظَنّی
وَفَرِّج قَلبی وَاجعَل لی مِن هَمّی وَکَربی فَرَجاً وَمَخرَجاً وَ
اجعَل مَن اَرادَنی بِسُوءٍ مِن جَمیعِ خَلقِكَ تَحتَ قَدَمَیَّ
وَاکفِنی شَرَّ الشَّیطانِ وَشَرَّ السُّلطانِ وَسَیِّئاتِ عَمَلی
وَطَهِّرنی مِنَ الذُّنُوبِ کُلِّها وَاَجِرنی مِنَ النّارِ بِعَفوِكَ وَاَدخِلنِی الجَنَّةَ
بِرَحمَتِكَ وَزَوِّجنی مِنَ الحُورِ العینِ بِفَضلِكَ
وَاَلحِقنی بِاَولِیائِكَ الصّالِحینَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الاَبرارِ
الطَّیِّبینَ الطّاهِرینَ الاَخیارِ صَلَواتُ اللّٰهِ
عَلَیهِم وَعَلی اَرواحِهِم وَاَجسادِهِم وَرَحمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَکاتُهُ اِلٰهی وَسَیِّدی وَعِزَّتِكَ وَجَلالِكَ

اعمال ماہ رمضان

دعاء سحر طویل

لئن طالبتنی بلؤمی لاطالبنک بکرمک ولئن
ادخلتنی النار لاخبرن اهل النار بحبی لک
الهی وسیدی ان کنت لا تغفر الا لاولیائک
واهل طاعتک فالی من یفزع المذنبون وان
کنت لا تکرم الا اهل الوفاء لک فبمن یستغیث
المسیئون الهی ان ادخلتنی النار ففی ذلک
سرور عدوک وان ادخلتنی الجنة ففی ذلک
سرور نبیک وانا والله اعلم ان سرور نبیک
احب الیک من سرور عدوک اللهم انی
اسئلک ان تملأ قلبی حبا لک وخشیة منک
وتصدیقا بکتابک وایمانا بک وفرقا منک
وشوقا الیک یا ذا الجلال والاکرام حبب
الی لقائک واحبب لقائی واجعل لی فی لقائک
الراحة والفرج والکرامة اللهم الحقنی بصالح
من مضی واجعلنی من صالح من بقی وخذ بی
سبیل الصالحین واعنی علی نفسی بما تعین به
الصالحین علی انفسهم ولا تردنی فی سوء استنقذتنی

ماہ رمضان اعمال

دعائے سحر طویل

مِنْهُ وَاخْتِمْ عَمَلِي بِاَحْسَنِهِ وَاجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَاَعِنِّي عَلٰى صَالِحِ مَا اَعْطَيْتَنِي
وَثَبِّتْنِي يَا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوْءٍ اِسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَا اَجَلَ لَهُ دُوْنَ لِقَائِكَ
اَحْيِنِي مَا اَحْيَيْتَنِي عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِي اِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ وَابْعَثْنِي اِذَا
بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَاَبْرِءْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَ
السُّمْعَةِ فِي دِيْنِكَ حَتّٰى يَكُوْنَ عَمَلِي خَالِصًا لَكَ
اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي بَصِيْرَةً فِي دِيْنِكَ وَفَهْمًا فِي
حُكْمِكَ وَفِقْهًا فِي عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ
وَوَرَعًا يَحْجُزُنِي عَنْ مَعَاصِيْكَ وَبَيِّضْ وَجْهِي
بِنُوْرِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيْمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِي فِي
سَبِيْلِكَ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالذِّلَّةِ وَ
الْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ
كُلِّهَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ

اعمال ماہ رمضان

دعائے حسنین

لا یسمع وعمل لا ینفع وصلوٰۃ لا ترفع واعوذ بک
یا رب علی نفسی وولدی ودینی ومالی وعلی
جمیع ما رزقتنی من الشیطان الرجیم انک
انت السمیع العلیم اللھم انہ لا یجیرنی منک
احد ولا اجد من دونک ملتحدا فلا تجعل نفسی
فی شیء من عذابک ولا تردنی بھلکۃ ولا تردنی
بعذاب الیم اللھم تقبل منی واعل ذکری وارفع
درجتی وحط وزری ولا تذکرنی بخطیئتی واجعل
ثواب مجلسی وثواب منطقی وثواب دعائی
رضاک والجنۃ واعطنی یا رب جمیع ما سألتک
وزدنی من فضلک انی الیک راغب یا رب العالمین
اللھم انک انزلت فی کتابک العفو وامرتنا
ان نعفو عمن ظلمنا وقد ظلمنا انفسنا فاعف عنا
فانک اولی بذلک منا وامرتنا ان لا نرد سائلا
عن ابوابنا وقد جئتک سائلا فلا تردنی الا بقضاء
حاجتی وامرتنا بالاحسان الی ما ملکت ایماننا
ونحن ارقاؤک فاعتق رقابنا من النار

اعمال ماہ رمضان

یا مفزعی عند کربتی ویا غوثی عند شدتی الیک فزعت وبک استغثت وبک لذت لا الوذ بسواک ولا اطلب الفرج الا منک فاغثنی وفرج عنی یا من یقبل الیسیر ویعفو عن الکثیر اقبل منی الیسیر واعف عنی الکثیر انک انت الرحیم الغفور اللھم انی اسئلک ایمانا تباشر بہ قلبی ویقینا صادقا حتی اعلم انہ لن یصیبنی الا ما کتبت لی ورضنی من العیش بما قسمت لی یا ارحم الراحمین

ہر روز کی دعا

اور بسند صحیح حضرت امام زین العابدین اور امام محمد باقر علیہما السلام سے منقول ہے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے اللھم ھذا شھر رمضان الذی انزلت فیہ القرآن ھدی للناس وبینات من الھدی والفرقان وھذا شھر الصیام وھذا شھر القیام وھذا شھر الانابۃ وھذا شھر التوبۃ وھذا شھر المغفرۃ والرحمۃ وھذا شھر العتق من النار والفوز بالجنۃ وھذا شھر فیہ لیلۃ القدر التی ھی خیر من الف شھر اللھم فصل علی محمد وآل محمد

اعمال ماہ رمضان

وَاَعِنّی عَلٰی صِیَامِہٖ وَقِیَامِہٖ وَسَلِّمْہُ لِیْ وَسَلِّمْنِیْ فِیْہِ وَاَعِنّیْ عَلَیْہِ بِاَفْضَلِ عَوْنِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِطَاعَتِکَ وَطَاعَۃِ رَسُوْلِکَ وَاَوْلِیَائِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَفَرِّغْنِیْ فِیْہِ لِعِبَادَتِکَ وَدُعَائِکَ وَتِلَاوَۃِ کِتَابِکَ وَعَظِّمْ لِیْ فِیْہِ الْبَرَکَۃَ وَاَحْسِنْ فِیْہِ الْعَافِیَۃَ وَاَحْرِزْلِیْ فِیْہِ التَّوْبَۃَ وَاَصِحَّ لِیْ فِیْہِ بَدَنِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْہِ رِزْقِیْ وَاَکْفِنِیْ فِیْہِ مَا اَھَمَّنِیْ وَاسْتَجِبْ فِیْہِ دُعَائِیْ وَبَلِّغْنِیْ فِیْہِ رَجَائِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَذْھِبْ عَنِّیْ فِیْہِ النُّعَاسَ وَالْکَسَلَ وَالسَّاٰمَۃَ وَالْفَتْرَۃَ وَالْقَسْوَۃَ وَالْغَفْلَۃَ وَالْغِرَّۃَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ الْعِلَلَ وَالْاَسْقَامَ وَالْھُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ وَالْاَعْرَاضَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْخَطَایَا وَالذُّنُوْبَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ فِیْہِ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَالْجُھْدَ وَالْبَلَاۗءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَاۗءَ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاۗءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنِیْ فِیْہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَھَمْزِہٖ وَلَمْزِہٖ وَنَفْثِہٖ وَنَفْخِہٖ وَوَسْوَسَتِہٖ وَتَثْبِیْطِہٖ وَبَطْشِہٖ وَ

دعاء [illegible]

اعمال ماه رمضان

دعاء هر روز

كيده ومكره وحبائله وخدعه وامانيه وغروره
وفتنته وشركه واحزابه واتباعه واشياعه و
اوليائه وشركائه وجميع مكائده اللهم صل
على محمد وال محمد وارزقنا قيامه وصيامه و
وبلوغ الامل فيه وفي قيامه واستكمال ما يرضيك
عني صبرا واحتسابا وايمانا ويقينا ثم تقبل
ذلك مني بالاضعاف الكثيرة والاجر العظيم
يا رب العالمين اللهم صل على محمد و
ال محمد وارزقني الحج والعمرة والجد والاجتهاد
والقوة والنشاط والانابة والتوبة والتوفيق
والقربة والخير المقبول والرهبة والرغبة والتضرع
والخشوع والرقة والنية الصادقة وصدق اللسان
والوجل منك والرجاء لك والتوكل عليك والثقة
بك والورع عن محارمك مع صالح القول ومقبول السعي
ومرفوع العمل ومستجاب الدعوة ولا تحل بيني وبين
شيء من ذلك بعرض ولا مرض ولا هم ولا غم ولا سقم
ولا غفلة ولا نسيان بل بالتعاهد والتحفظ لك

اعمال رمضان

وَفِیکَ وَالرِّعَایَۃِ لِحَقِّکَ وَالْوَفَاءِ بِعَھْدِکَ وَ
وَعْدِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِیْ فِیْہِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُہٗ
لِعِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَاَعْطِنِیْ فِیْہِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِیْ
اَوْلِیَائَکَ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَالْمَغْفِرَۃِ وَالتَّحَنُّنِ
وَالْاِجَابَۃِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَۃِ الدَّائِمَۃِ وَالْعَافِیَۃِ
وَالْمُعَافَاتِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّۃِ وَ
خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْ دُعَائِیْ فِیْہِ اِلَیْکَ وَاصِلًا وَّرَحْمَتَکَ
وَخَیْرَکَ اِلَیَّ فِیْہِ نَازِلًا وَّعَمَلِیْ فِیْہِ مَقْبُوْلًا وَّسَعْیِیْ فِیْہِ
مَشْکُوْرًا وَّذَنْبِیْ فِیْہِ مَغْفُوْرًا حَتّٰی یَکُوْنَ نَصِیْبِیْ فِیْہِ
الْاَکْبَرَ وَحَظِّیْ فِیْہِ الْاَوْفَرَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ عَلٰی اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ
یَکُوْنَ عَلَیْھَا اَحَدٌ مِّنْ اَوْلِیَائِکَ وَاَرْضَاھَا لَکَ ثُمَّ
اجْعَلْھَا لِیْ خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ وَّارْزُقْنِیْ فِیْھَا اَفْضَلَ
مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَہٗ اِیَّاھَا وَاَکْرَمْتَہٗ بِھَا
وَاجْعَلْنِیْ فِیْھَا مِنْ عُتَقَائِکَ مِنْ جَھَنَّمَ وَطُلَقَائِکَ

دعای ہرروز

اعمال ماہ رمضان

ہر روز دعا

مِنَ النَّارِ وَ سُعَدَاءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ ارْزُقْنَا
فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَ الْاِجْتِهَادَ وَ الْقُوَّةَ وَ النَّشَاطَ
وَ مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ وَّ الشَّفْعِ
وَ الْوَتْرِ وَ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ مَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ
الْقُرْاٰنِ وَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَائِيْلَ
وَ جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ
وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ رَبَّ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ رَبَّ
جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ عَلَيْهِمْ
لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ نَظَرْتَ
اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًا لَا سَخَطَ
عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَ اَعْطَيْتَنِيْ جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَ رَغْبَتِيْ
وَ اُمْنِيَّتِيْ وَ اِرَادَتِيْ وَ صَرَفْتَ عَنِّيْ مَا اَكْرَهُ
وَ اَحْذَرُ وَ اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَ مَا لَا اَخَافُ
عَنْ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ وَلَدِيْ وَ اِخْوَانِيْ وَ اَخَوَاتِيْ وَ

اعمال ماہ رمضان

وَذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوْبِنَا فَاٰوِنَا
تَائِبِيْنَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا
مُتَعَوِّذِيْنَ وَاَعِذْنَا مُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ
وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ وَاٰمِنَّا رَاغِبِيْنَ وَشَفِّعْنَا
سَائِلِيْنَ وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ قَرِيْبٌ
مُجِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ
سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا
وَجُوْدًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى
حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ
الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا كَاشِفَ
كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ وَ
يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَاِسَاءَتِيْ وَظُلْمِيْ
وَجُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ
وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّيْ

دعای [illegible]

ماہ رمضان اعمال

ہر روز دعای

وَاغْفِرْ لِیْ کُلَّمَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَاعْصِمْنِیْ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِیْ وَاسْتُرْ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ وَقَرَابَتِیْ وَاَھْلِ حُزَانَتِیْ وَمَنْ کَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَاِنَّ جَمِیْعَ ذٰلِکَ کُلَّہٗ بِیَدِکَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَۃِ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ یَا سَیِّدِیْ وَلَا تَرُدَّ دُعَائِیْ وَلَا تَرُدَّ یَدِیْ اِلٰی نَحْرِیْ حَتّٰی تَفْعَلَ ذٰلِکَ بِیْ وَتَسْتَجِیْبَ لِیْ جَمِیْعَ مَا سَأَلْتُکَ وَتَزِیْدَنِیْ مِنْ فَضْلِکَ فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَنَحْنُ اِلَیْکَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ کُنْتَ قَضَیْتَ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ تَنَزُّلَ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ فِیْھَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا لَّا یَشُوْبُہٗ شَکٌّ وَّرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنِیْ

اعمال ماہ رمضان

دعای روز

فِی الدُّنیا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنی عَذَابَ
النَّارِ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَضَیْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزُّلَ
الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ فِیْهَا فَاَخِّرْنِیْ اِلٰی ذٰالِکَ وَارْزُقْنِیْ
فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَطَاعَتَکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوٰاتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ اِغْضِبِ الْیَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ
وَاقْتُلْ اَعْدَآئَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ
عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا
یَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ یَا خَلِیْفَةَ النَّبِیِّیْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِیْنَ الْبَدِیْءُ الْبَدِیْعُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ
شَیْءٌ وَّالدَّآئِمُ غَیْرُ الْغَافِلِ وَالْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
اَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِیْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرُ
مُحَمَّدٍ وَّمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِیَّ مُحَمَّدٍ
وَخَلِیْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِیَآءِ
مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اِعْطِفْ عَلَیْهِمْ
نَصْرَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اعمال ماه رمضان
دعای هر روز

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِیْ اِلٰی غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَكَذٰلِكَ نَسَبْتَ نَفْسَكَ یَا سَیِّدِیْ بِاللُّطْفِ بَلٰی اِنَّكَ لَطِیْفٌ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالْطُفْ بِیْ اِنَّكَ لَطِیْفٌ لِّمَا تَشَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِیْ عَامِنَا هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَّتَطَوَّلْ عَلَیَّ بِجَمِیْعِ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ پھر تین بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ وَّدُوْدٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْعَلِیْمُ الْكَرِیْمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِیْمِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

اعمال ماه رمضان

پس کہے اللهم انی اسألك ان تصلی علی
محمد وال محمد وان تجعل فیما تقضی و تقدر
من الامر العظیم المحتوم فی لیلة القدر من
القضاء الذی لا یرد ولا یبدل ان تكتبنی
من حجاج بیتك الحرام المبرور حجهم المشكور
سعیهم المغفور ذنوبهم المكفر عنهم
سیئاتهم وان تجعل فیما تقضی و تقدر ان تطیل
عمری وتوسع رزقی وتؤدی عنی امانتی و
دینی امین رب العالمین اللهم اجعل لی
من امری فرجا ومخرجا وارزقنی من حیث احتسب
ومن حیث لا احتسب واحرسنی من حیث احترس
ومن حیث لا احترس وصلی الله علی محمد وال محمد وسلم
تسلیما کثیرا اور بسند معتبر حضرت صادق ع سے منقول ہے کہ ہر روز

دعا ہر روز

اس مہینہ میں یہ تسبیحات پڑھے سبحان الله بارئ
النسم سبحان الله المصور سبحان الله خالق
الازواج کلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور
سبحان الله فالق الحب والنوی سبحان الله خالق

كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ
اَرَضِيْنَ وَيَسْمَعُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ
الْاَنِيْنَ وَالشَّكْوٰى وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَاَخْفٰى وَيَسْمَعُ
وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ وَلَا يُصِمُّ سَمْعَهٗ صَوْتٌ
سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ
النَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ
فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِيْ
ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ
يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا تُغْشِيْ

اعمال ماہ رمضان

دعای

مہرون

بصره الظلمة ولا يستتر منه بستر ولا يوارى
منه جدار ولا يغيب عنه بر ولا بحر ولا يكن
منه جبل ما في اصله ولا قلب ما فيه ولا جنب
ما في قلبه ولا يستتر منه صغير ولا كبير
ولا يخفى عليه شيء في الارض ولا في السماء هو
الذي يصوركم في الارحام كيف يشاء
لا اله الا هو العزيز الحكيم سبحان الله بارئ النسم
سبحان الله المصور سبحان الله خالق الازواج
كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور سبحان
الله فالق الحب والنوى سبحان الله خالق كل
شيء سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى سبحان
الله مداد كلماته سبحان الله رب العالمين
سبحان الله الذي ينشئ السحاب الثقال ويسبح
الرعد بحمده والملائكة من خيفته ويرسل
الصواعق فيصيب بها من يشاء ويرسل الرياح
بشرا بين يدي رحمته ويرسل الماء من السماء
بمنه وينبت النبات بقدرته ويسقط الورق

اعمال ۲۷ رمضان

دعای [illegible]

اعمال رمضان

ہر روز دعائی

بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ
ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَا اَصْغَرُ مِنْ
ذٰلِكَ وَلَا اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ
بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرٰی
وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ
كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ
شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرِ
الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّیْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ
مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ یُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ
وَیُحْیِی الْمَوْتٰی وَیَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ
وَیُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا یَشَآءُ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی

اعمال ماہ رمضان

دعای روز

سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ
جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ
وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا

ماہ رمضان کے اعمال

دعاے ہر روز

إلا هو ويعلم ما في البر والبحر وما تسقط من ورقة
إلا يعلمها ولا حبة في ظلمات الأرض ولا رطب و
لا يابس إلا في كتاب مبين سبحان الله بارئ النسم
سبحان الله المصور سبحان الله خالق الأزواج
كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور سبحان
الله فالق الحب والنوى سبحان الله خالق كل
شيء سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى سبحان
الله مداد كلماته سبحان الله رب العالمين
سبحان الله الذي لا يحصي مدحته القائلون
ولا يجزي بآلائه الشاكرون والعابدون وهو
كما قال وفوق ما يقول القائلون والله سبحانه
كما أثنى على نفسه ولا يحيطون بشيء من علمه إلا
بما شاء وسع كرسيه السموات والأرض ولا يؤوده
حفظهما وهو العلي العظيم سبحان الله بارئ
النسم سبحان الله المصور سبحان الله خالق
الأزواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور
سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان الله

خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ
مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ
وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا
عَمَّا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ عِلْمُ
شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْغَلُهٗ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ
شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا يُسَاوِيْهِ شَيْءٌ
وَلَا يَعْدِلُهٗ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى
وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَىْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِىْ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَمَا كَانُوْا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ اور مستحب ہی کہ اس صلوات کو ہر روز ماہ رمضان پڑھے اور ہر جمعہ کو تمام سال میں پڑھے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

ماہ رمضان اعمال

ہر روز دعای

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ
عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ
عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ
الْاٰخِرُوْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ
اَوْ غَرَبَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ
اَوْ بَرَقَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ
اَوْ ذَرَفَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ مَلَكٌ اَوْ
قَدَّسَهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اعمال ماه رمضان

دعای روزانه

فی الدنیا والاخرة السلام علی محمد وآله ورحمة
الله وبرکاته اللهم رب البلد الحرام ورب
الرکن والمقام ورب الحل والحرام ابلغ نبیک
محمدا وآله عنا السلام اللهم اعط محمدا من
البهاء والسرور والنضرة والکرامة والغبطة
والوسیلة والمنزلة والمقام والشرف والرفعة
والشفاعة عندک یوم القیمة افضل ما تعطی
احدا من خلقک واعط محمدا فوق ما تعطی الخلائق
من الخیر اضعافا کثیرة لا یحصیها غیرک اللهم
صل علی محمد وآل محمد اطیب واطهر وازکی
وانمی وافضل ما صلیت علی احد من الاولین و
الاخرین وعلی احد من خلقک یا ارحم الراحمین
اللهم صل علی علی امیر المؤمنین ووال من
والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب علی
من شرک فی دمه اللهم صل علی فاطمة بنت
نبیک محمد علیه وآله السلام والعن من اذی
نبیک فیها اللهم صل علی الحسن والحسین امامی

اعمال ماه رمضان

دعاے ہر فرض

اَلْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ
دَمِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ
وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ
ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ
الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ
الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ
عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ
عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى
مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ
وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ
فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ نَبِيِّكَ
وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ
اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ
عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ
وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَ
دِمَائِهِمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ
بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّكَ اَنْتَ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا اور دعا
ہر روز ماہ مبارک رمضان کی کہ سید ابن طاؤس نے بہت
فضیلت سے روایت کی ہے اور استجابت دعا میں مجرب ہے
اور مضامین عالیہ پر شامل ہے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ تین
مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ
وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ

اعمال ماہ رمضان

دعا ہر روز

دعا جلیل القدر مجرب ہر روز پڑھنے

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَ
كُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ
كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ
كُلِّهٖ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَ كُلُّ عَظَمَتِكَ
عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَ كُلُّ نُوْرِكَ
نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَ كُلُّ رَحْمَتِكَ
وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَ كُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ

اعمال رمضان

[illegible]

اِنّی اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ
مِنْ اَسْمَائِکَ بِاَکْبَرِهَا وَکُلُّ اَسْمَائِکَ کَبِیْرَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ کُلِّهَا تین مرتبہ
کہے اَللّٰهُمَّ اِنّی اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ
لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ
بِاَعَزِّهَا وَکُلُّ عِزَّتِکَ عَزِیْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ
بِعِزَّتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ
بِاَمْضَاهَا وَکُلُّ مَشِیَّتِکَ مَاضِیَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی
اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ
بِقُدْرَتِکَ الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ
قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ
کُلِّهَا پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنّی اَدْعُوْکَ کَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ
اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِهٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ
اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ
مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاهُ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ
اِنّی اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ

اعمال ماہ رمضان

دعای سحر

اعمال ماہ رمضان

دعای سحر روز

من مسائلك باحبها وكل مسائلك اليك حبيبة
اللهم اني اسئلك بمسائلك كلها پس تین مرتبہ
کہے اللهم اني ادعوك كما امرتني فاستجب لي
كما وعدتني پس کہے اللهم اني اسئلك من
شرفك باشرفه وكل شرفك شريف اللهم
اني اسئلك بشرفك كله اللهم اني اسئلك من
سلطانك بادومه وكل سلطانك دائم اللهم اني
اسئلك بسلطانك كله اللهم اني اسئلك
من ملكك بافخره وكل ملكك فاخر اللهم
اني اسئلك بملكك كله پس تین مرتبہ کہے اللهم اني ادعوك
كما امرتني فاستجب لي كما وعدتني پھر کہے اللهم
اني اسئلك من علائك باعلاه وكل علائك
عال اللهم اني اسئلك بعلائك كله اللهم
اني اسئلك من منك باقدمه وكل منك
قديم اللهم اني اسئلك بمنك كله اللهم اني
اسئلك من اياتك باعجبها وكل اياتك عجيبة
اللهم اني اسئلك باياتك كلها پس تین مرتبہ کہے

ماہ رمضان

دعائے سحر

اللهم انى ادعوك كما امرتنى فاستجب لى كما
وعدتنى بس کہے اللهم انى اسئلك من فضلك
بافضله و كل فضلك فاضل اللهم انى اسئلك
بفضلك كله اللهم انى اسئلك من رزقك باعمه
وكل رزقك عام اللهم انى اسئلك برزقك كله اللهم
انى اسئلك من عطائك باهنئه وكل عطائك هنى
اللهم انى اسئلك بعطائك كله اللهم انى اسئلك
من خيرك باعجله وكل خيرك عاجل اللهم
انى اسئلك بخيرك كله اللهم انى اسئلك
من احسانك باحسنه وكل احسانك حسن
اللهم انى اسئلك باحسانك كله اللهم انى
اسئلك بما تجيبنى به حين ادعوك فاجبنى يا الله
نعم دعوتك يا الله اللهم انى اسئلك بما انت
فيه من الشئون والجبروت اللهم انى اسئلك
بكل شان وجبروت اللهم انى اسئلك بشانك
وجبروتك كلها اللهم انى اسئلك بما تجيبنى
حين اسئلك به فاجبنى يا الله صل على محمد وال محمد

پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے پھر کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِکَ
وَالتَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ وَالْوِلَایَۃِ لِعَلِیِّ ابْنِ
اَبِیْطَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّۃِ
مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالْبَرَاءَۃِ مِنْ اَعْدَآئِھِمْ فَاِنِّیْ
قَدْ رَضِیْتُ بِذٰلِکَ یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُکَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَکَ وَالْجَنَّۃَ
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِکَ وَالنَّارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِیْ مِنْ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ
وَّمِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عُقُوْبَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ فِتْنَۃٍ
وَّمِنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَّمِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّمِنْ کُلِّ مَکْرُوْہٍ وَّ
مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی
الْاَرْضِ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَ
فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ وَفِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِیْ مِنْ کُلِّ
سُرُوْرٍ وَّمِنْ کُلِّ بَھْجَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ اسْتِقَامَۃٍ وَّمِنْ
کُلِّ فَرَجٍ وَّمِنْ کُلِّ عَافِیَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ سَلَامَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ

اعمال ماہ رمضان

دعای ہر روز

اعمال ماہ رمضان

کَرَامَةٍ وَمِنْ کُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَیِّبٍ وَ
مِنْ کُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ کُلِّ حَسَنَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاءِ اِلَی الْاَرْضِ فِی هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِی
هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِی هٰذَا الْیَوْمِ وَفِی هٰذَا الشَّهْرِ
وَفِی هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَتْ ذُنُوْبِیْ قَدْ
اَخْلَقَتْ وَجْهِیْ عِنْدَکَ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ
اَوْ غَیَّرَتْ حَالِیْ عِنْدَکَ فَاِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ
الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یُطْفَأْ وَبِوَجْهِ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰی وَبِوَجْهِ وَلِیِّکَ عَلِیٍّ الْمُرْتَضٰی وَبِحَقِّ
اَوْلِیَائِکَ الَّذِیْنَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَمَا وَلَدَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَمَا تَوَالَدُوْا ذُنُوْبَنَا کُلَّهَا صَغِیْرَهَا
وَکَبِیْرَهَا وَاَنْ تَخْتِمَ لَنَا بِالصَّالِحَاتِ وَاَنْ تَقْضِیَ
لَنَا الْحَاجَاتِ وَالْمُهِمَّاتِ وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْأَلَةِ
وَتَسْتَجِیْبَ لَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ مَا شَاءَ اللّٰهُ
کَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ رَبِّکَ

دعای روزہ

اعمال رمضان

دعای مجرب

رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین
والحمد لله رب العالمین پس ہاتھونکو طرف
آسمان کے بلند کرے اور جھکادے گردن کو بائین طرف
اور روئے اور اگر رونا نہ آوے تو آمادہ ہو رونے پر اور یہ کہے
یا لا اله الا انت اسئلك بحق من حقه علیك
عظیم بلا اله الا انت اسئلك ببهاء لا اله الا
انت یا لا اله الا انت اسئلك بجلال لا اله الا انت یا
لا اله الا انت اسئلك بجمال لا اله الا انت یا لا اله الا
انت اسئلك بنور لا اله الا انت یا لا اله الا انت اسئلك
بکمال لا اله الا انت یا لا اله الا انت اسئلك بعزة لا اله الا انت
یا لا اله الا انت اسئلك بعظمة لا اله الا انت
یا لا اله الا انت اسئلك بقول لا اله الا انت
یا لا اله الا انت اسئلك بشرف لا اله الا انت
یا لا اله الا انت اسئلك بعلاء لا اله الا انت
یا لا اله الا انت اسئلك بلا اله الا انت یا لا اله
الا انت یا رباه یا رباه یا رباه اسقدر کہے کہ ایک
سانس وفا کرے پس کہے اوسی حالت سے کہ تھا گردن کج کئے ہوئے

اعمال ماہ رمضان

دعای ہرروز

بائیں طرف اسقدر کہ ایک سانس وفا کرے أسئلک یا سیدی
پس کہے یا اللہ یا ربّاہ اسقدر کہ ایک سانس وفا کرے پھر کہے یا سیّداہ
یا مولاہ یا غیاثاہ یا ملجاہ یا منتہی غایۃ
رغبتاہ یا ارحم الراحمین اسألک بک فلیس
کمثلک شیء واسئلک بکلّ دعوۃ مستجابۃ
دعاک بہا نبیّ مرسل او ملک مقرّب او
عبد مؤمن امتحنت قلبہ للایمان واستجبت
دعوتہ منہ واتوجّہ الیک بمحمّد نبیّک نبیّ
الرحمۃ واقدّمہ بین یدی حوائجی یا محمّد
یا رسول اللہ بابی انت وامّی اتوجّہ بک الی
ربّک وربّی واقدّمک بین یدی حوائجی
یا ربّاہ یا ربّاہ یا ربّاہ اسئلک بک فلیس کمثلک
شیء واتوجّہ الیک بمحمّد حبیبک وبعترتہ
الہادیۃ واقدّمہم بین یدی حوائجی واسئلک
اللّہمّ بحیاتک التی لا تموت وبنور وجہک
الذی لا یطفأ وبعینک التی لا تنام واسئلک
اللّہمّ بحقّ من حقّہ علیک عظیم ان تصلّی

اعمال ماہ رمضان

علی محمد و آل محمد قبل کل شیء و بعد کل شیء
و عدد کل شیء و زنة کل شیء و ملأ کل شیء
اللھم انی اسئلک ان تصلی علی محمد عبدک
المصطفی و رسولک المرتضی و امینک المصطفی
و نجیبک دون خلقک و حبیبک و خیرتک
من خلقک اجمعین النذیر البشیر السراج المنیر و
علی اھلبیتہ الطیبین الطاھرین المطھرین
الاخیار الابرار و علی ملئکتک الذین استخلصتھم
لنفسک و حجبتھم عن خلقک و علی انبیائک
الذین ینبئون بالصدق عنک و علی عبادک
الصالحین الذین ادخلتھم فی رحمتک الائمة
المھتدین الراشدین المطھرین و علی جبرئیل و
میکائیل و اسرافیل و ملک الموت و رضوان
خازن الجنة و مالک خازن النار و الروح القدس
و حملة العرش و منکر و نکیر و علی الملکین
الحافظین علی بالصلوٰة التی تحب ان تصلی بھا
علیھم صلوٰة کثیرة طیبة مبارکة ذاکیة نامیة

دعائے ۲۰ [illegible]

اعمال ماہ رمضان

دعا ہر روز

طَاهِرَةً شَرِيفَةً فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ
عَلَى الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ
اَنْ تَسْمَعَ صَوْتِيْ وَتُجِيبَ دَعْوَتِيْ وَتَغْفِرَ ذُنُوبِيْ
وَتُنْجِحَ طَلِبَتِيْ وَتَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتَقْبَلَ قِصَّتِيْ وَ
تُنْجِزَ لِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ وَتُقِيلَنِيْ عَثْرَتِيْ وَتَتَجَاوَزَ
عَنْ خَطِيٓئَتِيْ وَتَصْفَحَ عَنْ ظُلْمِيْ وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِيْ
وَتُقْبِلَ عَلَيَّ وَلَا تُعْرِضَ عَنِّيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَلَا تُعَذِّبَنِيْ
وَتُعَافِيَنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِيْ وَتَرْزُقَنِيْ مِنْ اَطْيَبِ
الرِّزْقِ وَاَوْسَعِهٖ وَاَهْنَاهُ وَاَمْرَءِهٖ وَاَسْبَغِهٖ وَ
اَكْثَرِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ يَا رَبِّ النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ
الْكَرِيمِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالْعِتْقَ مِنَ النَّارِ وَاقْضِ
عَنِّيْ يَا رَبِّ دَيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَضَعْ عَنِّيْ وِزْرِيْ
وَلَا تُحَمِّلْنِيْ مَا لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ وَاَدْخِلْنِيْ
فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَخْرِجْنِيْ
مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَهُمْ مِنْهُ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ
وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ

اعمال رمضان

فاستجب لی کما وعدتنی پس کہے اللّٰھم انی اسئلک
قلیلاً من کثیرٍ مع حاجۃٍ بی الیہ عظیمۃ وغناک
عنہ قدیم وھو عندی کثیر وھو علیک سھلٌ
یسیر فامنن بہ علیّ انک علی کل شیءٍ قدیر
اللّٰھم برحمتک فی الصالحین فادخلنا
وفی علّیّین فارفعنا وبکاسٍ من معینٍ من عینٍ
سلسبیلٍ فاسقنا ومن الحور العین برحمتک
فزوّجنا ومن ولدانٍ مخلّدین کانھم لؤلؤ
مکنون فاخدمنا ومن ثمار الجنۃ ولحوم الطیر
فاطعمنا ومن ثیاب السندس والحریر والاستبرق
فالبسنا ولیلۃ القدر وحج بیتک الحرام وقتلاً
فی سبیلک مع ولیک فوفق لنا وصالح الدعاء
والمسئلۃ فاستجب لنا یا خالقنا اسمع واستجب
لنا واذا جمعت الاوّلین والاٰخرین یوم
القیٰمۃ فارحمنا وبراءۃً من النار واماناً من العذاب
فاکتب لنا وفی جھنم فلا تجعلنا ومع الشیاطین فی
النار فلا تقرنّا وفی ھوانک وعذابک فلا تقلبنا

دعای روزہ

وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِیعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَفِی النَّارِ عَلٰی
وُجُوهِنَا فَلَا تَکُبَّنَا وَمِنْ ثِیَابِ النَّارِ وَسَرَابِیلِ
الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ کُلِّ سُوْءٍ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
وَلَمْ یُسْئَلْ مِثْلُکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ وَلَمْ یُرْغَبْ اِلٰی
مِثْلِکَ یَا رَبِّ اَنْتَ مَوْضِعُ مَسْئَلَةِ السَّائِلِیْنَ
وَمُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِاَفْضَلِ
اَسْمَائِکَ کُلِّهَا وَاَنْجَحِهَا یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ وَبِاسْمِکَ
الْمَخْزُوْنِ الْمَصُوْنِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ
تُحِبُّهٗ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاکَ بِهٖ وَتَسْتَجِیْبُ
لَهٗ دُعَاءَهٗ وَحَقٌّ عَلَیْکَ یَا رَبِّ اَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ دَعَاکَ بِهٖ
عَبْدٌ هُوَ لَکَ فِیْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ اَوْ جَبَلٍ اَوْ عِنْدَ
بَیْتِکَ الْحَرَامِ اَوْ فِیْ شَیْءٍ مِنْ سُبُلِکَ فَاَدْعُوْکَ
یَا رَبِّ دُعَاءَ مَنْ قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَ
جُرْمُهٗ وَضَعُفَ کَدْحُهٗ وَاَشْرَفَتْ عَلَی الْهَلَکَةِ
نَفْسُهٗ وَلَمْ یَثِقْ بِشَیْءٍ مِنْ عَمَلِهٖ وَلَمْ یَجِدْ لِمَا هُوَ فِیْهِ

ماہ رمضان اعمال

ساداً ولا لذنبه غافراً ولا لعثرته مقيلاً غيرك
هارباً اليك متعوذاً بك متعبداً لك غير مستنكف
ولا مستكبر ولا مستحسر ولا متجبر ولا متعظم
بل بائس فقير خائف مستجير اسئلك
يا الله يا رحمن يا حنان يا منان يا بديع السموات
والارض يا ذا الجلال والاكرام ان تصلى
على محمد وآل محمد صلوة كثيرة طيبة
مباركة نامية زاكية شريفة اسئلك
اللهم ان تغفرلى فى شهرى هذا وترحمنى
وتعتق رقبتى من النار وتعطينى فيه خير ما
اعطيت احداً من خلقك وخير ما انت معطيه
ولا تجعله آخر شهر رمضان الذى صمته لك
منذ اسكنتنى ارضك الى يومى هذا بل اجعله على
اتمه نعمة واعمه عافية واوسعه رزقاً و
اجزله واهنأه اللهم انى اعوذ بك و
بوجهك الكريم وملكك العظيم ان تغرب
الشمس من يومى هذا وتنقضى بقية هذا اليوم

ہرروز۔ دعای

رمضان اعمال

دعای

ص۱۷۰

أو يطلع الفجر من ليلتي هذه أو يخرج هذا
الشهر ولك قبلي تبعة أو ذنب أو خطيئة
تريد أن تقايسني بها أو تؤاخذني بها أو
توقفني بها موقف خزي في الدنيا والآخرة و
أن تعذبني يوم ألقاك يا أرحم الراحمين
اللهم إني أدعوك لهمّ لا يفرجه غيرك
ولرحمة لا تنال إلا بك ولكرب لا يكشفه إلا
أنت ولرغبة لا تبلغ إلا بك ولحاجة لا تقضى
دونك اللهم فكما كان من شأنك ما أردتني
به من مسألتك ورحمتني به من ذكرك
فليكن من شأنك الاستجابة لي فيما دعوتك
والنجاة لي فيما فزعت إليك منه يا ملين الحديد
لداود عليه السلام أي كاشف الضر والكرب
العظام عن أيوب ومفرج غم يعقوب و
منفس كرب يوسف صل على محمد وآل محمد
وافعل بي ما أنت أهله فإنك أهل التقوى
وأهل المغفرة اللهم أنت ثقتي في كل كرب

ماہ رمضان کے اعمال

دعا روزانہ

ورجائی فی کل شدة وانت لی فی کل امر نزل بی
ثقة وعدة کم من کرب یضعف منه الفؤاد
وتقل فیه الحیلة ویخذل فیه الصدیق ویشمت
فیه العدو وانزلته بک وشکوته الیک
رغبة منی فیه الیک عمن سواک ففرجته و
کشفته وکفیتنیه فانت ولی کل نعمة وصاحب
کل حسنة ومنتهی کل رغبة اعوذ بکلمات الله
التامات من شر ما خلق من شیء اللهم عافنی
فی یومی هذا حتی امسی اللهم انی اسئلک برکة
یومی هذا وما نزل فیه من عافیة ومغفرة ورحمة
ورضوان ورزق واسع حلال تبسطه علی وعلی والدی
وولدی واهلی وعیالی واهل حزانتی ومن احببت و
احبنی وولدت وولدنی اللهم انی اعوذ بک من الشک
والشرک والحسد والبغی والحمیة والغضب اللهم رب
السموات السبع ورب الارضین السبع وما فیهن
وما بینهن ورب العرش العظیم صل علی محمد
واله واکفنی المهم من امری بما شئت وکیف

اعمال ماہ رمضان

دعای

[illegible]

شِئْتَ پس سورہ حمد اور آیۃ الکرسی پڑھے اور کہے اَللّٰھُمَّ
اِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَسَوْفَ
يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّ نَبِيَّكَ
وَرَسُوْلَكَ وَحَبِيْبَكَ وَخِيَرَتَكَ مِنْ خَلْقِكَ
لَا يَرْضٰى بِاَنْ تُعَذِّبَ اَحَدًا مِنْ اُمَّتِهٖ دَانَكَ بِمُوَالَاتِهٖ
وَمُوَالَاةِ الْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاِنْ كَانَ مُذْنِبًا
خَاطِئًا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَاَجِرْنِيْ يَا رَبِّ مِنْ جَهَنَّمَ
وَعَذَابِهَا وَهَبْنِيْ لِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا جَامِعًا بَيْنَ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَلٰى تَاٰلُّفٍ مِنَ الْقُلُوْبِ
وَشِدَّةِ الْمَحَبَّةِ وَنَازِعَ الْغِلِّ مِنْ صُدُوْرِهِمْ وَ
جَاعِلَهُمْ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُتَقَابِلِيْنَ يَا جَامِعًا
بَيْنَ اَهْلِ طَاعَتِهٖ وَبَيْنَ مَنْ خَلَقَهَا لَهٗ وَيَا مُفَرِّجَ
حُزْنِ كُلِّ مَحْزُوْنٍ وَيَا مُؤْنِسَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا رَاحِمِيْ
فِيْ غُرْبَتِيْ وَفِيْ كُلِّ اَحْوَالِيْ بِحُسْنِ الْحِفْظِ وَالْكَلَاءَةِ
لِيْ يَا مُفَرِّجَ مَا بِيْ مِنَ الضِّيْقِ وَالْخَوْفِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّتِيْ وَقَادَتِيْ وَسَادَتِيْ
وَهُدَاتِيْ وَمَوَالِيَّ يَا مُؤَلِّفًا بَيْنَ الْاَحِبَّاءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اعمال ماه رمضان

وَلَا تَفْجَعْنِی بِانْقِطَاعِ رُؤْیَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنِّی وَلَا بِانْقِطَاعِ رُؤْیَتِی عَنْهُمْ فَبِکُلِّ مَسَائِلِكَ یَا رَبِّ اَدْعُوكَ اِلٰهِی فَاسْتَجِبْ دُعَائِی اِنَّكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِانْقِطَاعِ حُجَّتِی وَوُجُوبِ حُجَّتِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِی اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْیِ یَوْمِ الْمَحْشَرِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَقِیَ مِنَ الدَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ الْاَعْدَاءِ وَصِفْرِ الْفِنَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَیْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی قَلْبًا یَخْشَاكَ كَاَنَّهُ یَرَاكَ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَاكَ

مطلب پانچواں اعمال ماه رمضان ہر تاریخ

پہلی تاریخ کے اعمال

مطلب پانچوان ماه رمضان کی ہر تاریخ کے اعمال و دعاؤں مین پہلی تاریخ غسل و زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام شب اول مؤکد ہے جیسا کہ تفصیل سے فصل دوم مین بیان آداب داخل ہونے مین ماه مبارک کے سب بیان ہوا اور جو دعائیں وہان بیان ہوئین سب پڑہنا چاہیے اور نماز اول ہر ماه بہی جو اعمال ہر ماه مین بیان ہوئی پڑہے اور زاد المعاد مین ہے کہ غسل شب اول سنت ہے بلکہ شبہای طاق ماه مبارک مین غسل سنت ہے اور دہہ آخر مین ہر شب

اعمال ماہ رمضان

غسل سنت ہے اور ایک روایت مین ہے کہ ہر شب غسل سنت ہے اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ اس تاریخ دعاے جوشن کبیر اور جوشن صغیر پڑھے نماز شب اول چار رکعت ہے ہر رکعت مین بعد حمد کے سورۂ توحید دس مرتبہ اور دعا اس دن کی یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِی فِیْہِ صِیَامَ الصَّائِمِیْنَ وَقِیَامِی فِیْہِ قِیَامَ الْقَائِمِیْنَ وَنَبِّھْنِی فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِی جُرْمِی فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَاعْفُ عَنِّی یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ

دوسری تاریخ

دوسری تاریخ نماز اس شب کی چار رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ قدر ۲۰ بیس مرتبہ دعا اس دن کی اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِی فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَجَنِّبْنِی فِیْہِ مِنْ سَخَطِکَ وَنَقِمَاتِکَ وَوَفِّقْنِی فِیْہِ لِقِرَاءَۃِ اٰیَاتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تیسری تاریخ

تیسری تاریخ نماز تیسری شب کی دس رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ توحید پچاس مرتبہ دعا تیسرے دن کی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ وَبَاعِدْنِی فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ

وَالتَّمْوِيْهِ وَاجْعَلْ لِيْ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيْهِ بِجُوْدِكَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ چوتھی تاریخ نماز چوتھی شب کی آٹھ رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ قدر بیس مرتبہ اور دعا چوتھے دن کی اَللّٰهُمَّ قَوِّنِيْ فِيْهِ عَلٰى اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِيْ فِيْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِيْ فِيْهِ لِاَدَاۗءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ

ماہ رمضان

پانچوین تاریخ نماز پانچوین شب کی دو رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ توحید پچاس مرتبہ اور بعد از سلام سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دعا پانچوین دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الْقَانِتِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ اَوْلِيَاۗئِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَاْفَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پانچوین تاریخ

چھٹی تاریخ۔ نماز چھٹی شب کی چار رکعت نماز کی ہین ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ قدر تیرہ مرتبہ دعا چھٹی دن کی اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِيْ فِيْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِيْ بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ

چھٹی تاریخ

وَزَحْزِحْنِیْ فِیْهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَ
اَیَادِیْكَ یَا مُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ ساتوین تاریخ
ساتوین شب کی چار رکعت ہی ہر رکعت مین تیرہ مرتبہ
بعد از حمد سورہ قدر اور دعا ساتوین دن کی یہہ ہے
اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ
مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَاٰثَامِهٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ ذِكْرَكَ
بِدَوَامِهٖ بِتَوْفِیْقِكَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ
آٹھوین تاریخ آٹھوین شب کو دو رکعت پڑھے
ہر رکعت مین بعد از حمد دس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از
سلام ہزار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ دعا آٹھوین دن کی
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ رَحْمَةَ الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ
وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ وَمُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ
بِطَوْلِكَ یَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ نوین تاریخ نوین شب
کو چھہ رکعت درمیان نماز مغرب و عشا پڑھے ہر رکعت مین
بعد از حمد سات مرتبہ آیۃ الکرسی و بعد از اتمام نماز
پچاس مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دعا
نوین دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْهِ مِنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ

ساتوین تاریخ ماہ رمضان

آٹھوین تاریخ

نوین تاریخ

اعمال ماہ رمضان دسوین تاریخ

واهدنی فیه لبراهینک الساطعة وخذ بناصیتی الی مرضاتک الجامعة بمحبتک یا امل المشتاقین دسوین تاریخ دسوین شب کو بیس رکعت پڑہے ہر رکعت مین بعد از حمد تیس مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑہے دعا دسوین تاریخ کی یہہ ہے اللّٰهم اجعلنی فیه من المتوکلین علیک واجعلنی فیه من الفائزین لدیک واجعلنی فیه من المقربین الیک باحسانک یا غایة الطالبین

گیارہوین تاریخ

گیارہوین تاریخ گیارہوین شب دو رکعت نماز پڑہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ کوثر بیس مرتبہ دعا گیارہوین دن کی اللّٰهم حبب الیّ فیه الاحسان وکرّه الیّ فیه الفسوق والعصیان وحرّم علیّ فیه السخط والنیران بقوتک یا غیاث المستغیثین

بارہوین تاریخ

بارہوین تاریخ بارہوین شب آٹھ رکعت پڑہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ قدر تیس مرتبہ دعا بارہوین دن کی اللّٰهم زیّنّی فیه بالستر والعفاف

وَاسْتُرْنِیْ فِیْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْکَفَافِ
وَاحْمِلْنِیْ فِیْهِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّیْ فِیْهِ
مِنْ کُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ یَا عِصْمَةَ الْخَائِفِیْنَ
تیرھویں تاریخ تیرھویں شب چار رکعت نماز کی پڑھے
ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید پچیس مرتبہ دعا
تیرھویں دن کی اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ
وَصَبِّرْنِیْ فِیْهِ عَلٰی کَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِیْ
فِیْهِ لِلتُّقٰی وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ یَا قُرَّةَ
عَیْنِ الْمَسَاکِیْنِ چودھویں تاریخ چودھویں شب
چھ رکعت ہیں ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ زلزلت
تیس مرتبہ دعا چودھویں دن کی اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ
فِیْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْهَفَوَاتِ
وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا لِلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ
یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ پندرھویں تاریخ پندرھویں شب
چار رکعت نماز کی ہیں پہلی دو رکعت میں بعد از حمد سو مرتبہ
سورہ توحید اور آخری دو رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید
پچاس مرتبہ دعا پندرھویں دن کی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ

اعمال ماہ رمضان

تاریخ چودھویں

پندرھویں تاریخ

فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ وَاشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي بِإِنَابَةِ الْمُخْبِتِينَ بِأَمَانِكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ

سولہویں تاریخ سولہویں شب بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ تکاثر بارہ مرتبہ دعا سولہویں دن کی اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوَافَقَةِ الْأَبْرَارِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مُرَافَقَةَ الْأَشْرَارِ وَآوِنِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ بِإِلٰهِيَّتِكَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ

سترہویں تاریخ سترہویں شب دو رکعت نماز کی پڑھے پہلی رکعت میں بعد از حمد جو سورہ چاہے پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید سو مرتبہ اور بعد از سلام سو مرتبہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دعا سترہویں دن کی اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَاقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ

اٹھارہویں تاریخ اٹھارہویں شب چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد پچیس مرتبہ سورہ کوثر اور دعا اٹھارہویں دن کی اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ أَسْحَارِهِ وَنَوِّرْ

اعمال ماہ رمضان

سولہویں تاریخ

سترہویں تاریخ

اٹھارہویں تاریخ

فِیهِ قَلْبِی بِضِیَاۤءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِکُلِّ اَعْضَاۤئِی اِلَی اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ

اونیسوین تاریخ کتاب زاد المعاد مین ہے کہ اونیسوین شب اوّل شبہاے قدر ہی اور فوائد عبادت شب قدر کے بہت ہین از انجملہ یہہ کہ جو عبادت شب قدر کو پائے ساتہہ نصّ قرآن کے زیادہ ہزار مہینے کی عبادت سے ثواب سے ہے کہ زیادہ ستّر برس سے ہوتے ہین واسطے اسکے خدا مقرر کرتا ہے اور حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جب شب قدر ہوتی ہے اوترتے ہین وہ ملائکہ کہ سدرۃ المنتہیٰ مین رہتے ہین اور جملہ ان ملائکہ سے جبرئیل علیہ السلام ہین پس جبرئیلؑ اپنے ساتہہ کئی علم لاتے ہین ایک علم کو میری قبر پر اور ایک کو بیت المقدّس پر اور ایک کو مسجد الحرام اور ایک کو طور سینا مین نصب کرتے ہین اور نہین چہوڑتے ہین کسی مرد مومن اور زن مومنہ کو مگر یہہ کہ اوسپر سلام کرتے ہین اور کتاب اقبال مین ہے کہ حدیث معتبر مین حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کہ احیا کرے یعنی جاگے عبادت مین شبقدر کو گناہ اوسکے

اونیسوین تاریخ ماه رمضان

شب قدر فضیلت

فضیلت شب قدر
رمضان اعمال ماہ

بخشے جائین اگر موافق عدد ستارہای آسمان و سنگینی پہاڑون
اور کیل دریاؤن کے ہوون اور کتاب مذکور مین حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ حضرت
موسی عم نے مناجات کی کہ خداوندا قرب تیرا چاہتا ہون مین
جواب آیا کہ قرب میرا واسطے اوس شخص کے ہے کہ جاگے
شب قدر کو کہا خداوندا رحمت تیری چاہتا ہون مین جواب آیا
کہ رحمت میری واسطے اوس شخص کے ہے کہ جو رحم کرے یتیمون پر
شبقدر مین کہا خداوندا صراط پر سے گذرنا چاہتا ہون جواب
آیا کہ صراط پر سے گذرنا اوس شخص کے واسطے ہے کہ جو صدقہ
دے شب قدر کو کہا خداوندا درخت بہشت کے اور میوے
اوسکے چاہتا ہون جواب آیا کہ یہہ واسطے اوس شخص کے ہے
کہ تسبیح کہے شبقدر کو کہا خداوندا نجات آگ سے چاہتا ہون
جواب آیا کہ واسطے اوس شخص کے ہے کہ استغفار کرے شب قدر
کو کہا خداوندا رضامندی تیری چاہتا ہون جواب آیا کہ رضامندی
میری واسطے اوس شخص کے ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے
شب قدر کو اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ شب قدر
مین اختلاف ہے سنی اور شیعہ مین مگر علمای شیعہ اما

شب قدر تحقیق

ماہ رمضان و بیان شبہائے قدر
اعمال شبہائے قدر

نے اجماع کیا ہے اسپر کہ اونیسوین ۱۹ اور اکیسوین ۲۱ اور تیئیسوین ۲۳ شب سے باہر نہین ہے اور ان تینون شبون مین جاگنا واسطے عبادت کے چاہئے اور اعمال ان شبون کے دو طرح پر ہین پہلے وہ کہ ہر شب چاہئے کرنا دوسرے وہ کہ مخصوص ہین ہر شب کے پس جو کہ تینون شبون مین اعمال کرنا چاہئے وہ یہہ ہین کہ کتاب اقبال اور زاد المعاد وغیرہ مین لکھا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی شب قدر کو دو رکعت نماز بجا لائے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ حمد کے سات مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑہے اور بعد فارغ ہونیکے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ کہے اپنی جگہ سے نہ اوٹہے کہ حق تعالی اوسکو اور اوسکے والدین کو بخشے اور چند ملائک بہیجے کہ حسنات واسطے اوسکے لکھین سال آئندہ تک اور چند ملائک بہیجے طرف بہشت کے کہ بہت درخت واسطے اوسکے بوئین اور بہت قصر واسطے اوسکے بنائین اور نہرین واسطے اوسکے جاری کرین اور دنیا سے نجائے جب تک سب کو نہ دیکھے اور غسل ان تینون شبونمین سنت موکدہ ہے اور غسل ان تینون شبون مین

شبہاے قدر و اعمال ماہ رمضان

نزدیک غروب آفتاب کرنا بہتر ہے کہ نماز عشا با غسل پڑہے اور مستحب ہے ان شبونمین کہ قرآن مجید کو ہاتہہ مین لے اور کہولے اور یہہ دعا پڑہے اور نخبۃ الدعوات مین اقبال سے لکہا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ قرآن مجید کو لے اور کہولے اور اپنے منہہ کے سامنے رکہے اور یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَائُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِيَ حَوَائِجِيْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ تعالی بر آوردہ ہے اور یہہ دعا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے

عمل قرآن

اور حضرت امام جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید کو لے اور سر پر رکہے اور کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ پس دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِعَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ

شبقدر و اعمال ماہ رمضان

بالحسن اور دس مرتبہ بالحسین اور دس مرتبہ بعلی بن
الحسین اور دس مرتبہ بمحمد بن علی اور دس مرتبہ
بجعفر بن محمد اور دس مرتبہ بموسی بن جعفر اور
دس مرتبہ بعلی بن موسی اور دس مرتبہ بمحمد بن علی
اور دس مرتبہ بعلی بن محمد اور دس مرتبہ بالحسن بن
علی اور دس مرتبہ بالحجۃ علیہ السلام پس جو
حاجت کہ رکھتا ہو طلب کر اور زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام کی ان تینون شبون مین سنت موکدہ ہے اور
ہر ایک شب مین خصوصاً تیئیسوین شب سو رکعت نماز
سنت ہے ہر دو رکعت ایک سلام سے ہر رکعت مین بعد
سورہ حمد کے قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعض روایات
معتبرہ مین وارد ہوا ہے سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ
قل ہو اللہ احد پر اکتفا کر سکتا ہے اور حدیثون مین بہت
فضیلت مین ان سو رکعتون کے وارد ہوئی ہین اور چاہئے
کہ یہہ سو رکعتین سوای نافلہ شب کے ہون اور اگر ضعف رکھتا ہو
تو بیٹھ کے بھی پڑھ سکتا ہے مؤلف کہتا ہے کہ اگر مشغول الذمہ
ہو یعنی قضا نمازین رکھتا ہو تو ان سو رکعتون کے عوض اپنی قضا

تیئیسوین شب مخصوص سو رکعت نماز

و عمل شب قدر ماه رمضان

نمازیں پڑھے پھر کتاب مذکور میں ہے کہ ان شبوں میں بہتر اعمال طلب آمرزش اور دعا واسطے مطالب دنیا و آخرت اپنی اور پدر مادر اور عزیزوں اپنے اور برادران مومن زندہ اور مردہ کے ہے اور اذکار اور صلوات اوپر محمد و آل محمد کے جسقدر ہوسکے بہتر ہے اور بعضی روایتوں میں وارد ہوا ہے کہ دعای جوشن کبیر ان تینوں شبوں میں پڑھیں اور جوشن کبیر پانچویں باب میں لکھا گیا ہے اور اعمال مخصوص انیسویں شب کے یہ ہیں کہ سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَتَفْعَلَ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا هُوَ خَیْرٌ

لی

اعمال مخصوص انیسویں شب

الیّ فی دنیای و اٰخرتی یا ارحم الراحمین

انیسویں تاریخ

پس حاجتیں اپنی خدا سے طلب کرے نماز اونیسویں شب کی پچاس رکعت ہے ہر رکعت میں بعد حمد کے سورۂ اذا زلزلت اور انیسویں دن کو بھی عبادت میں مصروف رہے کتاب اقبال میں ہے کہ فضیلت روز قدر کی مثل شب قدر کے ہے دعا اونیسویں دن کی اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ فِیْہِ حَظِّیْ مِنْ بَرَکَاتِہٖ وَسَھِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی خَیْرَاتِہٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِہٖ یَا ھَادِیًا اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ

بیسویں تاریخ

بیسویں تاریخ نماز بیسویں شب کی آٹھ رکعت ہے ہر رکعت میں بعد از حمد جو سورہ میسر ہو دعا بیسویں دن کی اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْہِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْہِ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ یَا مُنْزِلَ السَّکِیْنَۃِ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اکیسویں تاریخ

اکیسویں تاریخ کتاب زاد المعاد وغیرہ میں ہے کہ فضیلت اکیسویں شب کی زیادہ اونیسویں شب سے ہے جو اعمال کہ ہر شب قدر کے اونیسویں شب میں بیان ہوئے مثل غسل ور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام

[illegible] اعمال اکیسوین شب کے

اور عمل قرآن اور نمازیں اور دعائیں وغیرہ بجالانا چاہیے
نماز اکیسوین شب آٹھ رکعت ہے بعد حمد کے جو سورہ
چاہے پڑھے اور دعای مخصوص اس شب کی یہ ہے
يَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَيَا مُولِجَ النَّهَارِ فِي
اللَّيْلِ وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ
مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِي فِي
فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي
يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَاِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ
عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي
فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ
وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اعمال ماہ رمضان بائیسویں تاریخ

دعا اکیسویں دن کی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ
دَلِیْلًا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْہِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَّ
اجْعَلِ الْجَنَّۃَ لِیْ مَنْزِلًا وَّ مَقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ
الطَّالِبِیْنَ بائیسویں تاریخ نماز بائیسویں شب کی
آٹھ رکعت ہے ہر رکعت میں بعد از حمد جو سورہ چاہے
پڑھے اور دعا اس شب کی یہ ہے یَا سَالِخَ النَّھَارِ
مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَ مُجْرِیَ الشَّمْسِ
لِمُسْتَقَرِّھَا بِتَقْدِیْرِکَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَ مُقَدِّرَ
الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ
یَا نُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ وَّ مُنْتَھٰی کُلِّ رَغْبَۃٍ وَّ وَلِیَّ کُلِّ
نِعْمَۃٍ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَحَدُ
یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ
وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ
وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ
وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ
اِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ

به قلبی و ایمانا یذهب الشک عنی و ترضینی
بما قسمت لی و اتنا فی الدنیا حسنة و فی
الاخرة حسنة و قنا عذاب النار الحریق وارزقنی
فیها ذکرک و شکرک و الرغبة الیک و الانابة
و التوفیق لما وفقت له محمدا و ال محمد علیه
و علیهم السلام دعا بائیسوین دن کی اللهم افتح
لی فیه ابواب فضلک و انزل علی فیه برکاتک
و وفقنی فیه لموجبات مرضاتک و اسکنی
فیه بحبوحة جناتک یا مجیب دعوة المضطرین
تیئیسوین ۲۳ تاریخ کتاب زاد المعاد وغیرہ مین لکھا ہے
کہ اکثر حدیثین معتبر دلالت کرتی ہین کہ تیئیسوین ۲۳ شب
شب قدر ہے اس شب مین دو غسل سنت ہین ایک ۱ اول
شب دوسرا ۲ آخر شب اور حضرت صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ تیئیسوین ۲۳ شب شب جہنی ہے اس شب جمیع امور موافق
حکمت الٰہی کے تقدیر مین لکھے جاتے ہین اور اس شب
تقدیر مین لکھی جاتی ہین موتین اور بلائین اور اجلین اور روزیان
اور قضائین اور جو کچھ اس سال مین ہو گا شب قدر آیندہ تک

ماہ رمضان و اعمال شب قدر

پس خوشا حال اوس بندہ کا کہ جاگے عبادت مین اس شب اور کبھی رکوع مین ہوا اور کبھی سجود مین ہوا اور گناہ اپنے تصور کرے اور اونپر روئے جو ایسا کرے امیدوار ہون کہ فضیلت شب قدر سے محروم نہ ہے انشاء اللہ تعالے اور فرمایا کہ حق تعالی حکم کرتا ہے ایک فرشتہ کو کہ ندا کرتا ہے ہر روز ماہ رمضان مین ہوا پر کہ بشارت ہو تمکو اے بندو میرے کہ بخشے مینے گناہان گذشتہ تمھارے اور شب قدر مین شفاعت تمھاری ایکدوسرے کے حق مین قبول کرتا ہون اور دعا تمھاری حق مین ایکدوسرے کے مستجاب کرتا ہون مگر وہ شخص کہ روزہ کو افطار کرے کسی مست کرنیوالی چیز سے یا کینہ کسی مومن کا دلمین اپنے رکھتا ہوا

اعمال شب تیئسوین ۲۳

ازانجملہ اعمال اس شب کے لکھے ہین کہ جو اعمال ہر شب قدر کے انیسوین شبمین بیان ہوئے مثل عمل قرآن اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اور نمازونکے سب بجالانا چاہئے اور کتاب مذکور مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ عنکبوت اور سورۂ روم کو تیئسوین شب پڑھے واللہ کہ وہ اہل بہشت سے ہے اور استثنا نہین کرتا ہون

اعمال شب بیست و سوم ماہ رمضان

اسمین کسیکو اور نہین ڈرتا ہون نہین کہ خدا اس قسم کے باعث مجھپر کوئی گناہ لکھے اور ان دو سورونکی نزدیک خدا کے منزلت عظیم ہے اور پھر آنحضرت سے بسند معتبر منقول ہے کہ جو تیئیسوین شب ماہ مبارک رمضان کی ہزار مرتبہ اِنَّا اَنزَلنَاہُ پڑھے تو صبح کرے ساتھ نہایت یقین کے اور اقرار کرے اون چیزونکا کہ مخصوص ہم سے ہین کہ اسکو ہوئین سے اس شب کی بسبب اون چیزونکے کہ خواب مین دیکھے اور سورہ حم دخان کو بھی سنت ہی کہ اس شب پڑھے اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی تیئیسوین شب پڑھے کہ امید شب قدر کی اسی شب مین ہے اور ہر امر مقدر ہوتا ہے مصافحہ کرین اوس سے روحین ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبرونکی کہ سب اس شب رخصت طلب کرتے ہین خدا سے واسطے زیارت آنحضرت کے اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ جاگے عبادت مین تیئیسوین شب ماہ مبارک رمضان کی اور سو رکعت نماز پڑھے خدا روزی اوسکی فراخ کرے دنیا مین اور شر دشمنونکا اوس سے دور کرے اور

اعمال ماہ رمضان

اعمال شب بیست سیوم

پناہ دے اوسکو ڈوبنے اور گہر سر پر گرنے اور نوالہ حلق مین
پہنسنے اور شر سے درندون کی اور دور کرے اوس سے ہول
منکر و نکیر کا اور جب قبر سے باہر آئے اوسمین ایسا نور ہو کہ
روشنی بخشے اہل محشر کو اور نامہ اوسکا اوسکے دہنے ہاتھ مین
دیتے ہین اور لکہین واسطے اوسکے سند بری ہونیکی آتش
جہنم سے اور گذرنا صراط پر اور ایمنی عذاب سے اور داخل
بہشت ہو بیحساب اور بہشت مین اوسکو پیغمبرون اور صدیقون
اور صالحون اور شہیدونکے رفیقون مین کرے اور اچہے رفیق
ہین یہہ اور یہہ دعا اس شب پڑہے اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ لِيْ
فِيْ عُمُرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَاَصِحَّ جِسْمِيْ
وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَامْحُنِيْ
مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّكَ
قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَوٰاتُكَ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ
اُمُّ الْكِتَابِ اور کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ
نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ
اَنْتَ مُنْزِلُهٗ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ

ماہ رمضان اعمال شب تئیسویں

تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ اَوْ بَلَاۤءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ ضُرٍّ
تَكْشِفُهُ وَاكْتُبْ لِيْ مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَاۤئِكَ الصَّالِحِيْنَ
الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْكَ الثَّوَابَ وَ اٰمِنُوْا بِرِضَاكَ
عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور جسقدر ممکن ہو قرآن مجید اس شب کو
پڑہے اور دعاہای صحیفہ کاملہ کو پڑہے خصوصًا دعاے
مکارم الاخلاق اور دعای توبہ اور دعای مخصوص اس شب
کی یہ ہے یَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ
اَلْفِ شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ
وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ يَا بَارِئُ
يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ
وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ وَ
رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ

إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ
قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي
بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي
فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ
وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اور نماز اس شب کے
آٹھ رکعت ہیں بعد حمد کے جو سورہ چاہے پڑھے دعا
تیئیسوین دن کی اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ
وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِي فِيهِ
بِتَقْوَى الْقُلُوبِ يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ
چوبیسوین تاریخ چوبیسوین شب کی آٹھ رکعت نماز ہے
ہر رکعت میں بعد از حمد جو سورہ میسر ہو اور دعا اس شب
یہ ہے يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَيَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَناً
وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَاناً يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ
وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اللّٰهُ

شب تیئیسوین ۲۳ اعمال

شب چوبیسوین ۲۴

یا فرد یا وتر یا اللہ یا ظاہر یا باطن یا حی
لا الہ الا انت یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء
الحسنیٰ والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک
ان تصلی علیٰ محمد وال محمد وان تجعل اسمی
فی ھذہ اللیلۃ فی السعداء وروحی مع الشھداء
واحسانی فی علیین واساءتی مغفورۃ وا
ان تھب لی یقیناً تباشر بہ قلبی وایماناً
یذھب الشک عنی ورضاً بما قسمت لی واٰتنا
فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا
عذاب النار الحریق وارزقنی فیھا ذکرک
وشکرک والرغبۃ الیک والانابۃ والتوبۃ والتوفیق
لما وفقت لہ محمداً وال محمد صلواتک
علیہ وعلیھم دعا چوبیسویں دن کی یہ ہے اللھم
انی اسئلک فیہ ما یرضیک واعوذبک
مما یؤذیک واسئلک التوفیق فیہ لان
اطیعک ولا اعصیک یا جواد السائلین
پچیسویں تاریخ نماز پچیسویں شب کی آٹھ رکعت ہے

ماہ رمضان اعمال چوبیسویں شب

ماہ رمضان پچیسویں

ماہ رمضان اعمال شب بیست و پنجم

ہر رکعت میں بعد از حمد سورۂ توحید دس مرتبہ اور اس شب یہ دعا پڑھے
یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْاَرْضِ مِهَادًا وَ
الْجِبَالِ اَوْتَادًا یَا اَللّٰهُ یَا قَاهِرُ یَا اَللّٰهُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ
یَا اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ
الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَاءُ وَالْاٰلَاءُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ
اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ
الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً
وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ
الشَّكَّ عَنِّیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ
اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ
لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

دعا روز بیست و ششم

دعا چھبیسویں دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مُحِبًّا لِّاَوْلِیَائِكَ
وَمُعَادِیًا لِّاَعْدَائِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِكَ
یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ ۲۶ چھبیسویں تاریخ چھبیسو

اعمال رمضان

دعا چھبیسویں شب

شب کو آٹھ رکعت نماز کی ہیں ہر رکعت میں بعد الحمد سورۂ توحید سو مرتبہ اور دعا اس شب کی یہ ہے

یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اٰیَتَیْنِ یَا مَنْ مَحَی اٰیَةَ اللَّیْلِ وَجَعَلَ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِنْهُ وَرِضْوَانًا یَا مُفَصِّلَ کُلِّ شَیْءٍ تَفْصِیْلًا یَا اَللّٰهُ یَا مَاجِدُ یَا وَهَّابُ یَا اَللّٰهُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاۤءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ

دعا چھبیسویں دن

دعا چھبیسویں دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اعمال ماہ رمضان

ستائیسویں تاریخ

سَعْیِیْ فِیْهِ مَشْکُوْرًا وَذَنْبِیْ فِیْهِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِیْ
فِیْهِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِیْ فِیْهِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ
السَّامِعِیْنَ ستائیسویں تاریخ ستائیسویں شب کو
بخصوص غسل سنت ہے اور منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام اس شب کو مکرر پڑھتے تھے اول شب سے
آخر شب تک اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی التَّجَافِیْ عَنْ دَارِ
الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ
لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ نماز اس شب کی چار
رکعت ہے ہر رکعت میں بعد حمد سورۃ الْمُلْكِ ایک مرتبہ اور
نہو سکے تو سورہ توحید پچیس مرتبہ دعا اس شب کی
یہ ہے یَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَاکِنًا
وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَیْكَ
قَبْضًا یَسِیْرًا یَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْکِبْرِیَاءِ
وَالْاٰلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا قُدُّوْسُ یَا
سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ
یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰهُ

اعمال ۲۶ رمضان

يَا اَللهُ يَا اَللهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا
وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ
فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ
يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ
عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ
وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ
وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ
لَهٗ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

دعا ستائیسوین شب

دعا ستائیسوین شب کی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ
لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى
الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ وَحُطَّ عَنِّيَ الْوِزْرَ يَا
رَؤُفًا بِعِبَادِهِ الصّٰلِحِيْنَ

اعمال ستائیسوین

اعمال ستائیسوین تاریخ
نماز اس شب کی چہہ رکعت ہی ہر رکعت مین بعد حمد کے
سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو توحید اور بعد نماز

سو دفعہ صلوات پڑھے دعا اس شب کی یہ ہے
يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَآءِ وَخَازِنَ النُّوْرِ فِي
السَّمَآءِ وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ
يَا دَآئِمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ
عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ
يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ
عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ
اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَ
التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ دعا اٹھائیسویں دن کے

اعمال ماہ رمضان

۲۹ شب کی دعا

اللّٰھم وفّر حظّی فیہ من النّوافل واکرمنی فیہ
باحضار المسائل وقرّب فیہ وسیلتی الیک
من بین الوسائل یامن لایشغلہ الحاح الملحّین

اونتیسوین تاریخ اونتیسوین ۲۹ شب غسل سنت ہے
اور نماز اس شب دو رکعت ہے ہر رکعت میں بعد از حمد
بیس مرتبہ توحید اور دعا اس شب کی یہہ ہے یامکوّر
اللّیل علی النّھار ومکوّر النّھار علی اللّیل یاعلیم
یاحلیم یارب الارباب وسیّد السّادات لاالٰہ
الّا انت یامن ھو اقرب الیّ من حبل الورید یااللہ
یااللہ یااللہ لک الاسماء الحسنٰی والامثال العلیا
والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلّی علی محمّد
وال محمّد وان تجعل اسمی فی ھذہ اللّیلۃ فی
السّعداء وروحی مع الشّھداء واحسانی فی
علّیّین واسائتی مغفورۃ وان تھب لی یقینا
تباشر بہ قلبی وایمانا یذھب الشّک عنّی
وترضینی بما قسمت لی واٰتنا فی الدّنیا حسنۃ
وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النّار الحریق وارزقنی

فِیهَا ذِکرُکَ وَشُکرُکَ وَالرَّغبَةَ اِلَیکَ وَالتَّوبَةَ
وَالاِنَابَةَ وَالتَّوفِیقَ لِمَا وَفَّقتَ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُکَ عَلَیهِ وَعَلَیهِم دعا اونتیسوین ۲۹ دن کی
اَللّٰهُمَّ غَشِّنِی فِیهِ بِالرَّحمَةِ وَارزُقنِی فِیهِ التَّوفِیقَ
وَالعِصمَةَ وَطَهِّر قَلبِی مِن غَیَاهِبِ التُّهَمَةِ یَا
رَحِیمًا بِعِبَادِهِ المُؤمِنِینَ تیسوین ۳۰ تاریخ زاد المعاد
مین ہے که شب آخر غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیه السلام
سنت ہی اور وداع ماه مبارک سنت مؤکده ہے واسطے
اظہار اس امر کے که روزه اور عبادت اس مهینه کی ہم پر گران
و دشوار نتھی اور دعای وداع کو شب آخر پڑھنا سنت ہے
اور اگر روز آخر پڑھے تو یہه بھی خوب ہے اور حدیث مین
ہے که اگر آخر ماه مین اشتباه ہو تو اونتیسوین ۲۹ شب احتیاطاً
پڑھے اور دعائین وداع کی بہت ہین بہترین دعا دعاے
وداع صحیفهٔ کامله ہے اور وه دعای وداع جو زاد المعاد مین
ہے پڑھے اور حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سے
منقول ہے که جو شب آخر ماه رمضان مین یہه دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ لَا تَجعَلهُ اٰخِرَ العَهدِ مِن صِیَامِی لِشَهرِ

اعمال ماه رمضان
دعا ۲۹ دن کی اور تیسوین
تیسوین تاریخ و اعمال ۲۹
بیان وداع

وداع ماہ رمضان

رمضان واعوذ بك ان يطلع فجر هذه الليلة
الا وقد غفرت لي تو حق تعالی قبل صبح کے اوسکو
بخشدے اور اوسکو توبہ کی توفیق دے اور سنت ہے کہ
یہہ دعا پڑہے اللهم اني اسئلك يا حب ما
دعيت به وارضى ما رضيت به عن محمد
وعن اهلبيت محمد عليه وعليهم السلام ان تصلي
عليه وعليهم ولا تجعل وداع شهري هذا وداع
خروجي من الدنيا ولا وداع اخر عبادتك ووفقني
فيه لليلة القدر واجعلها لي خيرا من الف
شهر مع تضاعف الاجر والاجابة والعفو
عن الذنب برضى الرب اور سنت ہے اس شب
آزاد کرنا بندونکا اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
اپنے غلامونکو جو سال بہر مین خرید فرماتے تھے شب آخر
ماہ مبارک مین آزاد کردیتے تہے اور ایک حدیث مین ہے کہ
سنت ہی شب آخر سورہ انعام و کہف و یٰس
پڑہے اور سو مرتبہ کہے استغفر الله واتوب اليه
نماز اس شب کی بارہ ۱۲ رکعت ہے اور ہر رکعت مین بعد

نماز و دعاء آخر شب رمضان

اعمال ماہ رمضان

تتمہ دعا بیسویں

حمد بیسؔ مرتبہ توحید اور بعد فارغ ہونیکے سَو مرتبہ
صلوات محمدؐ وآل محمدؐ پر کہے دعا اس شب کی اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ لَاشَرِیْکَ لَہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْہِہٖ وَعِزِّ
جَلَالِہٖ وَکَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ یَا قُدُّوْسُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ
الْقُدُسِ یَا سُبُّوْحُ یَا مُنْتَھَی التَّسْبِیْحِ یَا رَحْمٰنُ یَا
فَاعِلَ الرَّحْمَۃِ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا لَطِیْفُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ
اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ
فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ
یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْھِبُ الشَّکَّ
عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ
وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالتَّوْبَۃَ وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ

لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ دعا تیسوین دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ **فائدہ** زاد المعاد مین ہے کہ جمعہ آخر مین وداع جمعہ ہای ماہ مبارک کا کرے اور جابر بن عبد اللہ انصاری سے منقول ہے کہ گیا مین خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین جب نظر حضرتؐ کی مجھپر پڑی فرمایا اے جابر یہہ جمعہ آخر ماہ رمضان ہے پس وداع کر اسکو اور کہہ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا اسواسطیکہ جو اس دعا کو اس روز پڑھے دو امر نیک سے ایک کو پائیگا یا سال آئندہ ماہ مبارک اوسکو نصیب ہوگا یا آمرزش گناہ اور رحمت بے انتہا خدا کی پائے گا

مطلب چھٹا اون اعمال کے بیان مین جو دہہ آخر مین ہر شب کرنا چاہیین حضرت صادق علیہ السلام سے

اعمال ماہ رمضان

فائدہ وداع جمعہ آخر میں

مطلب ۶ اعمال عشرۂ آخر

اعمال ماہ رمضان

حضرت امیرالمومنینؑ کی دعا

منقول ہے کہ وہ حضرتؑ ہر شب دس شب آخر سے یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَھْرِ رَمَضَانَ بِمَآ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَخَصَصْتَهٗ بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ اَللّٰھُمَّ وَھٰذِهٖ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَیَالِیْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ یَا اِلٰھِیْ مِنْهُ اِلٰی مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَاَحْصٰی لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِیَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ ھَوْلٍ اَعْدَدْتَّهٗ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِلٰھِیْ وَاَعُوْذُ بِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّنْقَضِیَ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ وَلَیَالِیْهِ وَلَكَ

اعمال ماه رمضان

قبلی تبعة او ذنب تؤاخذنی به او خطیئة ترید
ان تقتصها منی لم تغفرها لی سیدی سیدی
سیدی اسئلک یا لا اله الا انت اذ لا اله الا
انت ان کنت رضیت عنی فی هذا الشهر فازدد
عنی رضا وان لم تکن رضیت عنی فمن الان
فارض عنی یا ارحم الراحمین یا الله یا احد یا صمد
یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد
اور بہت کہتے تہے یا ملین الحدید لداود علیه السلام
یا کاشف الضر والکرب العظام عن ایوب
علیه السلام ای مفرج هم یعقوب علیه السلام
ای منفس غم یوسف علیه السلام صل علی
محمد وال محمد کما انت اهله ان تصلی علیهم
اجمعین وافعل بی ما انت اهله ولا تفعل بی
ما انا اهله اور سند معتبر سے منقول ہے کہ ہر شب ان دس
شب میں یہہ دعا پڑہے اعوذ بجلال وجهک
الکریم ان ینقضی عنی شهر رمضان او یطلع
الفجر من لیلتی هذه وبقی لک عندی تبعة او

دہہ آخر میں ہر شب یہہ دعا پڑہے

اَوْ ذَنْبٍ تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْہِ یَوْمَ اَلْقَاکَ

باب تیئیسوان ماہ شوال اور اوسکے احکام و اعمال کے بیان مین اور اس باب مین تین مطلب ہین

مطلب ۱ پہلا بیان مین اختیارات اور ولادت اور وفات وغیرہ کے جو اس مہینے مین واقع ہوئی ہین رسالہ اختیارات مین آخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ شوال مین سورج گہن ہو بلاد ہند مین فتح اور قتل بہت ہو اور گہاس زمین کی شہرہای مشرقی مین بہت ہو اور جس سال ماہ شوال مین چاند گہن ہو بادشاہ دشمنون پر غالب ہو اور درمیان آدمیون کے بلا اور فتنہ بہت ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام چھٹی ۶ اور آٹھوین ۸ اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام دوسری ۲ اس مہینے کے نحس اکبر ہے اور زاد المعاد مین لکھا ہے کہ ماہ شوال مین عقد عایشہ کا واقع ہوا اور اکثر مفسدے ظاہر ہوئے ہین اور بعضے روایات مین کراہت نکاح کی معلوم ہوتی ہے اگر شوال کے مہینے مین احتراز کرین نکاح کرنے سے بہتر ہے

باب ۲۳ تیئیسوان ماہ شوال کے بیان مین اور احکام اور اعمال اور اس باب مین تین مطلب ہین مطلب ۱ پہلا بیان مین اختیارات اور ولادت اور وفات وغیرہ کے

[illegible]

اور پہلی تاریخ اس مہینے کی عید فطر ہے اور نخبۃ الدعوات مین شیخ مفید علیہ الرحمہ سے نقل ہے کہ اس روز عمرو بن عاص مرگیا اور پندرہوین تاریخ اس مہینے کی بنا بر اشہر جنگ احد واقع ہوی اور اسی روز آفتاب واسطے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے پھرا اور تحفۃ الزائر مین ہے کہ پندرہوین کو احتمال وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ اس روز شہادت حضرت حمزہ ہے

مطلب دوسرا بیان مین اعمال ماہ شوال کے

مطلب دوسرا بیان مین اعمال ماہ شوال کے

کتاب مصباح مین ہے کہ غسل شب عید فطر سنت ہے اور سنت ہی زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کی شب عید فطر اور روز عید فطر کو اور زاد المعاد مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کہ جاگے عبادت مین شب عید کو نہ مری دل اوسکا اوس روز کہ دل خوف سے مردہ ہون اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ کہا پدر بزرگوار علی ابن الحسین علیہما السلام شب عید کو جاگتے تھے عبادت مین واسطے نماز کے صبح تک اور تمام رات مسجد مین رہتے تھے اور کہتے تھے کہ اے فرزند آجکی رات

بیان [illegible]

الم شبقدر سے نہین ہے اور منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے عرض کی کہ لوگ کہتے ہین کہ آمرزش نازل ہوتی ہے شبقدر کو اوس شخص پر کہ روزہ رکھے ماہ رمضانمین حضرت ؑ نے فرمایا کہ کام کرنیوالیکو مزدوری نہین دیتے ہین مگر بعد فارغ ہونیکے کام سے اور وہ شب عید ہے راوی نے کہا کہ اس شب کیا اعمال کرون مین فرمایا کہ جب غروب آفتاب ہو غسل کر اور جب فریضۂ مغرب اور نافلہ اوسکا بجا لای تو ہاتھونکو طرف آسمان کے بلند کر اور کہہ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا ذَا الْجُوْدِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَہٗ وَهُوَ عِنْدَكَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ پس سجدہ مین جا اور سو مرتبہ کہہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ پس جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کر کہ انشاء اللہ تعالی بر آتی ہے اور بسند معتبر حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شب عید فطر دو رکعت نماز پڑھتے تھے پہلی رکعت مین بعد حمد کے ہزار مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت مین ایکمرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرتے تھے

بیان اعمال شب عید

ماہ شوال

شب عید اعمال

اور سو مرتبہ کہتے تہے اَتُوبُ اِلَی اللّٰہِ بعد اسکے فرماتے تہے یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پہر حاجت اپنی خدا سے طلب کرتے تہے اور فرماتے تہے قسم ہی حقکی اوس خدا کے کہ جان میری اوسکے قبضۂ قدرت مین ہے کہ جو اس نماز کو پڑہے جو حاجت خدا سے مانگے البتہ خدا اسکو عطا کرے گا اور اگر گناہ بقدر ریگ بیابان ہو خدا بخشے گا

اور بعد نماز سنت ہی یہہ دعا پڑہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُھَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَللّٰہُ یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا وَفِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا مَوْلٰی یَا اَللّٰہُ یَا قَاضِیْ یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ

ماہ شوال

دعاء

حبیب

یا اللہُ یا رقیبُ یا اللہُ یا مجیبُ یا اللہُ یا جوادُ
یا اللہُ یا ماجدُ یا اللہُ یا علیُّ یا اللہُ یا حفیظُ یا اللہُ
یا محیطُ یا اللہُ یا سیّدَ السّادات یا اللہُ یا اوّلُ یا اللہُ
یا اٰخرُ یا اللہُ یا ظاہرُ یا اللہُ یا باطنُ یا اللہُ یا فاخرُ
یا اللہُ یا قاہرُ یا اللہُ یا ربّاہٗ یا اللہُ یا ربّاہٗ یا اللہُ
یا ربّاہٗ یا اللہُ یا ربّاہٗ یا اللہُ یا ربّاہٗ یا اللہُ یا ربّاہٗ
یا اللہُ یا ربّاہٗ یا اللہُ یا ودودُ یا اللہُ یا نورُ یا اللہُ
یا دافعُ یا اللہُ یا مانعُ یا اللہُ یا فاتحُ یا اللہُ یا نافعُ
یا اللہُ یا جلیلُ یا اللہُ یا جمیلُ یا اللہُ یا شہیدُ یا اللہُ
یا شاہدُ یا اللہُ یا حبیبُ یا اللہُ یا فاطرُ یا اللہُ یا
مطہّرُ یا اللہُ یا مالکُ یا اللہُ یا مقتدرُ یا اللہُ
یا قابضُ یا اللہُ یا باسطُ یا اللہُ یا محیی یا اللہُ
یا ممیتُ یا اللہُ یا مجیبُ یا اللہُ یا باعثُ یا اللہُ
یا معطیُ یا اللہُ یا مفضلُ یا اللہُ یا منعمُ یا اللہُ
یا حیُّ یا اللہُ یا مبینُ یا اللہُ یا طیّبُ یا اللہُ
یا محسنُ یا اللہُ یا مبدیُ یا اللہُ یا معیدُ یا اللہُ
یا باریُ یا اللہُ یا بدیعُ یا اللہُ یا ہادیُ یا اللہُ

ماہ شوال دعا عجیب وقت

یا کافی یا اللہ یا شافی یا اللہ یا علی یا اللہ
یا حنان یا اللہ یا منان یا اللہ یا ذا الطول یا اللہ
یا متعالی یا اللہ یا عدل یا اللہ یا ذا المعارج
یا اللہ یا صادق یا اللہ یا دیان یا اللہ یا باقی
یا اللہ یا ذا الجلال یا اللہ یا ذا الاکرام یا اللہ
یا معبود یا اللہ یا محمود یا اللہ یا صانع یا اللہ
یا معین یا اللہ یا مکون یا اللہ یا فعال یا اللہ
یا لطیف یا اللہ یا جلیل یا اللہ یا غفور یا اللہ
یا شکور یا اللہ یا نور یا اللہ یا حنان یا اللہ
یا قدیر یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ
یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ
یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا اللہ اسئلک
ان تصلی علی محمد و آل محمد و تمن علی برضاک
و تعفو عنی بحلمک و توسع علی رزقک الحلال
الطیب من حیث احتسب و من حیث لا احتسب
فانی عبدک لیس احد سواک و لا احد اسألہ
غیرک یا ارحم الراحمین ما شاء اللہ لا قوۃ

ماہ شوال

اعمال شب عید

اِلّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیْمِ پس سجدہ مین جاے اور کہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْزِلَ البَرَکَاتِ بِکَ تُنْزَلُ کُلُّ حَاجَۃٍ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ فِیْ مَخْزُوْنِ الغَیْبِ عِنْدَکَ وَالاَسْمَاءِ المَشْہُوْرَاتِ عِنْدَکَ المَکْتُوْبَۃِ عَلٰی سُرَادِقِ عَرْشِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّیْ شَہْرَ رَمَضَانَ وَتَکْتُبَنِیْ فِی الوَافِدِیْنَ اِلٰی بَیْتِکَ الحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِیْ عَنِ الذُّنُوْبِ العِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ یَا رَبِّ کُنُوْزَکَ یَا رَحْمٰنُ اور ایک روایت مین بجاے ہزار مرتبہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ کے سَو مرتبہ بھی وارد ہے اور سنت مؤکدہ ہے کہ شب عید بعد نماز مغرب اور بعد عشا اور بعد نماز صبح عید اور بعد نماز عیدان تکبیرات کو پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ہَدَانَا

اعمال عید

اعمال عید

روز عید زکوۃ فطرہ واجب مؤکد ہے اور ذکر اوسکا انشاء اللہ

فصل اعمال روز عید شوال

مطلب آیندہ مین ہوگا اور سنت ہی کہ روز عید اول وقت افطار کرے اور سنت ہے کہ خرمہ سے افطار کرے اور غسل عید کے دن سنت مؤکدہ ہے اور بعض واجب جانتے ہین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ غسل کسی چھت کے نیچے کر اور زیر آسمان نکر اور پہلے غسل کے کہہ اَللّٰھُمَّ إِیمَانًا بِکَ وَتَصْدِیقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ پھر بسم اللہ کہہ اور غسل کر اور جب غسل سے فارغ ہو تو کہہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِذُنُوبِی وَطَھِّرْ دِینِی اَللّٰھُمَّ أَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عید سنت مؤکدہ ہے اور ثواب اوسکا بہت ہے اور نماز عیدین تیسرے باب مین بیان ہوئی اور دعائین بعد نماز عید کے بہت ہین اور بہترین دعا دعای صحیفہ کاملہ ہے

مطلب تیسرا زکوٰۃ فطرہ کے بیان

مطلب تیسرا زکوٰۃ فطرہ کے بیان مین زاد المعاد مین ہے کہ زکوٰۃ فطرہ واجب مؤکد ہے اور ترک اوسکا جو واجب ہو گناہ کبیرہ ہے اور فطرہ شرط قبول روزۂ ماہ رمضان ہے چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمام کرنا روزون کا

ماہ شوال

احکام فطرہ

دینا زکوٰۃ فطرہ کا ہے جسطرح سے صلوات اوپر محمدؐ و آل محمدؐ
صلی اللہ علیہ و آلہ کے تمامی نماز سے ہے اسواسطیکہ جو کوئی
روزہ رکھے اور زکوٰۃ فطرہ نہ دے روزے اوسکے قبول نہین
جسوقت عمداً ترک کرے اور اگر صلوات اوپر محمدؐ و آل محمدؐ
کے ترک کرے تشہد مین نماز اوسکی مقبول نہین اور منقول ہے
کہ کوئی مال دریا اور صحرا مین تلف نہین ہوتا مگر نہ دینے سے
زکوٰۃ کے اسیطرح فطرہ زکوٰۃ بدن ہے اور بدن کو پاکیزہ
کرتا ہے بخل اور تمام کثافتہای باطنی سے اور اوسکو دوسرے
سال تک بلاؤن سے محفوظ رکھتا ہے چنانچہ بسند معتبر منقول
ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے معتب اپنے وکیل خرچ
سے فرمایا کہ جا اور فطرہ سیر سے جمیع عیال کا مع غلامون اور
لونڈیونکے دے اور ایک کا فطرہ انمین ترک نکر اسواسطیکہ اگر
ایک کو انمین سے ترک کرے تو تو ڈرتا ہون مین کہ اس سال مین
مر جاے اور زکوٰۃ فطرہ نابالغ اور دیوانہ اور غلام پر واجب
نہین ہے اور اگر نابالغ اور دیوانہ عیال دوسرے کے ہون اوسپر
واجب ہی کہ فطرہ انکا دے اور زکوٰۃ غلام کی آقا دے
بنابر مشہور کے مگر جبکہ عیال دوسرے کا ہو تو اسصورت مین

اوس شخص پر واجب ہے اور اشہر اور اقوی یہہ ہے کہ فطرہ
واجب ہونے مین تونگری شرط ہے اور وہ موافق مشہور کے
یہہ ہے کہ برس دن کا قوت اپنا اور اپنے عیال کا رکھتا ہو یا
ایسا کام جانتا ہو کہ اوسکی اور اوسکے عیال کی معیشت کو کافی
ہو اور بعضی کہتے ہین کہ شب عید کو اپنے اور اپنے عیال کے
قوت سے زیادہ بقدر فطرہ رکہتا ہو اوسپر بہی واجب ہے
اور اظہر یہہ ہے کہ اوسپر سُنّت ہے اور اگر محتاج ایک فطرہ کو
ساتہہ عیال اپنے کے دست بدست پہر لے وہ فطرہ اور محتاج
کو دے سب ثواب فطرہ کا پاتے ہین اور جو قوت سال بہر
کا رکہتا ہو واجب ہے اوسپر فطرہ اپنا اور سب عیال کا اور
فطرہ مہمان کا جو ماہ رمضان کے آخر روز قبل شام کے
اوس گہر مین ہو اور افطار کرے اور اگر بعد شام کے کوئی
آئے اور اوسکے مال مین سے افطار کرے یا نکرے واجب
نہین ہے صاحب خانہ پر فطرہ اور اگر مہمان پہلے شام کے
آئے اور افطار اوسکے مال سے نکرے احوط یہہ ہے کہ مہمان اور
صاحب خانہ دونو دین یا ایک انمین سے دوسرے کے اذن سے
مستحق کو دے قربۃً الی اللہ اور تحفہ مین ہے کہ احتیاط

ماہ شوال

احکام فطرہ

یہہ ہے کہ مہمان اپنا فطرہ خود ہی دے مگر اوسصورتمین کہ وہ مہمان داخل عیال سمجہا جاے کہ اسصورتمین مہمان کو دینا نہین ہے پہر زاد المعاد مین ہے کہ اگر کوئی شخص عیال اوسکا نہو لیکن نفقہ اور خرچ اوسکو دیتا ہو اور وہ اوسکے گہر مین ہو تو فطرہ اوسکا اس نفقہ اور خرچ دینے والے پر نہین ہے اور اسیطرح شب عید کو پہلے شام کے واسطے ہمسایہ کے کہانا بہیجے یا کسی فقیر کو کچہہ دے فطرہ واجب نہین اور وقت فطرہ دینے کا موافق مشہور کے شام عید سے ظہر عید تک ہے اور احوط یہہ ہے کہ رات کو فطرہ جدا کرین اور پہلے نماز عید کے دین اور جنس فطرہ یہہ کہ جو قوت غالب انسان کا ہو اور احوط ہے کہ جو یا گیہون یا خرما یا مویز دین اور بہتر یہہ ہے کہ خرما دین بعد اوسکے مویز بعد اوسکے جو قوت غالب ہو اور مقدار فطرہ یہہ ہے کہ ہر شخص ایک صاع دے یعنی اڑہائی سیر بحساب سیر قدیم شاہی بنا بر تحقیق بعض علما کے مگر احوط پونے تین سیر قدیم ہے اور چاہیے کہ اوس شخص کو فطرہ دین کہ قوت اپنا اور اپنے عیال کا سال بہر کا نرکہتا ہو اور سائل بکف نہو اور احوط

احکام فطرہ

یہہ ہے کہ فاسق نہو اور صالح ہو اور احوط یہہ ہے کہ زمان غیبت امام علیہ السلام مین مجتہد جامع الشرائط عادل کو دین کہ وہ مستحقونکو پہنچاوے اور بعضے علما اسکو واجب جانتے ہین اور چاہیے کہ ایک محتاجکو کم ایکصاع سے ندین اور ایک آدمی کو کئی فطرہ دیسکتے ہین اور فطرہ اپنے واجب النفقہ کو نہین دے سکتے اور اور عزیزون غیر واجب النفقہ کو فطرہ دینا بہتر ہے بعد اوسکے محتاج ہمسایونکو بعد اوسکے اون لوگونکو کہ افضل اور صالح تر اور پریشان تر ہون اور فطرہ غیر سیّد کا سیّد کو نہین دی سکتے ہین اور فطرہ سیّد کا سیّد اور غیر سیّد دونو کو دے سکتے ہین اور تحفہ مین ہے کہ اگر بجای جنس فطرہ قیمت اوسکی دین تو بہی کافی ہے

باب ۲۴ چوبیسوان

باب ۲۴ چوبیسوان بیان مین ماہ ذیقعدۃ الحرام کے اس باب مین دو مطلب ہین

اختیارات

مطلب پہلا بیانمین اختیارات اور سعد و نحس اور ولادت و وفات کے اور جو امور کہ اس مہینے مین واقع ہوئے ہین

وقایع

بحار کی چودہوین جلد مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکہا ہے کہ جس سال ماہ ذیقعدہ مین سورج گہن ہو تو مینہہ بہت ہوے اور

ماہ ذیقعدہ

خرابی ناحیہ فارس مین ظاہر ہوا اور جس سال ماہ ذیقعدہ مین
چاند گہن ہو شہر ہای عظیم مین فتح ہوا اور خرابی بعضی مینون
اور پہاڑ ونسی پیدا ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت
جناب امیر المومنین علیہ السلام ہے چھٹی ۶ اور دسوین ۱۰ اور
بروایت حضرت صادق علیہ السلام اٹھائیسوین ۲۸ اس مہینے

بیان نحس اکبر

کی نحس اکبر ہے پہلی تاریخ اس مہینے کی خدا تعالی نے حضرت
موسیٰ علیہ السلام سے وعدہ تیس شب کا کیا اور پانچوین ۵ کو
حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے
اساس کعبہ کو بلند کیا اور تحفۃ الزائرین مین ہے کہ گیارہوین تاریخ
بنا بر مشہور ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام کی ہے
اور یہی دن وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا ہے

وقایع ذیقعدہ

اور جلاء العیون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ نزدیک بعضون کے
تیئیسوین ۲۳ تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام
ہی اور زاد المعاد مین ہے کہ پچیسوین ۲۵ شب اس مہینے کی ولادت
حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی ہے اور پچیسوین ۲۵
تاریخ اس مہینے کی دحو الارض ہے یعنی زمین نیچے کعبہ سے
پھیلائی گئی یہہ دن بہت مبارک ہے اور اسی روز حضرت قائم علیہ السلام

وقایع ذی القعدہ

ظہور فرمائین گے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ خدا نے رحمت اپنی اس روز بندون پر بھیجی ہے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ پہلے رحمت کہ آسمان سے زمین پر نازل ہوئی یہی دن تہا اور تعظیم کعبہ کا اس روز حضرت آدم ع کو حکم ہوا اور اس روز کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر آئے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ انتیسوین تاریخ اس مہینے کی خدا نے کعبہ کو بہیجا اور اول رحمت تہی کہ خدا نے آسمان سے زمین پر بہیجی اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ امر پچیسوین تاریخ واقع ہوا اور تحفۃ الزائر اور جلاء العیون مین ہے کہ وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی روز آخر ماہ ذیقعدہ ہے تو زیارت آنحضرت کی ان روزہای مذکورہ مین پڑہنا چاہیے اور زیارت جامعہ کا جو باب زیارات مین بیان ہوی پڑہنا مناسب ہے

مطلب دوسرا بیچ اعمال ماہ ذیقعدہ کے

مطلب دوسرا بیچ اعمال ماہ ذیقعدہ کے زاد المعاد مین ہے کہ یہہ مہینا اول ماہہای حرام مین سے ہے کہ خدا نے قرآن مین یاد فرمائے ہین اور وہ ذیقعدہ اور ذی الحجہ اور محرم اور ماہ رجب ہے اور ان مہینون مین ابتدای قتال

ماہ ذیقعدہ

تمام ماہ

ساتھ کافرونکے نچاہئے کرنا اور شیخ مفید وغیرہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ ایک مہینے مین ماہ ہای حرام مین سے پنجشنبہ اور جمعہ اور شنبہ کو برابر روزہ رکھے ثواب نوسو برس کی عبادت کا واسطے اوسکے لکھا جاتا ہے اور کتاب اقبال مین لکھا ہے کہ نکلے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روز یکشنبہ کو ماہ ذیقعدہ کے اور فرمایا کہ ای گروہ مردمان کون سے تم مین کہ ارادہ توبہ کا رکھتا ہو عرض کی کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب ارادہ توبہ کا رکھتے ہین فرمایا کہ غسل اور وضو کرو اور چار رکعت نماز بجا لاؤ ہر رکعت مین فاتحہ الکتاب ایکمرتبہ اور قل ھو اللہ احد تین مرتبہ اور معوذتین اور بعد اسکے استغفار کرو ستر مرتبہ پس ختم کرو ساتھ کہنے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے پھر کہو یا عزیز یا غفار اغفر لی ذنوبی و ذنوب جمیع المؤمنین والمؤمنات فانہ لا یغفر الذنوب الا انت بعد اسکے فرمایا نہین میری امت مین سے کوی کہ اس عمل کو کرے مگر یہ کہ ندا

ماہ ذیقعدہ

عبادت شب پندرہوین

کیا جاے آسمان سے کہ ای بندۂ خدا سرے سے کر عمل اپنا بہ تحقیق کہ توبہ تیری قبول ہوئی اور گناہ تیرے بخشے گئے اور ندا کرتا ہے ایک فرشتہ زیر عرش سے کہ ای بندہ برکت دی گئی تجھپر اور تیرے اہل پر اور تیری ذریّت پر آخر حدیث تک اور حدیث طولانی ہے اور ثواب بہت لکھی ہین اور آخر اوسکے لکھا ہی کہ اگر کوئی سواے اس مہینے کے بھی یہہ عمل کرے یہی ثواب کہتا ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ ایک روایت مین حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ پندرہوین شب اس مہینے کی حق تعالی طرف بندگان مومن کے نظر رحمت کرتا ہے جو کوئی اس شب کو عبادتمین بسر کرے ثواب سو ۱۰۰ عابدونکا اوسکو عطا کرے کہ ایکچشم زدن معصیت خدا نکرتے ہون اور جب نصف شب گذرے شروع کرے دعا اور عبادت اور نماز مین اور حاجتین اپنی خدا سے طلب کرے کہ مستجاب ہوتی ہے اور بعضی کہتے ہین کہ تیئسوین ۲۳ تاریخ ماہ ذیقعدہ کی زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک اور دوسری سنت ہے اور اگر اسدن زیارت جامعہ پڑھے تو بہتر ہے اور پچیسوین تاریخ اس مہینے کی دحو الارض ہے جیسا مذکور ہوا

ماه ذیقعده

اعمال

تاریخ پچیسوین

پس جوکہ اس روز روزہ رکھے ایسا ہے کہ ساٹھہ مہینے روزے رکھے ہون اور جوکہ اس روز روزہ رکھے جو کچھہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے واسطے اوسکے استغفار اور طلب آمرزش کرین اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جوکہ اس روز روزہ رکھے اور اس شب عبادت مین کھڑا ہو عبادت سو برس کی واسطے اوسکے لکھی جائے کہ دنونکو روزہ رکھا ہو اور راتون مین عبادت کی ہو اور جو جماعت کہ اس روز جمع ہون واسطے ذکر اپنے پروردگار کے پہلے متفرق ہونیسے حاجتین اونکی برآتے اور اس روز دس لاکھ رحمتین حقتعالی کیطرف سے بندون پر نازل ہوتی ہے ننناوے رحمتین اونمین سے مخصوص اوس جماعت کے ہین کہ جمع ہوتے ہین اور ذکر خدا مین مشغول ہوتے ہین اور اسدن روزہ رکھتے ہین اور اس رات عبادت کرتے ہین اور ایک روایت مین ہے کہ سنت ہے اس روز وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد حمد پانچ مرتبہ سورہ وَالشَّمْس پڑھے اور بعد سلام یہہ دعا پڑھے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ

پنجم

دعاء روز دحو الارض

أَجِبْ دَعْوَتِي يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِي
وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ مستحب ہے اس روز یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
دَاحِيَ الْكَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ
وَكَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ أَسْئَلُكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ
أَيَّامِكَ الَّتِي أَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَأَقْدَمْتَ سَبْقَهَا
وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِينَ وَدِيعَةً وَإِلَيْكَ ذَرِيعَةً
وَبِرَحْمَتِكَ الْوَسِيعَةِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيثَاقِ الْقَرِيبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ
كُلِّ رَتْقٍ وَدَاعٍ إِلٰى كُلِّ حَقٍّ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَطْهَارِ
الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَائِمِ الْجَبَّارِ وَوُلَاةِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ وَأَعْطِنَا فِي يَوْمِنَا هٰذَا مِنْ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ
غَيْرَ مَقْطُوعٍ وَلَا مَمْنُوعٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ
الْأَوْبَةِ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَأَكْرَمَ مَرْجُوٍّ يَا كَفِيُّ
يَا وَفِيُّ يَا مَنْ لُطْفُهُ خَفِيٌّ اُلْطُفْ لِي بِلُطْفِكَ
وَأَسْعِدْنِي بِعَفْوِكَ وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِي
كَرِيمَ ذِكْرِكَ بِوُلَاةِ أَمْرِكَ وَحَفَظَةِ سِرِّكَ

اعمال ذی قعدہ

دعاے دحوالارض

احفظنی مِن شوائبِ الدهر الی یومِ الحشرِ والنشرِ واشهدنی اولیائک عِندَ خروجِ نفسی وحلولِ رمسی وانقطاعِ عملی وانقضاءِ اجلی اللّٰهمّ واذکرنی علی طولِ البلا اذا حللتُ بینَ اطباقِ الثری ونسینی النّاسونَ مِن الوری واحلِلنی دارَ المقامةِ وبوّئنی منزلَ الکرامةِ واجعلنی مِن مرافقی اولیائک واهلِ اجتبائک واصفیائک وبارک لی فی لقائک وارزقنی حسنَ العملِ قبلَ حلولِ الاجلِ مبوّءً مِنَ الزّلل وسوءِ الخطلِ اللّٰهمّ واوردنی حوضَ نبیّک محمّدٍ صلّی اللّٰه علیه وآله واسقنی منه مشرباً رویّاً سائغاً هنیئاً لا اظمأ بعدهٗ ولا اُحلأ ورده ولا عنه اُذادُ واجعله لی خیرَ زادٍ واوفی میعادٍ یومَ یقومُ الاشهادُ اللّٰهمّ والعن جبابرةَ الاوّلینَ والآخرینَ وبحقوقِ اولیائک المستأثرینَ اللّٰهمّ واقصم دعائمهم واهلک

أشياعهم وعاملهم وعجل مهالكهم واسلبهم
ممالكهم وضيق عليهم مسالكهم والعن مساهمهم
ومشاركهم اللهم وعجل فرج اوليائك
واردد عليهم مظالمهم واظهر بالحق
قائمهم واجعله لدينك منتصرا وبامرك
في اعدائك مؤتمرا اللهم احففه
بملائكة النصر وبما القيت عليه
من الامر في ليلة القدر منتقما لك
حتى ترضى ويعود دينك به وعلى
يديه جديدا غضا ويمحض الحق محضا
ويرفض الباطل رفضا اللهم صل عليه
وآله وعلى جميع ابائه واجعلنا من
صحبه واسرته وابعثنا في كرته
حتى نكون في زمانه من اعوانه
اللهم ادرك بنا قيامه واشهدنا ايامه
وصل عليه واردد الينا سلامه
والسلام عليهم ورحمة الله وبركاته

۲۵
باب پچیسوان بیان مین ماہ ذیحجۃ الحرام کے

اس باب مین دو مطلب ہین مطلب
پہلا بیان مین اختیارات اور سعد و نحس کے
اور وقایع جو اس مہینے مین ہوئے ہین

رسالۂ اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ ذی الحجّہ مین سورج گہن ہو مینہہ بہت ہو اور درخت کم ہون اور ایک شہر مین شہرہای مغرب مین سے خرابی ظاہر ہو اور گیہون اور جو کم اور گران ہون اور کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے اور اوس سے بادشاہ کو بہت آزار پہنچے اور فارس مین کہانیکی چیزین گران ہون اور جس سال ماہ ذیحجہ مین چاند گہن ہو کوئی مرد بزرگ مغرب مین مرے اور مرد فاسق دعوی بادشاہی کا کرے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام آٹھوین ۸ اور بیسوین ۲۰ اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور پہلی تاریخ اس مہینے کی سال دو ہجری مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے نکاح حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا کیا بنا بر مشہور

وقائع ذیحجہ

اور زاد المعاد مین ہے کہ یہ روز مبارک ہے اور منقول ہے
کہ حضرت ابراہیم اس روز پیدا ہوے ہین اور اس روز
خدا نے اونہین اپنا خلیل کیا ہے اور چھٹی کو تزویج حضرت
فاطمہ ع ہے بنا بر ایک روایت کے اور جلاء العیون مین ہے
کہ بعضے اسی تاریخ روز شنبہ وفات حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام کہتے ہین اور تقویم المحسنین مین ہے کہ ساتوین کو
حضرت موسیٰ علیہ السلام ساحران فرعون پر غالب آئے
اور جلاء العیون مین ہے کہ اسی تاریخ وفات حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ آٹھوین تاریخ روز ترویہ ہے اور نوین تاریخ عرفہ ہے
اور اس روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے دروازہ
اصحاب کے کہ جو مسجد مین تھے بند کیے مگر دروازہ علی بن ابیطالب
علیہ السلام کا اور نخبۃ الدعوات مین مسار الشیعہ سے
نقل ہے کہ اسی روز توبہ حضرت آدم ع کی قبول ہوئی
اور حضرت عیسیٰ ابن مریم پیدا ہوے اور حضرت مسلم
درجہ شہادت پر فائز ہوے دسوین تاریخ عید اضحیٰ ہے
اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے کہ ولادت حضرت امام رضا ع

علیہ

وقائع ذی الحجہ

علیہ السلام کی گیارہوین تاریخ ذیحجہ کی ہے اور خلاصۃ الاعمال مین ہے کہ پچیسوین تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام کی ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ اٹھارہوین تاریخ اس مہینے کی عید غدیر ہے یعنی اسدن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کو اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اٹھارہوین تاریخ ذیحجہ کے روز عقد اخوت ہے یعنی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب مین جو جیسا تھا ویسا ہی دوسرا تجویز کرکے ایک کا دوسرے کے ساتھ صیغہ اخوت کیا چنانچہ ابوبکر کا ساتھ عمر کے اور باقی صحابہ کا ایک دوسرے کے ساتھ عقد اخوت کیا اور حضرت علی علیہ السلام کا کسی سے عقد اخوت نہ کیا چنانچہ سنن ابی داؤد اور صحیح ترمذی سے روایت ہے کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقد مواخات کیا درمیان اصحاب کے جناب علی مرتضی علیہ السلام نے ساتھ اندوہ کے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے سبب اپنے برادر نہ ہونیکا پوچھا حضرت رسول صلی اللہ علیہ

و آله وسلم نے فرمایا انتَ اخی فی الدنیا و الاٰخرة اور تقویم المحسنین مین ہے که اسی تاریخ حضرت ابراہیمؑ نے آتش نمرود سے نجات پائی اور اسی روز حضرت موسیؑ نے یوشعؑ کو اور حضرت عیسیؑ نے شمعونؑ کو اور حضرت سلیمانؑ نے آصف بن برخیا کو اپنا وصی کیا اور تحفة الدعوات مین مسار الشیعه سے نقل ہے که اسی تاریخ ۳۴ سنه ہجری مین قتل عثمان بن عفان ہے اور لوگون نے حضرت امیر المومنین علیه السلام سے بیعت کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے که اونتیسوین شب زفاف حضرت فاطمه علیہا السلام واقع ہوا اور مصباح العابدین مین ہے که چوبیسوین شب حضرت امیر المومنین علیه السلام جاے حضرت رسول صلی الله علیه و آله وسلم پر سوئے جب کفار قصد قتل حضرت رسول صلی الله علیه و آله وسلم رکھتے تھے زاد المعاد مین ہے که چوبیسوین تاریخ حضرت امیرؑ نے انگوٹھی نماز مین سائل کو دی اور آیه انّما ولیّکم الله حضرت کی شان مین نازل ہوا اور امامت اون حضرت کی صاحبان بصیرت پر ظاہر ہوئی اور اسی روز عید مباہله ہے اور پچیسوین تاریخ سوره ہل اتی

شان

وقائع ذی الحجه

شان مین آل عبا کے نازل ہوا اور اسی دن کاسه بهشت بھی واسطے آنحضرت کے بهشت سے آیا اور قصه اسکا بھی طول طویل ہے بلحاظ اختصار ترک کیا اور چھبیسوین تاریخ بنا بر مشهور کے عمر بن الخطاب کے شکم پر خنجر مارا اس سبب سے یه دن نهایت برکت رکھتا ہے ستائیسوین تاریخ مروان که آخر خلفاے بنی امیه ہے مرگیا اور دولت بنی امیه تمام ہوی اس روز شکر اس نعمت کا کرنا چاہیے اور بعضے کہتے ہین که حضرت امام علی النقی علیه السلام اس روز پیدا ہوے ہین اور انتیسوین تاریخ بنا بر مشهور کے روز انتقال عمر بن خطاب ہے اس سبب سے یه دن نهایت فضیلت رکھتا ہے مؤلف لکھتا ہی که جو دن جس معصوم سے تعلق رکھتا ہے اونحضرت کی زیارت پڑھنا چاہیے **مطلب دوسرا** بیان مین فضائل واعمال ذیحجه کے اعمال اس ماه کے زیاده اس سے ہین که اس کتاب مین گنجایش ہو اور زاد المعاد مین ہے که حضرت رسول صلی الله علیه وآله وسلم سے منقول ہے که عمل خیر اور عبادت کسی دنون مین محبوب تر نهین ہے دس روز اول ماه ذیحجه سے اور جب یه مهینا آتا تھا صلحاے صحابه

مطلب دوسرا بیان مین اعمال ذی الحجه

اعمال عشرہ

اور تابعین اہتمام عظیم عبادت مین کرتے تھے اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جبرئیل خدا کی طرف سے واسطے حضرت عیسیٰ کے یہ پانچ دعائین بطور ہدیہ لائے اور کہا یا عیسیٰ ان پانچ دعاؤن کو دہہ اول ذیحجہ مین پڑھو بہ تحقیق کہ کوئی عبادت نزدیک خدا کے محبوب تر نہین ہے عبادت کرنے سے ان دس دنون کے

دعاے عشرہ اول

دعا پہلی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعا دوسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا دعا تیسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ دعا چوتھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعا پانچوین حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ

دعا

بما دعا وانہ بریٔ ممن تبرأ وان للہ الاخرۃ والاولی
حواریون نے کہا یا روح اللہ کیا ثواب رکھتا ہے جو
کوئی ان کلمات کو کہے حضرت عیسیٰ نے کہا کہ جو کہ پہلی دعا
سو مرتبہ پڑہے عمل کسیکا اہل زمین مین سے بہتر اوسکے
عمل سے نہو اور روز قیامت کو حسنات اوسکے زیادہ
سب آدمیون سے ہون اور جو کہ دوسری دعا سو مرتبہ
پڑہے ایسا ہو کہ بارہ مرتبہ توریت و انجیل پڑہے ہوا ور
ثواب اوسکا اوسکو دین حضرت عیسیٰؑ نے کہا ای جبرئیل
ثواب توریت و انجیل پڑہنے کا کیا ہے جبرئیل نے کہا طاقت
اوٹھانے ایک حرف کے توریت و انجیل کے نہ رکھتا تھا
جو کہ ساتھ آسمانون مین ہے ملائکہ سے یہانتک کہ مبعوث
ہوا مین اور اسرافیل اسواسطے کہ اسرافیل وہ پہلا
بندہ ہے کہ کہا لاحول ولاقوۃ الا باللہ اور جو کہ تیسری
دعا کو سو مرتبہ پڑہے لکھے خدا واسطے اوسکے کرور حسنہ
اور مٹائے اوسکے کرور گناہ اور بلند کرے واسطے
اوسکے بہشت مین کرور درجہ اور اوترین آسمان سے
ستر ہزار فرشتے کہ ہاتھ اوٹھائے ہون اور صلوات

اعمال ذیحجہ

ثواب ادعیہ
دعاء اول

بھیجین اوس شخص پر کہ ان کلمات کو موافق ان عدد کے پڑھتا ہے پھر حضرت عیسی نے پوچھا کہ اے جبرئیل آیا ملائکہ صلوات بھیجتے ہین پیغمبرون کے سوا کسی پر جبرئیل نے کہا کہ جو ایمان لائے اون چیزون کا کہ پیغمبر خدا کی طرف سے لائین ہین اور تغیر نہ دے انکی شریعت کو خدا ثواب پیغمبرون کا اوسکو عطا فرماتا ہے اور جو کہ چوتھی دعا کو سو مرتبہ پڑھے اوس دعا کا استقبال کرے ایک ملک اور اوپر لیجائے طرف خدا کے پس خدا نظر کرے طرف پڑھنے والے اس دعا کے ساتھ رحمت کے اور جسپر خدا نظر رحمت کرے ہرگز شقی اور بد عاقبت نہو پھر حضرت عیسی نے کہا یا جبرئیل ثواب پانچوین دعا کا کیا ہے جبرئیل نے کہا یہ دعا میری ہے اور خدا نے مجھے اجازت نہین دی ہے کہ ثواب اوسکا بیان کرون آخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ اگر ہر روز ہر ایک اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے دور نہین ہے کہ عمل اس روایت پر ہوا اور اگر ہر روز ایک کو سو مرتبہ پڑھے بہتر ہوگا اور کتاب اقبال مین بھی اسے لکھا ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ سید ابن طاؤس

ایمان انبیا

ثواب ادعیہ

دعا اول

حضرت

ثواب تہلیلات
دہہ اول مین

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ ہر روز دہہ اول ذیحجہ مین ان تہلیلات کو دس مرتبہ پڑہے خدا اوسکو موافق ہر ایک تہلیل کے ایک درجہ بہشت مین موتی اور یاقوت کا دے کہ درمیان ہر درجہ کے ایک درجہ سے دوسرے درجہ تک سو برس کی راہ ہو موافق رفتار اوس سوار کے کہ گہوڑا دوڑاے اور ہر درجہ مین ایک شہر ہو اور اوس شہر مین ایک قصر ہو ایک جواہر سے کہ اوسمین فاصلہ نہو اور ہر ایک شہر مین اون شہرون مین سے انواع طرح کی جواہر اور گہر اور فرش اور کہڑکیان اور کرسیان اور تخت اور حورین اور مسندین اور تکیے اور خدمتگار اور درخت اور نہرین اور زیور اور پوشاکین ہون کہ وصف کرنیوالا قادر اونکی وصف پر نہو اور جب قبر سے باہر آئے اوسکے ہر موے بدن سے ایک نور ساطع ہو اور دوڑین طرف اوسکے ستر ہزار فرشتے اور سامنے اور دہنے طرف اور بائین طرف اوسکے چلین یہانتک کہ اوسکو بہشت پر پہنچائین اور جب داخل بہشت ہو اوسکو مقدم کرین

اعمال ذی الحجه

ثواب تہلیلات دہہ اول مین

اور ملائکہ عقب اوسکے ہوون یہانتک کہ ایسے شہر مین پہنچے کہ باہر کا رخ اوسکا یاقوت سرخ کا اور اندر کا رخ اوسکا زبرجد سبز کا ہو اور اوس شہر مین ہو ہر ایک نعمت کہ خدانے بہشت مین پیدا کی ہے پس اوس سے کہین اے دوست خدا جانتا ہے تو یہ شہر کیا ہے کہے نہین اور تم کون ہو کہین ہم کتنے ایک فرشتے ہین کہ حاضر تھے اوسوقت کہ تو نے ان تہلیلات کو پڑہا تہا دنیا مین اور یہ شہر اور جو کچہہ کہ اسمین ہے نعمت ہاے الہی سے ایک ثواب تیرا ہے عوض مین پڑھنے اون تہلیلات کے اور بشارت ہو تجکو کہ اس سے بھی بہتر ثواب ہے تیرے لیئے اور ہمیشہ جوار رحمت الہی مین رہیگا دار السلام مین کہ کوئی بلا اور کوئی غم اور کوئی مکروہ اوسمین نہین ہوتا ہے اور نعمتین اور رحمتین خدا کی ہرگز اوس سے منقطع نہین ہوتین اور تہلیلات یہہ ہین

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالدُّهُورِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُورِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

عدد

اعمال دہہ

اول مہینہ

یہ نماز دہہ اول
کے ثواب شرکت
حج رکھتی ہے

عَدَدَ النُّجُومِ وَالْمَدَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ وَالْبَصَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِي وَالصُّخُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ یا اور بعضے روایات سے پایا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ بھی ان تہلیلات کا پڑھنا اکتفا کر سکتا ہے اور بسند معتبر حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پدر بزرگوار میرے امام محمد باقر علیہ السلام نے مجھسے کہا اے فرزند گرامی ہر شب دہہ اول ماہ ذیحجہ مین دو رکعت نماز پڑھ درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور ہر رکعت مین ایک مرتبہ سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ احد اور اس آیہ کو پڑھ وَوَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ اگر ایسا کریگا ساتھ حاجیون کے ثواب حج مین شریک ہوگا اگرچہ حج مین نجائے اور زاد المعاد مین ہے کہ روزہ قضاے ماہ رمضان کے اس مہینے مین پہلی تاریخ

اعمال روز اول

عرفہ تک رکھ سکتے ہین اور شیخ رحمہ اللہ لکھتے ہین کہ مستحب ہے پہلی تاریخ نماز فاطمہ علیہا السلام اور نماز حضرت فاطمہ ع تیسرے باب مین بیان ہو چکی اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ جو کہ کسی ظالم سے ڈرے پہلی تاریخ اس مہینے کی کہے حَسْبِیْ حَسْبِیْ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُكَ بِحَالِیْ خدا محفوظ رکھے شر سے اوس ظالم کے اوسکو اور بسند معتبر حضرت موسی بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ پہلی تاریخ ماہ ذیحجہ کے روزہ رکھے خدا واسطے اوسکے ثواب اسّی مہینون کے روزون کا لکھے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ روز ترویہ آٹھوین تاریخ ذیحجہ کے ہے یہ روز بہت مبارک ہے اور ابن بابویہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا نے برگزیدہ کیا ہے دنون مین سے چار دنون کو کہ جمعہ اور روز ترویہ اور روز عرفہ اور روز عید قربان مین اور ثواب الاعمال مین حضرت صادق علیہ السلام سے لکھتے ہین کہ روزہ روز ترویہ کفارہ گناہون کا ساٹھ برس

ثواب صوم روز اول

اعمال شب

دعای شب عرفہ

بیگے ہے اور جامع عباسی مین ہے کہ اس روز غسل کرنا سنت ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ شب عرفہ شبہاے متبرکہ مین سے ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ شب عرفہ دعا مستجاب ہے جو کوئی اس شب کو عبادت مین بسر کرے اجر ایک سو ستر سال کے عبادت کا رکھتا ہے اور یہ شب مناجات خدا کی ہے جوکہ اس شب توبہ کرے توبہ اوسکی مقبول ہوتی ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی بیچ شب عرفہ کی یا شبہاے جمعہ کے اس دعا کو پڑھے حق سبحانہ وتعالی گناہون سے اوسکے درگذرے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَعَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِيًا بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا جَوَادُ يَا مَنْ لَا يُوَارِيْ مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ يَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهُ ضِيَاءٌ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ

به الجبل فجعلته دكًا وخر موسىٰ صعقًا وباسمك
الذي رفعت به السموات بلا عمد وسطحت به
الارض على وجه ماء جمد وباسمك المخزون
المكنون المكتوب الطاهر الذي اذا دعيت به
اجبت واذا سئلت به اعطيت وباسمك
السبوح القدوس البرهان الذي هو نور
على كل نور ونور من نور يضيئ منه كل نور
اذا بلغ الارض انشقت واذا بلغ السموات فتحت
واذا بلغ العرش اهتز وباسمك الذي ترتعد
منه فرائص ملائكتك واسالك بحق جبرئيل
وميكائيل واسرافيل وبحق محمد المصطفىٰ صلى الله
عليه واله وعلى جميع الانبياء وجميع الملائكة
وبالاسم الذي مشى به الخضر على قلل الماء
كما مشى به على جدد الارض وباسمك الذي
فلقت به البحر لموسىٰ واغرقت فرعون وقومه
وانجيت به موسى بن عمران ومن معه
وباسمك الذي دعاك به موسى بن عمران

اعمالِ شب

دعائے سمات

جمعہ

اعمال ماہ ذی حجہ

[illegible]

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَاَلْقَيْتَ
عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ اَحْيٰى بِهِ
عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ الْمَوْتٰى وَتَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا
وَاَبْرَئَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ
دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجَبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ
وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَلَائِكَتُكَ
الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ مِنْ
اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ
بِهِ ذُوالنُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَنْ
نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ
لَهُ وَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ تُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِاسْمِكَ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا
فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَتْكَ بِهِ
اٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ
مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا وَ

اعمال ذی الحجہ

دعائے عشرہ

بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ اَيُّوبُ اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ
فَعَافَيْتَهُ وَاٰتَيْتَهُ اَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً
مِنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى لِلْعَابِدِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَقُرَّةَ
عَيْنِهِ يُوسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ
مِنْ بَعْدِهِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰى سُبْحَانَ الَّذِي اَسْرٰى
بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى
وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
تَنَزَّلَ بِهِ جَبْرَئِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ
وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ
وَاَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ وَبِحَقِّ
فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ وَبِحَقِّ الْمَوَازِيْنِ اِذَا نُصِبَتْ

اعمال ذی الحجہ

دعائے شب عرفہ

وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰى
وَاللَّوْحِ وَمَا اَحْصٰى وَبِحَقِّ الاسْمِ الَّذِيْ كَتَبْتَهُ عَلٰى
سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَيْ عَامٍ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَ
اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ فِيْ خَزَائِنِكَ الَّذِي اسْتَاْثَرْتَ
بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِنْ
خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ
مُصْطَفًى وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ شَقَقْتَ بِهِ
الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَ
حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ تَوْرٰيةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ
دَاوُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى
جَمِيْعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيًا شَرَاهِيًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ
مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَاءَ

اعمال ذی الحجہ

دعائے شب عرفہ

وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّيْرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا نَارُ كُوْنِي بَرْدًا وَسَلَامًا وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلٰى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ يَا مَنْ لَا يُحْفِيْهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ يَا مَنْ بِهٖ يُسْتَغَاثُ وَاِلَيْهِ يُلْجَاُ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَالسَّمَاءِ وَمَا اَظَلَّتْ وَالْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ وَالْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَبِحَقِّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَالْكَرُوْبِيِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتُرُوْنَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ يُنَادِيْكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَاءَهٗ يَا مُجِيْبُ اَسْأَلُكَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَ

هذا

هٰذه الدعوات ان تغفر لنا ما قدمنا وما اخرنا
وما اسررنا وما اعلنا وما ابدینا وما اخفینا
وما انت اعلم به منا انك على كل شیء قدیر
برحمتك یا ارحم الراحمین یا حافظ كل غریب یا مونس
كل وحید یا قوة كل ضعیف یا ناصر كل مظلوم
یا رازق كل محروم یا مونس كل مستوحش یا
صاحب كل مسافر یا عماد كل حاضر یا غافر كل ذنب
وخطیئة یا غیاث المستغیثین یا صریخ المستصرخین
یا كاشف كرب المكروبین یا فارج هم المهمومین
یا بدیع السموات والارضین یا منتهی غایة
الطالبین یا مجیب دعوة المضطرین یا ارحم
الراحمین یا رب العالمین یا دیان یوم الدین یا
اجود الاجودین یا اكرم الاكرمین یا اسمع السامعین
یا ابصر الناظرین یا اقدر القادرین اغفر لی الذنوب
التی تغیر النعم واغفر لی الذنوب التی تورث الندم
واغفر لی الذنوب التی تورث السقم واغفر لی الذنوب
التی تهتك العصم واغفر لی الذنوب التی ترد الدعاء

وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْ
لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی
تَجْلِبُ الشَّقَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُظْلِمُ الْهَوَآءَ
وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَکْشِفُ الْغِطَآءَ وَاغْفِرْ
لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُکَ یَا اللّٰهُ وَاحْمِلْ عَنِّی
کُلَّ تَبِعَةٍ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ وَاجْعَلْ لِی مِنْ
اَمْرِکَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَیُسْرًا وَاَنْزِلْ یَقِیْنَکَ فِی
صَدْرِی وَرَجَآءَکَ فِی قَلْبِی حَتّٰی لَا اَرْجُوَ غَیْرَکَ
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِی وَعَافِنِی فِی مَقَامِی هٰذَا وَ
اصْحَبْنِی فِی لَیْلِی وَنَهَارِی وَمِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ
مِنْ خَلْفِی وَعَنْ یَمِیْنِی وَعَنْ شِمَالِی وَمِنْ فَوْقِی
وَمِنْ تَحْتِی وَیَسِّرْ لِیَ السَّبِیْلَ وَاَحْسِنْ لِیَ
التَّیْسِیْرَ وَلَا تَخْذُلْنِی فِی الْعَسِیْرِ وَاهْدِنِی یَا
خَیْرَ دَلِیْلٍ وَلَا تَکِلْنِی اِلٰی نَفْسِی فِی الْاُمُوْرِ
وَلَقِّنِی کُلَّ سُرُوْرٍ وَاَقْلِبْنِی اِلٰی اَهْلِی بِالْفَلَاحِ
وَالنَّجَاحِ مَحْبُوْرًا فِی الْعَاجِلِ وَالْاٰجِلِ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَارْزُقْنِی مِنْ فَضْلِکَ وَ

اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ طَیِّبَاتِ رِزْقِكَ وَاسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ
طَاعَتِكَ وَاَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَاَقْلِبْنِیْ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ
اِلٰی جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِیْلِ عَافِیَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ
نِقْمَتِكَ وَمِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ
وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
وَمِنْ شَرِّ مَا فِی الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ
الْاَشْرَارِ وَلَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْرِمْنِیْ
صُحْبَةَ الْاَخْیَارِ وَاَحْیِنِیْ حَیٰوةً طَیِّبَةً وَّتَوَفَّنِیْ
وَفَاةً طَیِّبَةً تُلْحِقُنِیْ بِالْاَبْرَارِ وَارْزُقْنِیْ مُرَافَقَةَ
الْاَنْبِیَآءِ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ عَلَی الْاِسْلَامِ وَالسُّنَّةِ یَا رَبِّ كَمَا هَدَیْتَهُمْ
لِدِیْنِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
عَلٰی حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِیْ خَآصَّةً
كَمَا خَلَقْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِیْ وَعَلَّمْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ

اعمال ذی الحجہ

دعای شب عرفہ

تَعْلِيمِي وَهَدَيْتَنِي فَاَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيمًا وَحَدِيثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ
يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ
نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ
بَلَاءٍ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي
قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى
وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ وَ
كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيبًا
فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ اَوْ سُوْءٍ
تَصْرِفُهُ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ خَيْرٍ تَسُوقُهُ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا
اَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيَدِكَ
خَزَائِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ
الْمُعْطِي الَّذِي لَا يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهُ وَلَا يَنْقُصُ
نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَطِيبًا
وَعَطَاءً وَجُودًا وَارْزُقْنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تَفْنٰى
وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَاءَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُورًا
وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اعمال روز عرفہ

اور شب عرفہ کو اور روز عرفہ کو زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام مستحب ہے اور بہت فضیلت رکھتی ہے اور روز عرفہ یعنی نوین تاریخ بہت بڑی عید ہے جسکو توفیق ہو کہ حج کو گیا ہو اور عرفات مین اسدن ہو بہت سے اعمال اوسکے واسطے ہین کہ باب حج مین بیان ہوے اور یہ دن مخصوص دعا کا ہے اور بہترین اعمال اسدن دعا ہے یہانتک کہ مستحب ہے کہ جمع کرے درمیان نماز ظہر و عصر کے اول وقت مین اور نافلہ اور اذان عصر تک اس روز ساقط ہے چاہیے کہ نماز عصر پڑھکے مشغول دعا رہے شام تک اور دعا اپنی برادران ایمانی زندہ اور مردہ کے لیے بہت چاہیے کرنا چنانچہ حدیث صحیح مین منقول ہے کہ ابراہیم بن ہاشم نے کہا کہ مین نے عبداللہ بن جندب کو موقف عرفات مین دیکھا تو کسیکا حال مین نے اوس سے بہتر نہین پایا کہ متصل وہ اپنے ہاتون کو طرف آسمان کے بلند کیے تھے اور آنسو بھی متصل رخسارون پر جاری تھے یہانتک کہ بہکر زمین تک پہونچے تھے پس جب لوگ فارغ ہوے مین نے کہا کہ کسیکا وقوف نہین بہتر آپکے وقوف سے

اعمال ذی الحجہ

نہین دیکھا اوسنے جواب دیا کہ قسم بخدائے عزّ و جلّ کہ مینے دعا نہین کی مگر واسطے برادران ایمانی کے چونکہ مینے سُنا تھا حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے کہ جو دعا کرے واسطے برادر مومن کے اوسکی غیبت مین تو عرش سے آواز آتی ہے کہ تیرے لئے لاکھہ برابر اوسکے ہو پس مینے نہین چاہا کہ چھوڑ دون لاکھہ دعائے ملک کو البتہ مستجاب ہے اپنی ایک دعا کے لئے کہ معلوم نہین کہ مستجاب ہوگی یا نہین

اعمال عرفہ

پہر زاد المعاد مین ہے کہ اگر کسی کو توفیق ہو بروز عرفہ زیر قبۂ مقدسہ حضرت امام حسین علیہ السلام ہو تو ثواب اوسکا کم نہوگا اوس شخص سے کہ جو عرفات مین ہو بلکہ اوسے زیادہ ہوگا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو روز عرفہ زیارت کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی جائے اور حق حضرت کا پہچانے اور اونکو امام واجب الاطاعۃ سمجہے لکھیگا حقتعالی اوسکے لئے ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ مقبول کا اور ہزار جہاد کا کہ ساتہہ پیغمبر مرسل یا امام عادل کے کئے ہون

زیارت حضرت امام حسین عٰ بروز عرفہ

راوی نے عرض کی کہان ہے ثواب وقوف عرفات کا حضرت نے غصہ سے اوسکی طرف دیکھا اور فرمایا تحقیق کہ

ماه ذی الحجه

تاکید زیارت روز عرفه

جو بندہ مومن روز عرفہ اونحضرت کی قبر پر حاضر ہوا ور نہر فرات مین غسل کرے اور متوجہ زیارت ہو تو ہر قدم پر ثواب ایک حج اور ایک عمرہ کا اوسکے واسطے لکھا جاتا ہے اور دوسری روایت مین ہے کہ حقتعالی پہلے نظر رحمت طرف زائران حضرت امام حسین علیہ السّلام کے کرتا ہے اور گناہ اونکے بخشتا ہے اور حاجتین اونکی برلاتا ہے پھر خدا متوجہ ہوتا ہے طرف اہل عرفات کے اسواسطیکہ حضرت کے زائرونمین کوئی حرامزادہ نہین ہوتا ہے اور عرفات مین ہوتے ہین اور جو توفیق دونو جگہہ کی نہ پاوے یعنی نہ عرفات مین ہو نہ کربلا مین تو اوسکو چاہیئے کہ اور شہرونمین غسل کرے اور مجمع مومنین مین حاضر ہو اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی پڑہے اور اگر کسی مقام بلند یا صحراے وسیع مین پڑہے تو بہتر ہے پھر چاہیئے کہ سب مشغول دعا ہون اور تا شام مشغول ذکر و دعا رہین تا ثواب مین اون لوگونکے شریک ہو جیسا کہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے اور احادیث روزہ مین روز عرفہ کے مختلف ہین یعنی بعض حدیثونمین ہے کہ بہت ثواب ہے اور بعض مین ممانعت ہے تو اکثر علمانے جمع اسطرح کیا ہے

روزه

اعمال روز عرفه

که اگر اشتباه ماه مین نهو اور اوسکو بسبب روزه کے ضعف ایسا نه طاری هو که وه دعا نکر سکے تو اوسوقت مین سنت ہے والا مکروه ہے اور ثواب اوسکا کم ہے یعنی اگر اشتباه هو ماه مین یا بسبب روزه کے ضعف زیاده هو تو روزه نه رکهنا بهتر ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سے منقول ہے که جو بروز عرفه قبل اسکے که دعا مین مشغول هو دو رکعت نماز پڑہے زیر آسمان اور اقرار کرے اپنے گناهونکا سامنے حق تعالی کے تو فائز هو ثواب پر اهل عرفات کے اور گناه گذشته و آینده اوسکے تمام بخشدئے جائین اور شیخ مفید علیه الرحمه نے اس نماز کو بعد نماز عصر کے ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے که یهه نماز مخصوص ہے اون لوگونکے لئے که جو عرفات مین نهون بلکه اور اطراف وجوانب مین هون اور حدیث معتبر مین حضرت صادق علیه السلام سے منقول ہے که جب چاہے که مشغول هو دعا مین تو پہلے سو مرتبه اَللّٰهُ اَکْبَرُ اور سو مرتبه اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبه سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبه لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبه قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور سو مرتبه اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑہے اور دوسری روایت مین وارد هوا ہے که سو مرتبه آیة الکرسی

اور سو مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑہے پہر مشغول دعا ہوا اور بہترین ادعیہ دعای صحیفۂ کاملہ ہے کہ اوسکو ساتہ خضوع وخشوع ورقّت وبکا کے ٹہر ٹہر کے پڑہنا چاہیے کہ وہ دعا مشتمل ہے جمیع مطالب دنیا وآخرت پر اور تحفۃ الدعوات مین ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عرفہ کو لکہتا ہے خدا اوسکے لیے ثواب دس لاکہ حج کا کہ ساتہ حضرت قایم علیہ السلام کے کئے ہون اور ثواب دس لاکہ عمرہ کا کہ ہمراہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بجالایا ہوا اور گویا آزاد کیا ہو دس لاکہ بندہ ونکو [illegible] بہشت تک اور ثواب زیارت کے بہت ہین بلحاظ اختصار نہین لکہے اور زاد المعاد مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ چاہتے ہو تم کہ سکہاوٴن مین تمکو دعای روز عرفہ اور وہ دعا پیغمبران سابق کی ہے اور وہ دعا یہہ ہے کہو تم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ

اعمال حج

وهو حی لا یموت بیده الخیر وهو علی
کل شیء قدیر اللهم لک الحمد کالذی تقول
وخیرا مما نقول وفوق ما یقول القائلون
اللهم لک صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی
ولک براءتی وبک حولی ومنک قوتی اللهم
انی اعوذ بک من الفقر ومن وسواس الصدر
ومن شتات الامر ومن عذاب القبر اللهم انی
اسئلک خیر الریاح واعوذ بک من شر ما تجیء
به الریاح واسئلک خیر اللیل وخیر النهار
اللهم اجعل فی قلبی نورا وفی سمعی نورا وفی
بصری نورا وفی لحمی نورا وفی دمی وعظامی
وعروقی ومقلبی ومقعدی ومدخلی ومخرجی
نورا واعظم لی النور نورا یا رب یوم القاک
انک علی کل شیء قدیر اور حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے کہ اس دعا کو روز عرفہ میں پڑھے اللهم
کما سترت علی ما لم اعلم فاغفر لی ما تعلم و
کما وسعنی علمک فلیسعنی عفوک وکما بدأتنی

ماه ذی الحجه

دعاء عرفه

بِالْاِحْسَانِ فَاَتِمَّ نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا اَكْرَمْتَنِیْ بِمَعْرِفَتِكَ فَاشْفَعْهَا بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَّفْتَنِیْ وَحْدَانِیَّتَكَ فَاَكْرِمْنِیْ بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِیْ مِمَّا لَمْ اَكُنْ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِیْ مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِیْ مِنْهُ یَا جَوَادُ یَا كَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور کتاب زاد المعاد مین بھی یہہ دعائین لکھی ہین اور کتاب مذکور مین ہے کہ روز عرفہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے یہہ دعا منقول ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِاُمُوْرٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّیْ وَاَنَا بَیْنَ یَدَیْكَ بِرُمَّتِیْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَاَهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ یَا اَهْلَ الْعَفْوِ یَا اَحَقَّ مَنْ عَفَا اغْفِرْ لِیْ وَلِاِخْوَانِیْ اور بہت سی دعائین اس دن کی زاد المعاد وغیرہ مین ہین جسے توفیق ہو اونکیطرف رجوع کرے اور کتاب تحفۃ الدعوات مین ہے کہ دسوین شب شب عید اضحی اون چار شبون مین سے ہے کہ تاکید عبادت کرنے اور جاگنے کی واقع ہوئی ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ منقول ہے اس شب دروازے آسمان کے بند نہین ہوتے ہین اسواسطے کہ

آواز حاجیونکی دعا کی اوپر جاتی ہے اور آوازین انکی آسمان مین لپٹتی ہین مانند صداے مگس عسل کے درمیان گنبد کے اور خدا حاجیون کو آواز دیتا ہے کہ مین ہون پروردگار تمہارا اور تم ہو بندے میرے اور حق میرا ادا کیا تمنے مجھپر لازم ہے کہ دعا تمھاری مستجاب کرون پس جو کہ مستحق آمرزش کا ہے سب گناہ اوسکے بخشتا ہے اور جو کہ لایق اوسکے نہین ہین گناہ اونکے کم کرتا ہے پس جو کہ ساتھہ ان لوگونکے عبادت و دعا مین شریک ہو ثواب مین بہی انکے ساتھہ شریک ہوگا اور غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اس شب سُنت ہے او منقول ہے کہ جو کہ اس شب کو حضرت ؑ کی زیارت کرے گناہان گذشتہ اور آیندہ اوسکے بخشے جاوین اور دسوین تاریخ عید اضحی ہے کتاب مذکور وغیرہ مین ہے غسل اس روز سنت موکدہ ہے اور بعضے واجب جانتے ہین اور بہتر یہہ ہے کہ پہلے نماز سے غسل کرے اور نماز عید زمان غیبت امام مین بنا بر فتواے سرکار میرزا و جناب شیخ زین العابدین مازندرانی دام ظلہما العالی سنت موکدہ ہے اور ترکیب اس نماز کی پہلے باب مین بیان ہوچکی اور بہترین دعا اس دن دعاے صحیفہ کاملہ کا

ماہ ذی الحجہ

ہی اور دعائے ندبہ جو آخر زاد المعاد مین ہے اس عید اور شب عیدین پڑہنا سنت ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ اس عید مین سنت ہے کہ افطار بعد نماز کے گوشت قربانی سے ہو اور اس عید مین قربانی کرنا سنت موکدہ ہے اور بعضی علما واجب جانتے ہین اگر قدرت رکہتا ہو اور ام سلمہؓ زوجہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدمت مین آنحضرتؐ کے عرض کی کہ عید اضحی نزدیک ہی اور قیمت قربانے نہین رکہتی ہون آیا قرض کر کے قربانی کرون فرمایا کہ قرض لیکر قربانی کرے تحقیق وہ قرض ادا ہوتا ہے اور بہتر یہہ ہے کہ روز عید قربانی کرے اور گیارہوین اور بارہوین کو بہی قربانی کرسکتا ہے اور اگر منے مین ہو تیرہوین کو بہی کرسکتا ہے اور بہتر یہہ ہے کہ جانور کو دہۂ ذیحجہ مین خریدا ہو اور مکروہ ہے پالے ہوئے حیوان کی قربانی کرنا اور چاہیے کہ اونٹ یا گاے یا بہیڑ یا بکری ہو مگر اونٹ ہو تو پورے پانچ برس کا یا زیادہ کا ہو اور اگر گاے یا بکری ہو تو پوری برس دنکی ہو کے دوسرے برس مین داخل ہوی ہو اور اگر پورے دو برس کی ہو بہتر ہے اور بہیڑ ہو تو چہہ مہینے کی کافی ہے اور اگر پورے سات مہینے کی ہو بہتر ہے اور چاہیے

احکام قربانی

احکام قربانی

که حیوان مین نقص اعضا کا نہو اور ایکچشم یا اندہا یا بہت لنگ نہو اور کان اوسکے کٹے نہون اور اگر پہٹے ہون اور جدا نہوئے ہون مضائقہ نہین اور اگر کان پہٹے بہی نہون تو بہتر ہے اور سینگ اندر سے نہ ٹوٹے ہون اور اگر باہر سے بہی نہ ٹوٹتے ہون تو بہتر ہے اور بیمار اور بہت پیر نہو اور سُنت ہے که فربہ ہو اور چاہئے که بہت لاغر نہو که چربی گردہ پر نہو اور چاہیے که خصی نہو اور اگر بغیر خصی کے نملے تو اوسکو بہی قربانی کرسکتے ہین اور سُنّت ہے که اگر اونٹ یا گاو ہو تو مادہ ہو اور اگر گوسفند یا بز ہو تو نر ہو اور سُنّت ہے که خود ذبح کرے اور اگر قادر اسپر نہو تو قصّاب کے ہاتہہ پر ہاتہہ رکہے اور طریق قربانی کرنے کا یہہ ہے که اونٹ ہو تو نحر کرین یعنی چہرے یا نیزہ کو گردن کے گڑہے یعنے ڈہگدہگی مین داخل کرین اور اگر بعوض اسکے ذبح کرین تو حرام ہوتا ہے اور واجب ہے که رو بقبلہ رکہین اوسکو اور خدا کا نام لین اور سنت ہے که اوسکو استادہ رکہین رو بقبلہ اور دونو ہاتہہ اور پاؤن اوپر سے زانو تک رسّی سے باندہین اور جو که نحر کرے داہنی طرف شتر کے کہڑا ہو اور حربہ کو لگا

آداب ذبح

دعا

[illegible]

اور اگر گائی یا بھیڑ یا بکرا ہو بطور مشہور ذبح کریں یعنی چاروں رگیں قطع ہوں جیسا کہ باب شکار میں بیان ہوا اور اگر اُن جانوروں کو نحر کریں حرام ہوتے ہیں اور سنت ہے کہ دُعا پڑھیں وقت ذبح کے جیسا حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب قربانی کو خریدے تو مُنہہ اوسکا طرف قبلہ کے کر اور وقت نحر یا ذبح کے کہے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس نحر یا ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي اور فرمایا کہ جب تک نمرے نہ اوسکا جدا نکر اور جب کھال اوسکی اوتاریں تو سنت ہے کہ ایکحصّہ آپ اور اہلخانہ اپنے کھائیں اور بہتر یہہ ہے کہ خود اوس سے افطار کرے اور ایکحصّہ واسطے ہمسایہ اپنے کے بھیجے اور اگر محتاج ہوں بہتر ہے اور ایکحصّہ فقیر و سائلوں کو دیں بشرطیکہ دین حق پر ہوں اور اگر اکثر گوشت محتاجوں کے

ماہ ذی الحجہ

شاید بہتر ہو اور سُنّت ہے کہ کہال اور کلّہ اور پائے اور جمیع اعضای حلال اوسکے محتاج کو دین اور تصرّف نکرین اور قصاب کو اجرت مین ندے اور حدیث صحیح مین وارد ہوا ہے کہ جائز ہے کہ اوسکی کہال کو دباغت کرین اور اوسپر نماز پڑہین اور بیٹہین اور اگر ایک حیوان واسطے اپنے اور اپنی عیال کے ذبح کرے کافی ہے اور اگر ایک واسطے اپنے اور ایک واسطے عیال کے ذبح کرے بہتر ہے اور اگر موافق عدد عیال کے ذبح کرے ثواب اوسکا بیشتر ہوگا اور واسطے باپ اور ماں اور اولاد اور عزیزونکے کہ مر گئے ہون قربانی کرنا بہتر ہے اور اگر واسطے حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور ائمہ ہدی علیہم السلام کے قربانی کرے ظاہرا خوب ہے اور اگر گوسفند ممکن نہو سنت ہے کہ قیمت موافق اوسکے محتاجونکو دین اور اگر قربانی کرنیکی قدرت نرکہتے ہون جائز ہے کہ شریک ہوکے قربانی کرین سات آدمیون تک بلکہ ستّر آدمیون تک اور کتاب مذکور مین ہے جو کہ منیٰ مین ہے بعد پندرہ نمازون کے یہہ تکبیرات کہے کہ وہ نماز ظہر عید سے نماز صبح تیرہوین ۱۳ تک ہے اور اگر اور شہرونمین ہو بعد دس ۱۰ نمازونکے کہے کہ نماز ظہر روز عید

احکام قربانی

تکبیرات کہنا بہت موکد ہے

ماہ ذیحجہ تکبیرات

سے ہے بارہوین کی نماز صبح تک اور مشہور یہہ ہے کہ یہہ تکبیرین سنت ہین اور بعضے واجب جانتے ہین اور کم سے کم بعد ہر نماز کے ایکمرتبہ کہے اور مکرر کہنا بہتر ہے اور بعد نافلہ کے بہی کہنا خوب ہے اور طریق تکبیر موافق حدیث صحیح یہہ ہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا هَدَانَا اَللّٰهُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا

بیان عید غدیر

اٹھارہوین تاریخ روز عید غدیر ہے فضائل اس دنکے بیحد و بے انتہا ہین کہ بیان اونکا باعث طول ہے اور زاد المعاد مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے ایک حدیث جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہے جب روز قیامت ہوگا چار دن کو سامنے عرش خدا کے حاضر کرینگے ساتھہ زینت و آرایش کے جیسے عروس کو زینت دیتے ہین روز عید اضحیٰ اور عید فطر اور روز جمعہ اور روز غدیر اور ان سب مین روز عید غدیر ایسا ہوگا جیسے ستارون مین چاند ہوتا ہے یہہ وہ دن ہے کہ خدا نے حضرت ابراہیمؑ کو

آگ سی نجات دی اور اونحضرت ع نے روزہ شکر رکہا اور اسی دن خدا نے کامل کیا دین کو اسطرح کہ حضرت رسول ص نے حضرت امیر ع کو واسطے خلافت کے نصب کیا اور فضیلت اونحضرت کی اور وصی ہونا خلق پر ظاہر کر دیا اور اس دن اعمال شیعونکے مقبول ہوتے ہین اور اعمال مخالفونکے باطل ہوتے ہین اور اس دن خداوند عزّ و جلّ حکم کرتا ہے جبرئیل ع کو کہ نصب کرے کرسی کرامت الٰہی کو سامنے بیت المعمور کے اور جبرئیل ع اوس کرسی پر جاتے ہین اور ملائکہ سب آسمانون کے اونکے سامنے جمع ہوتے ہین اور ثنا کرتے ہین محمدؐ اور آلِ محمدؐ علیہم السلام پر اور استغفار کرتے ہین واسطے شیعیان امیر المومنین وائمۂ طاہرین علیہم السلام کے اور اس دن خدا حکم کرتا ہے کاتبان اعمال کو کہ قلم اوٹھالین محبان اہلبیت ع سے تین دن تک یعنی خطا و گناہ اون کے نہ لکھے جائین تین دن تک عید غدیر سے اور اس دن خدا زیادہ کرتا ہے مال اوسکا کہ عبادت خدا کرے اس روز اور وسعت دے اپنے عیال پر اور بہائیون پر اور اوسکو آزاد کرتا ہے نار جہنم سے اور اس دن خدا غم شیعون کے زائل

ماہ ذیحجہ

فضیلت عید غدیر

کرتا ہے اور دن ہے بخشش اور عطا کا اور عید اکبر ہے
اور دن ہی دعا قبول ہونیکا اور کپڑے اچھے پہننے کا اور
اسدن صلوات بہت بھیجنا چاہئے محمد و آل محمد
علیہم السلام پر اور دن ہے ترک کبائر کا اور دن ہے
عبادت کا یہہ دن روزہ دارونکے روزہ کھلوانیکا ہے
پس جو اس روز کسی روزہ دار کا روزہ کھلوائے مثل اسکے
ہے کہ دس فیام کو کھانا کھلایا اور ہر ایک فیام لاکہ آدمیکا
ہوتا ہے اور یہہ دن تہنیت اور مبارکباد کا ہے پس جو مومن
کہ ایکدوسرے سے ملاقات کرے اسطرح تہنیت کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوَلَایَۃِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْہِمُ
السَّلَامُ اور یہہ دن تبسم کا ہے دیکھکے مونہہ مومنون
کا پس جو اپنے برادر مومن کا منہہ دیکھکے تبسم کرے
روز عید غدیر کو خدا نظر کرے قیامت میں اوسپر ساتھہ
رحمت کے اور بر لائے ہزار حاجتیں اوسکی اور بنائے واسطے
اوسکی بہشت میں ایک قصر مروارید سفید کا اور اوسکے منہہ
کو نورانی کرے اور یہہ دن زینت کرنیکا ہے جو کہ زینت کرے

فضائل عید غدیر

ثواب روزہ کھلوانیکا

ذی الحجہ فضائل غدیر

زیارت قبر برادر ایمانی

یہ حدیث عمدہ مطالب پر مشتمل ہے جو چاہے زاد المعاد مین دیکھئے

خدا بخشے اوسکے گناہ کہ کئے ہین صغیرہ یا کبیرہ سے اور بھیجے خدا طرف اوسکے کتنے فرشتے کہ لکھین واسطے اوسکے حسنات اور بلند کرین واسطے اوسکے درجہ سال آئندہ کی عید غدیر تک اگر مر جائے اس اثنا مین شہید مرے اور ثواب شہیدونکا رکھتا ہو اور اگر زندہ رہے سعادتمند زندگی کرے اور جو اسدن کسی مومن کو کہانا دے ایسا ہے کہ کہانا دیا جمیع پیغمبرون اور صدیقونکو اور جو کہ کسی مومن کے دیکھنے کو جائے اور ملاقات کرے اسدن داخل کرے خدا اوسکی قبر مین ستر نور اور قبر اوسکی کشادہ کرے اور زیارت کرین اوسکی قبر مین ہر روز ستر ہزار فرشتے اور بشارت دین اوسکو بہشت کی اور یہہ حدیث طولانی تہی اسی قدر پر اکتفا کی اور یہہ کتاب مذکور مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ روز عید غدیر کا کفارہ ساتہہ برس کے گناہونکا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ روز عید غدیر کا برابر ہی ساتہہ روزہ عمر دنیا کے اگر کوئی بقدر تمام عمر دنیا کے عمر پائے اور روزہ رکہے روزہ اس دنکا برابر ہے اوس ثواب سے اور روزہ آج کے دن کا

برابر ہے نزدیک خدا کے سو حج اور سو عمرونکے یہہ حدیث بہی طولانی تہی بلحاظ اختصار ترک کی اور کتاب مذکور مین ایک حدیث کے آخر مین حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہین ابن ابی نصر سے کہ ای پسر ابی نصر جس جگہہ ہو تو سعی کر کہ اس روز پاس قبر مطہر حضرت امیر علیہ السلام کے حاضر ہو تحقیق کہ اس دن خدا بخشدیتا ہے ہر مومن اور ہر مومنہ کے گناہ ساٹھہ برس کے اور اسدن آزاد کرتا ہے آتش جہنم سے مقابل اون لوگونکے کہ جنکو ماہ رمضان و شب قدر و شب فطر مین آزاد کیا ہے اور ایکدرہم جو اس روز برادر مومن کو دے برابر ہے ہزار درہم کے جو اور اوقات مین دے اور احسان کر اس روز برادران مومن سے اور شاد و مسرور کر اونکو بخدا قسم کہ اگر لوگ فضیلت اس دن کی جانین جیسا چاہئے تو ہر روز دس مرتبہ ملائکۃ اللہ سے مصافحہ کرین اور دوسری حدیث مین ہے کہ جو ایکدرہم تصدق کرے اس دن برابر ہے لاکھہ درہم کے جو اور کسی دن تصدق کرے پہر فرمایا کہ شاید گمان کرتا ہے تو کہ خدا نے کوئی دن پیدا کیا ہے کہ حرمت والی اس دن سے زیادہ ہو نہ واللہ نہ واللہ نہ واللہ

ثواب حج

ثواب زیارت بروز غدیر

ثواب تصدق بروز غدیر

پنجم

اعمال عید غدیر

اور پھر کتاب مذکور مین ہے کہ غسل اس دن اول روز سنت موکدہ ہے اور بہترین اعمال اسدن زیارت جناب امیر علیہ السلام ہے اس روز فضیلت بہت رکھتی ہے نزدیک اور دور سے اور موافق روایت صفوان وغیرہ کے اگر دور سے زیارت کرے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھے رکعت اوّل مین بعد سورہ حمد کے سورۂ قدر پڑھے اور دوسری رکعت مین بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَاَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَزِيْرِهٖ وَحَبِيْبِهٖ وَخَلِيْلِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَخِيَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَوَصِيِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ وَخَالِصَتِهٖ وَاَمِيْنِهٖ وَوَلِيِّهٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِيْ ذُرِّيَّتِهٖ وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَالْمَاضِيْ عَلٰى سُنَّتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى اُمَّتِهٖ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَائِكَ

ذی الحجہ

زیارت بروز عید غدیر

وَاَوْصِيَاۤءِ اَنْبِيَاۤئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ
قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلَ
وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ
حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْكَامَكَ
وَدَعٰى اِلٰى سَبِيْلِكَ وَوَالٰى اَوْلِيَاۤئَكَ وَعَادٰى
اَعْدَاۤئَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ
وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ
صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهٗ
فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَاۤئِمٍ حَتّٰی بَلَغَ فِیْ ذٰلِكَ الرِّضَا
وَسَلَّمَ اِلَيْكَ الْقَضَاۤءَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا وَّنَصَحَ
لَكَ مُجْتَهِدًا حَتّٰی اَتَاهُ الْيَقِيْنُ فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ
شَهِيْدًا سَعِيْدًا وَّلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا
هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِيَاۤئِكَ
وَاَصْفِيَاۤئِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور اگر اشارہ
کرے ساتھ انگلی شہادت کے طرف قبر شریف آنحضرت
کے اور اس زیارت کو بھی پڑھے بہتر ہے السلام

علیک

ترجمہ

يا امير المؤمنين ورحمة الله وبركاته السلام
عليك يا امين الله في ارضه وحجته على
عباده اشهد لقد جاهدت يا امير المؤمنين
في الله حق جهاده وعملت بكتابه واتبعت
سنن نبيه صلى الله عليه واله حتى دعاك الله
الى جواره فقبضك اليه باختياره لك كريم
ثوابه والزم اعدائك الحجة في قتلهم اياك
مع ما لك من الحجج البالغة على جميع خلقه اللهم
صل على محمد واله واجعل نفسي مطمئنة
بقدرك راضية بقضائك مولعة بذكرك
ودعائك محبة لصفوة اوليائك محبوبة
في ارضك وسمائك صابرة عند نزول
بلائك شاكرة لفواضل نعمائك ذاكرة
لسوابغ آلائك مشتاقة الى فرحة لقائك
متزودة التقوى ليوم جزائك مستنة
بسنن اوليائك مفارقة لاخلاق اعدائك
مشغولة عن الدنيا بحمدك وثنائك اللهم

زیارت

[illegible]

یعنی حج

اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ اِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِيْنَ
اِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَاَعْلَامَ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْكَ
وَاضِحَةٌ وَاَفْئِدَةَ الْعَارِفِيْنَ مِنْكَ فَازِعَةٌ وَ
اَصْوَاتَ الدَّاعِيْنَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَاَبْوَابَ
الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ
مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ اَنَابَ اِلَيْكَ مَقْبُوْلَةٌ
وَعَبْرَةَ مَنْ بَكٰى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُوْمَةٌ وَالْاِغَاثَةَ
لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُوْدَةٌ وَالْاِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ
بِكَ مَبْذُوْلَةٌ وَعِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَ
زَلَّاتِ مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَاَعْمَالَ الْعَامِلِيْنَ
لَدَيْكَ مَحْفُوْظَةٌ وَاَرْزَاقَ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ
نَازِلَةٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِيْدِ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوْبَ
الْمُسْتَغْفِرِيْنَ مَغْفُوْرَةٌ وَحَوَائِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ
مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزَ السَّائِلِيْنَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ
وَعَوَائِدَ الْمَزِيْدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِيْنَ
مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلَ الظِّمَاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةٌ اَللّٰهُمَّ
فَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاقْبَلْ ثَنَائِيْ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اعمال عید الاضحیٰ

ترجمہ

اولیائی واحبائی بحق محمد وعلی وفاطمة و
الحسن والحسین والائمة من ذریة الحسین
صلوات الله وسلامه علیهم ائمتی انک
ولی نعمائی ومنتهی مناى وغاية رجائی
فی منقلبی ومثوای اور اگر بعد نماز کے پہلے یہہ زیارت
پڑہے اور بعد وہ دعا پڑہے شاید بہتر ہو اور شب عید غدیر
بہی بہت مبارک ہے رات کو بہی مناسب ہے کہ یہہ زیارت
پڑہے اور زاد المعاد مین ہے کہ نماز مشہور عید غدیر کی
یہہ ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہی کہ جو شخص روز
عید غدیر کو نصف ساعت قبل زوال آفتاب کے دو رکعت
نماز پڑہے اور ہر رکعت مین حمد ایک مرتبہ اور توحید اور
انا انزلناہ و آیة الکرسی هم فیها خالدون تک
ہر ایک کو دس مرتبہ پڑہے تو برابر ہو یہہ عمل اوسکا حق تعالی
کے نزدیک ساتہہ لاکہہ حج و لاکہہ عمرہ کے اور جو حاجت
کہ حق تعالی سے طلب کرے خواہ دنیوی ہو خواہ اخروی
البتہ حق تعالی اوسکی حاجت کو بآسانی و فرصت
بر لائیگا پہر فرمایا بعد نماز کے یہہ دعا پڑہے ربنا

نماز عید غدیر

إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا
بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ
عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا
مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ
وَكَفَىٰ بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ مَلَآئِكَتَكَ
وَأَنْبِيَآئَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ
وَأَرْضِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْمَعْبُودُ فَلَا نَعْبُدُ سِوَاكَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ
الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَبْدُكَ وَمَوْلَانَا رَبَّنَا سَمِعْنَا وَأَجَبْنَا وَصَدَّقْنَا
الْمُنَادِيَ رَسُولَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ إِذْ نَادَىٰ
بِنِدَاءٍ عَنْكَ بِالَّذِي أَمَرْتَهُ أَنْ يُبَلِّغَ مَا أَنْزَلْتَ
إِلَيْهِ مِنْ وِلَايَةِ وَلِيِّ أَمْرِكَ وَحَذَّرْتَهُ وَ
أَنْذَرْتَهُ إِنْ لَمْ يُبَلِّغْ مَا أَمَرْتَهُ بِهِ أَنْ تَسْخَطَ
عَلَيْهِ وَلَمَّا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ عَصَمْتَهُ مِنَ النَّاسِ

ذی الحجہ

اعمال

عید غدیر

فنادى مبلغاً عنك الا من كنت مولاه فعلى
مولاه و من كنت وليه فعلى وليه و من كنت
نبيه فعلى اميره ربنا قد اجبنا داعيك
النذير محمداً عبدك و رسولك الى الهادى
المهدى عبدك الذى انعمت عليه و جعلته مثلاً
لبنى اسرائيل على امير المؤمنين و مولاهم
و وليهم ربنا امنا و اتبعنا مولانا و ولينا و
هادينا و داعينا و داعى الانام و صراطك المستقيم
و حجتك البيضاء و سبيلك الداعى اليك على
بصيرة هو و من اتبعه و سبحان الله و تعالى
عما يشركون و اشهد انه الامام الهادى
الرشيد امير المؤمنين الذى ذكرته فى
كتابك و قولك الحق و انك قلت و انه
فى ام الكتاب لدينا لعلى حكيم اللهم فانا
نشهد بانه عبدك و الهادى بعد نبيك
النذير المنذر و صراطك المستقيم و امير
المؤمنين و قائد الغر المحجلين و حجتك البالغة

عید غدیر

ولسانك المعبّر عنك في خلقك وانه القائم
بالقسط في بريّتك وديّان دينك وخازن
علمك وامينك المامون الماخوذ ميثاقه
وميثاق رسولك عليهما السلام من جميع
خلقك وبريّتك شاهدًا بالاخلاص لك و
الوحدانيّة والربوبيّة بانّك انت الله لا اله الّا
انت وانّ محمدًا عبدك ورسولك وانّ عليًّا
امير المؤمنين جعلته وليّك والاقرار بولايته
تمام وحدانيّتك وكمال دينك وتمام نعمتك
على جميع خلقك وبريّتك فقلت وقولك الحق
اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم
نعمتي ورضيت لكم الاسلام دينًا فلك الحمد
بموالاته واتمام نعمتك علينا بالذي جدّدت
لنا من عهدك وميثاقك وذكّرتنا ذلك
وجعلتنا من اهل الاخلاص والتّصديق بميثاقك
ومن اهل الوفاء بذالك ولم تجعلنا من اتباع
المغيّرين والمبدّلين والمنحرفين والمبتّكين

ذی الحجه

دعای
عید غدیر

اذان الانعام والمغيرين خلق الله ومن الذين
استحوذ عليهم الشيطان فانساهم ذكر الله
وصدهم عن السبيل والصراط المستقيم
اللهم العن الجاحدين والناكثين و
المغيرين والمبدلين والمكذبين بيوم الدين
من الاولين والاخرين اللهم فلك الحمد
على انعامك علينا بالهدى الذي هديتنا به
الى ولاة امرك من بعد نبيك صلى الله عليه وآله
الائمة الهداة الراشدين واعلام الهدى
ومنار القلوب والتقوى والعروة الوثقى
وكمال دينك وتمام نعمتك ومن بهم وبموالاتهم
رضيت لنا الاسلام دينا ربنا فلك الحمد
امنا وصدقنا بمنك علينا بالرسول النذير
المنذر والينا وليهم وعادينا عدوهم وبرئنا
من الجاحدين والمكذبين بيوم الدين اللهم
فكما كان ذلك من شانك يا صادق الوعد
يا من لا يخلف الميعاد يا من هو كل يوم في شان

اِذْ اَتْمَمْتَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ بِمُوَالَاةِ اَوْلِيَائِكَ
الْمَسْئُوْلِ عَنْهُمْ عِبَادُكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ
يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَقِفُوْهُمْ
اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ وَمَنَنْتَ عَلَيْنَا بِشَهَادَةِ الْاِخْلَاصِ
وَبِوَلَايَةِ اَوْلِيَائِكَ الْهُدَاةِ بَعْدَ النَّذِيْرِ الْمُنْذِرِ
السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ فَاَكْمَلْتَ لَنَا بِهِمُ الدِّيْنَ وَتَمَّمْتَ
عَلَيْنَا النِّعْمَةَ وَجَدَّدْتَ لَنَا عَهْدَكَ وَذَكَّرْتَنَا
مِيْثَاقَكَ الْمَاْخُوْذَ مِنَّا فِيْ ابْتِدَاءِ خَلْقِكَ
اِيَّانَا وَجَعَلْتَنَا مِنْ اَهْلِ الْاِجَابَةِ وَلَمْ تُنْسِنَا ذِكْرَكَ
فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ
مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰی شَهِدْنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ
بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّنَا وَمُحَمَّدٌ
عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ نَبِيُّنَا وَعَلِيٌّ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَبْدُكَ الَّذِيْ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيْنَا وَجَعَلْتَهٗ اٰيَةً
لِنَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاٰيَتَكَ الْكُبْرٰی
وَصِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ وَالنَّبَاَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ

ترجمہ

هم فيه مختلفون وعنه مسئولون اللهم فكما
كان من شانك ان انعمت علينا بالهداية
الى معرفتهم فليكن من شانك ان تصلى
على محمد وال محمد وان تبارك لنا فى يومنا
هذا الذى اكرمتنا به وذكرتنا فيه عهدك
وميثاقك واكملت لنا ديننا واتممت علينا
نعمتك وجعلتنا بمنك من اهل الاجابة لك
والبراءة من اعدائك واعداء اوليائك
المكذبين بيوم الدين فاسئلك يا رب
تمام ما انعمت به علينا وان تجعلنا من
الموقنين ولا تلحقنا بالمكذبين و جعل لنا
قدم صدق مع المتقين واجعلنا مع لمتقين
اماما يوم ندعو كل اناس بامامهم واحشرنا
فى زمرة اهلبيت نبيك الائمة الصادقين
واجعلنا من البراء من الذين هم دعاة
الى النار ويوم القيمة هم من المقبوحين و
احينا على ذلك ما احييتنا واجعل لنا مع الرسول

عمل عید غدیر

سبيلاً واجعل لنا قدم صدق في الهجرة اليهم
واجعل محيانا خير المحيا ومماتنا خير الممات
ومنقلبنا خير المنقلب على موالاة اوليائك
ومعاداة اعدائك حتّٰى توفّانا وانت عنّا
راضٍ قد اوجبت لنا جنّتك برحمتك يا ارحم
الرّاحمين والمثوى من جوارك في دار المقامة
من فضلك لا يمسّنا فيها نصب ولا يمسّنا فيها
لغوب ربّنا اغفر لنا ذنوبنا وكفّر عنّا
سيّئاتنا وتوفّنا مع الابرار ربّنا وآتنا ما وعدتنا
على رسلك ولا تخزنا يوم القيٰمة انّك لا تخلف
الميعاد اللّٰهمّ احشرنا مع الائمّة الهداة من
آل رسولك نؤمن بسرّهم وعلانيتهم وشاهدهم
وغائبهم اللّٰهمّ انّي اسألك بالحقّ الّذي
جعلته عندهم وبالّذي فضّلتهم به على العالمين
جميعاً ان تبارك لنا في يومنا هذا الّذي
اكرمتنا فيه بالموافاة بعهدك الّذي عهدته
الينا وبالميثاق الّذي واثقتنا به من موالاة

ذی حجه

دعای روز غدیر

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ هٰذَا
الْیَوْمِ الَّذِیْ عَقَدْتَ فِیْهِ لِوَلِیِّكَ الْعَهْدَ فِیْ
اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّیْنَ مِنَ
الْعَارِفِیْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَالْمُقِرِّیْنَ بِفَضْلِهٖ وَمِنْ
عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَلَا تُشْمِتْ
بِیْ حَاسِدِی النِّعَمِ اللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ الْعِیْدَ الْاَكْبَرَ
وَسَمَّیْتَهٗ فِی السَّمَاءِ یَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ وَفِی
الْاَرْضِ یَوْمَ الْمِیْثَاقِ الْمَاْخُوْذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُوْلِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَقْرِرْ بِهٖ عُیُوْنَنَا وَ
اجْمَعْ بِهٖ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ
اجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْیَوْمِ وَبَصَّرَنَا
حُرْمَتَهٗ وَكَرَّمَنَا بِهٖ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ وَ
هَدَانَا بِنُوْرِهٖ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلَیْكُمَا وَعَلٰی عِتْرَتِكُمَا وَعَلٰی مُحِبِّیْكُمَا مِنِّیْ اَفْضَلُ
السَّلَامِ مَا بَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا اَتَوَجَّهُ
اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمَا فِیْ نَجَاحِ طَلِبَتِیْ وَقَضَاءِ

ذی حج

حوائجی وتیسیر اموری اللّٰھم انی اسئلک
بحق محمد وال محمد ان تصلی علی محمد و
ال محمد وان تلعن من جحد حق ھذا الیوم
وانکر حرمتہ فصد عن سبیلک لاطفاء نورک
فابی اللہ الا ان یتم نورہ اللّٰھم فرج عن اھلبیت
محمد نبیک واکشف عنھم وبھم عن المؤمنین
الکربات اللّٰھم املأ الارض بھم عدلا کما
ملئت ظلما وجورا وانجز لھم ما وعدتھم
انک لا تخلف المیعاد اور بعد اسکے سجدہ شکر کرے
اور سو مرتبہ شکرا شکرا کہے اور سو مرتبہ الحمد للہ
کہے اور سو مرتبہ یا جسقدر کہہ سکے کہے الحمد للہ علی
اکمال الدین واتمام النعمۃ ورضی الرب الکریم
والحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی خیر
خلقہ محمد وعترتہ الطاھرین ع اور تعیین

عید غدیر

روز مباہلہ مین خلاف ہے اشہر اور اقوی یہہ ہے
کہ چوبیسوین ۲۴ تاریخ اس مہینے کی مباہلہ ہے اور اعمال
اس دن کے تین طرح ہے زاد المعاد مین ہین ایک یہہ کہ

عید مباہلہ

بیسوم روز مباہلہ بہت عظیم الشان ہے ذی حج

نماز عید غدیر جو نصف ساعت پیش از زوال پڑہی جاتی ہے
پڑہے دوسرا عمل یہہ کہ یہہ دعاے عظیم الشان پڑہے
کہ مشتمل اسم اعظم پر ہے اور بہت فوائد رکہتی ہے چنانچہ
بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ بَهَائِکَ
بِاَبْهَاهُ وَکُلُّ بَهَائِکَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ
بِبَهَائِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ
بِاَجَلِّهٖ وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ
بِجَلَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ
بِاَجْمَلِهٖ وَکُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ
بِجَمَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ
مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِهَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِهٖ وَکُلُّ نُوْرِکَ
نَیِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِهَا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ

واسعة اللهم اني اسئلك برحمتك كلها
اللهم اني ادعوك كما امرتني فاستجب لي
كما وعدتني اللهم اني اسئلك من كمالك
باكمله وكل كمالك كامل اللهم اني اسئلك
بكمالك كله اللهم اني اسئلك من كلماتك
باتمها وكل كلماتك تامة اللهم اني اسئلك
بكلماتك كلها اللهم اني اسئلك من اسمائك
باكبرها وكل اسمائك كبيرة اللهم
اني اسئلك باسمائك كلها اللهم اني ادعوك
كما امرتني فاستجب لي كما وعدتني
اللهم اني اسئلك من عزتك باعزها و
كل عزتك عزيزة اللهم اني اسئلك
بعزتك كلها اللهم اني اسئلك من مشيتك
بامضاها وكل مشيتك ماضية اللهم
اني اسئلك بمشيتك كلها اللهم اني اسئلك
بقدرتك التي استطلت بها على كل شيء
وكل قدرتك مستطيلة اللهم اني اسئلك

بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ
نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ
رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَیْكَ وَكُلُّ
مَسَائِلِكَ اِلَیْكَ حَبِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ
شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ
وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ
بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ

فاستجب لی کما وعدتنی اللهم انی اسئلک من علائک باعلاه وکل علائک عال اللهم انی اسئلک بعلائک کله اللهم انی اسئلک من ایاتک باعجبها وکل ایاتک عجیبة اللهم انی اسئلک بایاتک کلها اللهم انی اسئلک من منک باقدمه وکل منک قدیم اللهم انی اسئلک بمنک کله اللهم انی ادعوک کما امرتنی فاستجب لی کما وعدتنی اللهم انی اسئلک بما انت فیه من الشئون والجبروت اللهم انی اسئلک بکل شان وکل جبروت لک اللهم انی اسئلک بما تجیبنی به حین اسئلک یا الله یا لا اله الا انت اسئلک ببهاء لا اله الا انت یا لا اله الا انت اسئلک بجلال لا اله الا انت یا لا اله الا انت اسئلک بلا اله الا انت یا لا اله الا انت اللهم انی ادعوک کما امرتنی فاستجب لی کما وعدتنی اللهم انی اسئلک من رزقک باعمه وکل رزقک عام

اللهم انی اسئلك برزقك كله اللهم انی
اسئلك من عطائك باهنئه وكل عطائك
هنیئ اللهم انی اسئلك بعطائك كله
اللهم انی اسئلك من خیرك باعجله وكل
خیرك عاجل اللهم انی اسئلك بخیرك
كله اللهم انی اسئلك من فضلك بافضله
وكل فضلك فاضل اللهم انی اسئلك
بفضلك كله اللهم انی ادعوك كما امرتنی
فاستجب لی كما وعدتنی اللهم صل علی
محمد وال محمد وابعثنی علی الایمان بك و
التصدیق برسولك علیه واله السلام والولایة
لعلی بن ابیطالب والبراءة من عدوه و
الایتمام بالائمة من ال محمد علیهم السلام
فانی قد رضیت بذالك یا رب اللهم صل
علی محمد عبدك ورسولك فی الاولین و
صل علی محمد وال محمد فی الاخرین وصل علی
محمد واله فی الملا الاعلی وصل علی

دعای روز [illegible]

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا
الْوَسِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الْكَبِیْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا
اَعْطَیْتَنِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ وَفِیْ كُلِّ
غَائِبٍ هُوَ لِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَسْاَلُكَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِیْ
مِنْ كُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ
عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَّمِنْ كُلِّ
شَرٍّ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَّمِنْ كُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّ
مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ اِلَی الْاَرْضِ
فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّفِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ
وَفِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِیْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ
وَّمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَّمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَّمِنْ كُلِّ

عافیة ومن کل سلامة ومن کل کرامة ومن کل رزق واسع حلال طیب ومن کل نعمة ومن کل سعة نزلت او تنزل من السماء الی الارض فی هذه الساعة وفی هذه اللیلة وفی هذا الیوم وفی هذا الشهر وفی هذه السنة اللهم ان کانت ذنوبی قد اخلقت وجهی عندک وحالت بینی وبینک وغیرت حالی عندک فانی اسئلک بنور وجهک الذی لا یطفأ وبوجه محمد حبیبک المصطفی وبوجه ولیک علی المرتضی وبحق اولیائک الذین انتجبتهم ان تصلی علی محمد وال محمد وان تغفر لی ما مضی من ذنوبی وان تعصمنی فیما بقی من عمری واعوذ بک اللهم ان اعود فی شیء من معاصیک ابدا ما ابقیتنی حتی تتوفانی وانا لک مطیع وانت عنی راض وان تختم لی عملی باحسنه وتجعل لی ثوابه الجنة وان تفعل بی ما انت اهله یا اهل التقوی ویا اهل

اللّٰہمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وّ آلِ محمّدٍ وّارحمنی برحمتک یا ارحم الرّاحمین

خاتمہ

خاتمہ بیان نوروز مین

بیان مین نوروز کے جاننا چاہیے کہ نوروز زمانہ داخل ہونیکا ہے آفتاب کے برج حمل مین کتاب زاد المعاد مین معلّی ابن خنیس سے کہ اصحاب خاص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے تھے منقول ہے کہ نوروز کو خدمت مین اونحضرتؑ کے گیا مین فرمایا کہ پہچانتا ہے تو اس روز کو عرض کی مینے فدا ہون مین یہہ وہ روز ہے کہ عجم اسکی تعظیم کرتے ہین اور ہدیہ ایک دوسریکو بھیجتے ہین حضرتؑ نے فرمایا قسم کہاتا ہون مین خدا کی کہ یہہ تعظیم ہے واسطے امر قدیمی کے کہ بیان کرتا ہون مین تا سمجھے تو اوسکو عرض کی مینے ای سیّد و آقا میرے جاننا اسکا آپکی برکت سے میرے نزدیک بہتر ہے میری مردون کے زندہ ہونے اور میری دشمنونکے مرنیسے حضرتؑ نی فرمایا ای معلّی روز نوروز وہ روز ہے کہ خدا نے اس روز اقرار لیا بندونکی ارواح سے روز الست مین کہ اوسکو یگانہ سمجھین اور کسیکو شریک اوسکا قرار ندین عبادت مین اور ایمان لائین پیغمبرون اور رسولون اور اماموں اور پیشوایان دین اور

بیان نوروز

ائمۂ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین کا ... ہے کہ اسمین آفتاب نے طلوع کیا ہے اور ہوا ... میوہ پیدا کرنیوالی چلین ہین اور پھول اور شگوفہ زمین سے پیدا ہوئے ہین اور کشتی حضرت نوحؑ نے بعد طوفان کے کوہ جودی پر قرار لیا اور یہہ وہ روز ہے کہ خدا نے زندہ کیا چند ہزار آدمیونکو کہ طاعون سے بھاگ گئے اور ایکدفعہ خدا نے سبکو مار ڈالا بعد مدتونکے کہ استخوان رہ گئے تھے ایک پیغمبر پیغمبران خدا مین سے اون ہڈیون پر پہنچے اور خدا سے سوال کیا کہ اونکو دکہائے کہ کیونکر ان بوسیدہ ہڈیون کو زندہ کرتا ہے خدا نے وحی بھیجی طرف اونکے کہ پانی ڈالو انکی ہڈیونپر جس جگہہ پر کہ ہین جب ایسا کیا سب بقدرت الٰہی زندہ ہوئے اور اول سال فرس و عجم ہے اور اسی سبب سے سُنّت ہوا کہ اس روز پانی ایکدوسرے پر ڈالین یا پانی اپنے اوپر ڈالین و غسل کرین اور خدا نے قرآن مجید مین بھی اشارہ اس قصہ کا کیا ہے اور مفسرین کہتے ہین کہ وہ پیغمبر حضرت حزقیلؑ تھے حضرت نے فرمایا کہ وہ لوگ تین ہزار آدمی تھے اور حیات القلوب کی پہلی جلد مین بھی حضرت حزقیلؑ

امکا احوال مین اس قصہ کو لکھا ہے اور زاد المعاد مین ہے
بر حمنا حضرتؑ نے کہ اس روز جبرئیل علیہ السلام حضرت
ل صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ساتہہ وحی کے نازل
ہوتے یعنی روز نوروز موافق روز بعثت کے تہا اور فرمایا
کہ یہہ وہ روز ہے کہ حضرت رسولؐ نے بت کفار قریش کے
مکہ مین توڑے اور حضرت ابراہیمؑ نے بہی اسی روز بت
کافرونکے توڑے اور فرمایا کہ اسی روز حضرت رسولؐ نے
حکم کیا اپنے اصحاب کو کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
بیعت کرین اور اقرار کرین کہ وہ حضرتؑ بادشاہ مومنان
روز عید غدیر بہی روز تہا یا اس روز وہ روز تہا
حضرت رسولؐ نے سرگروہای اصحاب کو کہا کہ جاؤ اور
علی علیہ السلام کو سلام کرو اور کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اور فرمایا کہ اس روز حضرت رسولؐ
نے حضرت امیرؑ کو بہیجا وادی جنیان مین کہ حضرتؐ کے
عوض اونسے بیعت لین اور فرمایا اس روز حقّ خلافت
حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو ملا اور دوبارہ بعد قتل
عثمان کے اونحضرت سی بیعت کی اور اس روز حضرت امیرؑ

خارجیان نہروان سے لڑے اور اونپر فتح پائی سرگروہ اونکا ذوالثدیہ قتل ہوا اور اس روز قایم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظاہر ہونگے اور اس روز اور امام طرف دنیا رجعت کرینگے اور اس روز قایم آل محمد فتح پاینگے دجال علیہ اللعنۃ پر اور کناسہ مین کہ ایک محلہ ہے کوفہ کا اوسکو دار پر کھینچینگے اور کوئی روز نوروز نہین ہوتا ہے کہ ہم منتظر خوشی کے ہوتے ہین اسواسطیکہ یہہ روز ہمارا اور ہمارے شیعونکا ہی اس دنکی عجمون نے حفاظت اور حرمت کی اور تم عربون نے اوسکو ضایع کیا پس حضرت علیہ السلام نے فرمایا معلی سے کہ جب روز نوروز ہو غسل کر اور پاکیزہ کپڑے پہن اور اچھی خوشبو لگا اور اس روز روزہ رکھ

فضائل نوروز

اعمال نوروز

نماز ظہرین اور نوافل سے فارغ ہو چار رکعتین نماز پڑھ ہر دو رکعت ایک سلام سے اور رکعت اول مین بعد حمد دس مرتبہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت مین بعد حمد دس مرتبہ سورہ قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت مین بعد حمد دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور چوتھی رکعتمین بعد حمد کے دس مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ اور بعد نماز

کے سجدۂ شکر مین جا اور یہہ دعا پڑھے [illegible]

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاۤءِ الْمَرْضِیِّیْنَ

وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَاۤئِکَ وَرُسُلِکَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِکَ

وَبَارِکْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَصَلِّ عَلٰی

اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ

فَضَّلْتَهٗ وَکَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ

خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ

حَتّٰی لَا اَشْکُرَ اَحَدًا غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ

فِیْ رِزْقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ

مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُکَ وَ

وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ

عَلَیْهِ حَتّٰی لَا اَتَکَلَّفَ مَا لَا اَحْتَا

ذَا الْ [illegible] کْرَامِ جو ایسا کر [illegible] من سے [illegible] یا

اور بہت [illegible] و

ب [illegible] روایت کی گئی ہی

ہیں [illegible] یہہ دعا [illegible] ہے اور بعضون نے

چہیاسٹھہ مرتبہ پڑھے یَا مُحَوِّلَ الحَوْل
حوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلے اَحْسَنِ الحَال

اور دوسری روایت میں ہے یَا مُقَلِّبَ القُلُوبِ وَ
الاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ
الحَوْلِ وَالاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلَی اَحْسَنِ الحَالِ

تمت

بالخیر والعافیہ بیشتر بخط ناقص سید غضنفر علیخان عرف آغا صاحب دو حطبی بتاریخ بست و چہارم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۲ ہجری مطابق دہم ماہ مئی سنہ ۱۸۸۵ع نقش تحریر پذیرفتہ صورت اختتام یافت و در مطبع نامی اثنا عشری باہتمام تمام جناب میر عابد علی صاحب مالک مطبع بحسن سعی کارپردازان مطبع مذکور حلیہ انطباع پوشید

ممانعت

واضح ہو کہ حصّۂ اوّل تحفۂ احمدیہ
وحصّۂ دوم تحفۂ احمدیہ و جلد سوم
تحفۂ احمدیہ کا حق تصنیف و تالیف
محفوظ ہے کوئی صاحب قصد
چھاپنے یا چھپوانیکا نفرمائیں
مصرع
بر رسولان بلاغ باشد و بس

اشتہار

یہ کتاب سطے مومنین
شیعہ کے
لئے چھ ات
اہل سُ جماعت ین
اور نہ سین فقط
راقم سید عابد علی مہتمم مطبع

Checked
1987